

ہر طرف خوشیوں کا سماں تھا اور کیوں نہ
ہوتا بات ہی اتنی بڑی خوشی کی تھی
ویسے تو سب ہی بہت زیادہ خوش تھے پر
ارمان کی خوشی سب سے الگ تھی
آج اتنے سالوں بعد سب کے دل کی مراد پوری
ہوئی تھی

خاندان میں دو نسلوں کے بعد آج بیٹی پیدا
ہوئی تھی وہ بھی اتنے انتظار کے بعد
تو سب ہی خوشی سے پاگل ہو رہے تھے
ایسا نہیں تھا کہ ماہین اپنے ماں باپ پہلی اولاد
تھی ماہین سے بڑے اس کے سات بھائی تھے



ایئر کن فاطمہ

(1)

ہر بار بیٹی کے انتظار میں اس کے سات
بھائی ہو گئے اور اب جا کر آٹھویں بار میں
ماہین آئی اس دنیا میں
محمد دین (ارمان کے دادا) جن کو سب آغا
جان بلاتے ہیں

کے دو ہی بیٹے ہیں یاور علی اور خاور علی
یاور علی جن کو سارے بچے بابا کہتے ہیں
اور خاور علی جن کو سب پایا کہہ کر بلاتے
یاور علی بڑے ہیں اور ان کا بس ایک ہی
بیٹا ہے ارمان

ارمان جب سات سال کا ہوا تب اس کی ماں
سمیہ یاور کا انتقال ہو گیا



ایئر کن فاطمہ

اس کے بعد یاور علی نے دوسری شادی نہیں
کی

دوسری طرف خاور علی ان کے پہلے سات
بیٹے ہیں

(ماتین ، مستکیم ، مرسلین ، یسین ، یامین ،
یشافین ، یوسفین) خاور علی اور سونیا
خاور کے ہاں جب بھی خوشی کی خبر ہوتی
تو ان سب کی بس بیٹی کی دعا ہوتی اور اب
جا کر کہیں ان کی دعا قبول ہوئی ماہین کی
صورت میں

ماہین گھر بھر میں سب کی لاڈلی تھی سب
ہی اس کے ناز بڑے شوق سے اٹھاتے



ڈائریکٹر کن فاطمہ

(3)

ارمان تو ماہی ماہی کرتے نہ تھکتا
جب ماہین کا نام آغا جان نے رکھا تب ہی
ارمان نے کہہ دیا میرے لئے تو یہ ماہی ہے
ایسا نہیں تھا کہ ارمان کوئی چھوٹا بچہ تھا
جب ماہین اس دنیا میں آئی تب ارمان اٹھارہ
سال کا ہو چکا تھا
ارمان کی ماں جب اس کو چھوڑ کر گئیں تب
وہ بہت چپ چپ رہنے لگا تب وہ تھا بھی
گھر میں اکیلا بچہ
ہلانکہ سب ہی اس کو دل و جان سے پیار
کرتے
سونیا اس کو ماں کی طرح سمبھالتی



رائٹر رکن فاطمہ

(4)

ان کی یہ ہی کوشش ہوتی کے وہ زیادہ سمیہ
کو یاد نہ کرے

پر ماں تو ماں ہوتی ہے اور وہ کوئی اتنا
چھوٹا بھی نہیں تھا جو جلدی بھول جاتا
پھر کچھ ہی ماہ بعد ماتین پیدا ہوا تو اس
کا دھیان بٹ گیا اور وہ آہستہ آہستہ سمبل
گیا

اس کے بعد باری باری اور بھی اس کے بھائی
آگے

اور اب ماہین کے آنے سے سب ہی حد سے
زیادہ خوش تھے

وقت کچھ آگے بڑا اور ماہین نے چلنا اور بولنا
شروع کر دیا



الائٹ رکن فاطمہ

وہ اپنی توتلی زبان میں باتیں کرتی اور
سب ہی سن سن کر ہنستے
ارمان یونیورسٹی سے جب گھر آتا تو ماہین
کزن کزن کرتے اس کے آگے پیچھے پھرتی

رہتی

سب اس کو کہتے کے ارمان کو کزن نہیں
بھائی کہا کرو وہ اتنا بڑے ہیں آپ سے
تب تو وہ مان جاتی اور بھائی کہتی پر بعد
میں پھر بھول جاتی اور پھر سے اس کو
کزن ہی بلاتی

ماہین سارا دن گھر میں اکیلی بور ہوتی



ڈائریکٹر کن فاطمہ

(6)

اس کے سب بھائی بھی اپنے کالج اور
سکول چلے جاتے

اور ماں بھی ادھا دن اپنے کاموں میں بڑی
ہوتیں ہاں ایک آغا جان جو سارا دن فری
ہوتے اور ماہین کے ساتھ کھیلتے رہتے
ماہین جب کہتی دادا جان گھوڑا بنیں تو
وہ گھوڑا بن جاتے اور کبھی ان کے

کندھوں پر چڑی ہوتی

باقی تو سب آغا جان ہی کہتے پر ماہین
دادا جان کہہ کر بلاتی

ارمان نے بہت بار کہا ماہی دادا جان نہیں
آغا جان کہو



ڈائریکٹر کن فاطمہ

پر وہ ماہین ہی کیا جو کسی کی بات مان
جائے

اتنی سی عمر میں بھی وہ اپنی ہی مرضی
کرتی

وقت تھوڑا اور آگے بڑا اور ماہین نے سکول
جانا شروع کر دیا

اب ارمان کی اس کے ساتھ کھلنے کے ساتھ
ساتھ اس کو پڑھنے کی ڈیوٹی بھی لگ گئی
کیوں کے وہ اپنے بھائیوں یا سونیا کے قابو
میں تو آتی نہیں تھی

اک ارمان ہی تھا جس کی ڈانٹ سے وہ
تھوڑا بہت ڈر جاتی تھی



ایئر کن فاطمہ

ارمان جتنا اس سے پیار کرتا تھا اتنا ہی اس
کی حرکتوں سے چڑ کر اس کو ڈانٹ بھی
دیتا تھا

بعد میں بھلے ہی اس کو آغا جان اور بابا سے
اس سے زیادہ ڈانٹ پڑ جاتی
ارمان شروع سے ہی تنہائی پسند ہے اس کو
زیادہ شور شرابہ پسند نہیں
اور ماہین ہر ٹائم شور کیے رکھتی
پہلے تو وہ چھوٹی تھی تو شور کرتی تو
ٹھیک تھا

پر اب جب کے وہ چھ سال کی ہو گی تھی
اور سکول بھی جاتی تھی تو تب بھی اس
کا وہی حال تھا



ایئر کن فاطمہ

(9)

ان دنوں ارمان اپنی پڑھائی سے فری ہو چکا
تھا

اور اس کی نہیں نہی جاب شروع ہوئی تھی
وہ آفس سے گھر آ کر کام کر رہا ہوتا
تو ماہین کو اپنے کام یاد آ جاتے
کبھی اس کو اپنے ڈئیر کزن کے ساتھ کھلنا
ہوتا

تو کبھی باہر جانا ہوتا
ارمان کو جب زیادہ کام نہ ہوتا تو اس کے
ساتھ کھلتا بھی اور اس کو باہر بھی لے جاتا
اور جس دن کام زیادہ ہوتا تو اس کو ڈانٹ
کر بھگا دیتا



ایئر کن فاطمہ

وہ ایسا ہی تھا پل میں تولہ پل میں ماشا

ارمان اپنے روم میں بیٹھا اپنے آفس کا
کام کر رہا تھا جب ڈور نوک ہوا

کون

بیٹا میں اندر آ جاؤں
ارے آغا جان آپ آئیے نہ پوچھ کیوں رہے
ہیں

اور آپ نے آنے کی زحمت کیوں کی مجھے
بلوا لیا ہوتا میں آ جاتا
کوئی بات نہیں بیٹا میں آ گیا تو کیا ہوا



رائٹر رکن فاطمہ

اچھا ادر آؤ مجھے تم سے ایک ضروری بات
کرنی ہے بیٹھو میرے پاس
جی کہیں آغا جان کیا بات ہے
بیٹا گھر میں کسی کو عقل تو ہے نہیں اور
نہ ہی کسی کو تمارا خیال ہے پر مجھے تو
ہے

اب کوئی نہ سوچے تو اس کا مطلب مجھے
بھی کوئی خیال نہیں ایسا بالکل بھی نہیں
ہے

میں سمجھ نہیں آغا جان آپ کیا کہہ رہے
ہیں پلیز آپ صاف صاف بات کریں



رائٹر رکن فاطمہ

ارمان بیٹا دیکھو اب تم ماشاء اللہ سے بڑے
ہو گئے ہو اور تم جاب بھی کرنے لگے ہو تو
میں سوچ رہا تھا اب تمہاری شادی ہو
جانی چاہئے تم کیا کہتے ہو اس بارے میں
کیا آغا جان شادی وہ بھی اتنی جلدی آغا
جان میں نے تو ایسا کبھی نہیں سوچا
تو سوچو نہ بیٹا یہی سہی عمر ہے
ماشاء اللہ سے تم اُتیس سال کے ہونے والے
ہو

اُتیس سال کا ہونے والا ہوں تو کیا ہوا آغا
جان میں ابھی شادی نہیں کر سکتا میرا
ایسا کوئی خیال نہیں



ایئر کن فاطمہ

شادی تو میرے شیڈول میں فلحال کہی
بھی نہیں ہے

بلکہ میں نے تو اور بہت کچھ سوچا ہے
اور گھر میں اس بارے میں بات کرنے ہی
والا تھا پر آپ نے یہ بات کر دی
اتنا کہہ کر ارمان چپ ہو گیا
کچھ دیر خاموشی رہی اس کے بعد آغا
جان بولے

کیا سوچا ہے تم نے بتاؤ بیٹا
وہ دراصل آغا جان بات یہ ہے کہ مجھے
نیو یارک جانا ہے ایک کورس کرنے پانچھ سال
کے لئے



ڈائریکٹر رکن فاطمہ

اور ساتھ ہی مجھے وہاں سے ایک بہت اچھی جاب
کی بھی اوفر ہوئی ہے
کل ہی مجھے کمپنی کی طرف سے میل
آئی ہے اور آج میں بات کرنے ہی والا تھا
سب سے

آغا جان بہت اچھا پکیج دے رہے ہیں وہ لوگ
آغا جان میں وہاں جانا چاہتا ہوں بس آپ
سے اجازات چاہیے مجھے پلیز منع مت
کریے گا

ارمان ایک بار پھر اپنی بات مکمل کر کے
خاموش ہو گیا تھا



رائٹر رکن فاطمہ

(15)

پھر آغا جان بولے وہ تو ٹھیک ہے بیٹا تم
جانا چاہتے ہو خوشی سے جاؤ میں تمہیں
منع نہیں کروں گا

پر بیٹا پانچ سال بہت زیادہ ہیں ہم سب نے
سوچ بھی لیا تھا تمہاری شادی کا
تم ایسا کرو شادی کر کے چلے جاو
کہاں زیادہ ہیں آغا جان یوں گذر جائیں گئے
اور میں وعدہ کرتا ہوں آپ سے جب میں
واپس آؤں گا تو آپ جہاں کہو گئے جس سے
کہو گئے میں وہاں شادی کر لوں گا بنا اف
کیے پر ابھی نہیں
اور ویسے بھی ماتین اب ماشاء اللہ سے بڑا
ہو رہا ہے



رائٹر کن فاطمہ

(16)

تو اس کا سوچ لیتے ہیں اس کی کریں گئے
پہلے شادی

ارے اسے کیسے تم بڑے ہو پہلے تو تمہاری
ہی ہو گی باقی سب کی بعد میں
اچھا بیٹا جیسے تمہاری خوشی ہم بڑھوں کا
کیا ہے تم بچوں کی خوشی میں خوش ہیں
اتنا کہہ کر آغا جان اٹھ کھڑے ہوئے
آغا جان آپ ناراض تو نہیں ہوئے نہ مجھ سے
نہیں بیٹا میں ناراض نہیں ہوں تم میرے اتنے
فرما بردار

بیٹے ہو تم سے بھلا میں کیسے ناراض ہو
سکتا ہوں
شکریہ آغا جان



ایئر کن فاطمہ

(17)

ایک آپ ہی ہیں جو مجھے سمجھ جاتے ہیں
فوراً

آغا جان کو جاتے جاتے یاد آیا تو مڑے

ارمان

جی آغا جان

جانا کب ہے

دو ہفتے بعد کی فلائٹ ہے آغا جان

ٹھیک ہے بیٹا خیر سے جاؤ اور خیر سے واپس

آؤ

اور اپنا وعدہ یاد رکھنا یہاں میں کہوں گا وہی شادی کرنی پڑے

گی

یہ نہ ہو کے تم وہاں سے اپنے ساتھ کوئی گوری میم لے آؤ

ہاہاہاہا



رائیٹر رکن فاطمہ

(18)

نہیں نہیں آغا جان آپ بے فکر رہیں ایسا بالکل بھی نہیں
ہو گا

اور آپ کا وعدہ بھی بالکل یاد رکھوں گا
جیتے رہو خوش رہو

اگلے دن گھر میں سب کو یہ بات پتہ چل
گئی ارمان کے بابا نے تو صاف انکار کر دیا
اور کہہ دیا کوئی ضرورت نہیں کہی جانے
کی یہاں رہ کر جتنا پڑ لیا اور جتنا کما رہے ہو
بہت بے

پر ارمان نے اپنی سفارش آغا جان سے
کروائی اور انہوں نے ارمان کے بابا کو منا
لیا



ڈائریکٹر رکن فاطمہ

(19)

پھر ارمان نے اپنی پیکنگ کرنی شروع کر دی

ڈیئر کزن ماہین بھاگتے ہوئے آ رہی تو بہت زور سے ارمان
سے ٹکرائی

کیا بات ہے ماہی گڑیا دیکھ کر چلو

ڈیئر کزن آپ جا رہے ہو مجھے چھوڑ کر
گیارہ سالہ ماہین نے آنسو بھری آنکھوں سے
ارمان سے پوچھا

آپ اپنی ماہی کو چھوڑ کر جا رہے ہو اب میں
کس کے ساتھ کھیلوں گی
کس کے ساتھ باہر جاؤں گی
کس سے پڑھوں گی
اور اور کون مجھے ڈانٹے گا



ڈیئر کزن فاطمہ

(20)

آپ پلیز مت جاؤ پلیز ڈیئر کزن پلیز
اور ماہین زور زور سے رونے لگی
ارے ارے ماہی گڑیا روتے نہیں
تم تو اچھی بچی ہو اور اچھے بچے روتے
نہیں

چلو شاباش چپ ہو جاؤ
اور میں کون سا کوئی ہمیشہ کے لیے جا رہا
ہوں صرف پانچ سال کی تو بات ہے یوں گزر
جائیں گئے

یوں نہیں گزریں گئے نہ مجھے پتہ ہے میرا
بالکل بھی دل نہیں لگے گا آپ کے بنا
یوں ہی گزریں گئے دیکھنا اور ویسے بھی
ماتین مستکیم لوگ تو سب یہی ہوں گئے



ڈیئر کزن فاطمہ

تمارے پاس ان کے ساتھ کھیلنا
نہیں وہ سب گندے ہیں مجھے اچھے نہیں
لگتے وہ مجھ سے پیار بھی نہیں کرتے
بس آپ کرتے ہو آپ اچھے ہو وہ سب مجھے
اچھے نہیں لگتے

بری بات ماہی بڑے بھائیوں کو ایسا نہیں
کہتے سب بہت اچھے ہیں سب تم سے بہت
پیار کرتے ہیں مجھ سے بھی زیادہ
میں تو تمہیں ڈانتا ہوں نہ وہ تو ڈانتے بھی
نہیں تو گندے کیسے ہو گئے
مجھے نہیں پتہ مجھے بس آپ اچھے لگتے
ہو مجھے آپ کے ساتھ رہنا ہے



ایئر کن فاطمہ

آپ ایسا کرو مجھے بھی اپنے ساتھ لے جاؤ
ہاں یہ سہی ہے میں ابھی دادا جان کو بتا
کر آتی ہوں کہ میں بھی آپ کے ساتھ جا
رہی ہوں

اتنا کہہ کر ماہین وہاں سے بھاگنے لگی تو
ارمان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کو روک لیا
رکو ماہی تم میرے ساتھ نہیں جا سکتی
کیوں کیوں

کیوں نہیں جا سکتی
اب ارمان کو سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ
وہ اس کو کیسے سمجائے
کیوں کہ ماہی کیوں کہ نیو یورک بہت
دور ہے



الینٹر رکن فاطمہ

تو کیا ہوا آپ بھی تو دور جا رہے ہو نہ
ہاں پر میں تو بڑا ہوں اور تم چھوٹی بچی
کوئی نہیں میں چھوٹی بچی 7th کلاس کی
سٹوڈنٹ ہوں

وہ ماہین ہی کیا جس کے پاس ہر بات کا
جواب نہ ہو

اب ایک بار ارمان پھر سوچ میں پڑ گیا کہ
اس سے کیا کہے

ڈیئر کزن آپ کچھ کہتے کیوں نہیں ہو
ماہی سمجھو نہ

تم وہاں نہیں جا سکتی اور وہاں ماما بھی
نہیں ہوں گی تو تم کیسے رہو گی ان کے بنا



ڈیئر کزن فاطمہ

(24)

ارمان کی بات سن کر ماہین سوچ میں پڑ
گی

اب ارمان کو لگا کے ماہین اب کچھ نہیں
کہے گی پر ماہین بولی
تو کیا ہوا ماما نہیں ہوں گی آپ بھی تو
ماما کے بنا رہو گئے میں بھی رہ لوں گی
آپ کے ساتھ

ماہین کے اس جواب سے اب کے ارمان کا
پارا چڑ گیا اور زور سے بولا ماہی جب میں
نے ایک بار کہہ دیا کہ تم نہیں جا سکتی
میرے ساتھ تو نہیں جا سکتی سمجھ آئی
اور اب تم مجھ سے فضول میں بحث
نہیں کرو گی



الائٹ رکن فاطمہ

(25)

اور جاؤ اپنے روم میں جا کر پڑھائی کرو
میں وہاں جا کر یہ بالکل نہ سنوں کے تم
پیچھے سے پڑتھی نہیں ہو یا کسی سے
بتمیزی کرتی ہو

میں ماتین سے کہہ دوں گا وہ آج سے تمہیں
پڑھائے گا

جاؤ اب یہاں سے میرا منہ کیا دیکھ رہی ہو
گندے ہو آپ بھی باقی سب کی طرح بہت
برے ہو مجھے آپ سے بھی بات نہیں کرنی
جاؤ آپ چلے جاؤ دیکھنا اب میں آپ سے
کبھی بات نہیں کروں گی

ماہین روتے ہوئے وہاں سے اپنے روم میں
بھاگ گی



الائٹ رکن فاطمہ

(26)

پیچھے آغا جان کھڑے ان دونوں کو دیکھ رہے
تھے

ماہین کے وہاں سے جانے کے بعد وہ بھی جانے لگے پر
تب ہی انہوں نے ارمان کو کہتے سنا
سوری ماہی میں جانتا ہوں تم مجھ سے
کتنی آٹیجڈ ہو

میں تمہیں ناراض نہیں کرنا چاہتا
پر تمہیں ڈانٹنا بھی ضروری تھا گڑیا
نہیں تو تم سمجھتی نہیں

ارمان اپنے جانے تک ماہین کو مانتا رہا پر
وہ نہیں مانی بہت ضدی تھی نہ
ہر کام اپنے ڈیئر کزن سے سختے سختے



ڈیئر کزن فاطمہ

ارمان کی اتنی آوازیں دینے پر بھی وہ نہیں
بولی

تب باہر سے بابا کی آواز آئی ارمان آ بھی
جاؤ لیٹ ہو رہے ہو
جی آیا بابا

اوکے اللہ حافظ ماہی اپنا بہت سارا خیال
رکھنا اور بہت دل لگا کر پڑنا ہے اچھا
پوری کلاس میں ٹاپ کرنا ہے
سب سے زیادہ نمبر لینے ہیں
ٹھیک ہے

اور پھر ارمان روم سے چلا گیا
ارمان کے جانے کے بعد ماہین روتے ہوئے
پردے کے پیچھے سے نکل آئی



الائٹ رکن فاطمہ

(32)

ارمان بھی باقی سب ہی طرح سونیا کو ماما
ہی کہتا

آپ کیوں فکر کرتی ہیں میں کوئی چھوٹا
دودھ پیتا بچہ تھوڑی ہوں جو آپ میری فکر
کر رہی ہیں

بچے چاہے جتنے بھی بڑھے ہو جائیں پر ماؤں
کے لیے ہمیشہ بچے ہی رہتے ہیں سمجھے
تمارے خود کے بچے ہوں گئے پھر تمہیں میری
بات سمجھ آئے گی ابھی نہیں

اچھا ٹھیک بے ٹھیک بے میں اپنا پورا دھیان
رکھوں گا اب ماما آپ پلیز رونا تو بند کریں
پھر وہ باری باری اپنے بھائیوں سے ملا اور ان
کو ماہین کا خیال رکھنے کو کہا



ایئر کن فاطمہ

(29)

تم سب لوگ ماہی کا بہت خیال رکھنا ٹھیک
ہے

جی ارمان بھائی مرسلین بولا
چلو بیٹا فلائٹ کا ٹائم ہو رہا ہے
جی آغا جان

ایک منٹ ماہی کہاں ہے میں سب سے مل لیا
پر وہ مجھے کہیں نظر نہیں آ رہی
وہ اپنے روم میں ہے ارمان بھائی
اب کی باریسین بولا

او اب سمجھو وہ ابھی تک مجھ سے ناراض
ہے

مستکیم تم لوگ میرا سامان گاڑی میں
رکھو میں ذرا ماہی سے مل کر آیا



ڈائریکٹر کن فاطمہ

جی ارمان بھائی

ماہی ماہی کہاں ہو دیکھو میں جا رہا ہوں
مجھ سے ملو گی نہیں
مجھے خدا حافظ نہیں بولو گی
ارمان کو ماہین روم میں کہیں نظر نہیں آئی
تو اس نے اسے آواز دی
ماہی
جواب نہیں آیا
ماہی دیکھو مجھے پتہ ہے تم یہی کہیں ہو
چلو شاباش باہر آؤ
ماہی ماہی



رائٹر رکن فاطمہ

(31)

ارمان کی اتنی آوازیں دینے پر بھی وہ نہیں
بولی

تب باہر سے بابا کی آواز آئی ارمان آ بھی
جاؤ لیٹ ہو رہے ہو
جی آیا بابا

اوکے اللہ حافظ ماہی اپنا بہت سارا خیال
رکھنا اور بہت دل لگا کر پڑنا ہے اچھا
پوری کلاس میں ٹاپ کرنا ہے
سب سے زیادہ نمبر لینے ہیں
ٹھیک ہے

اور پھر ارمان روم سے چلا گیا
ارمان کے جانے کے بعد ماہین روتے ہوئے
پردے کے پیچھے سے نکل آئی



الائٹ رکن فاطمہ

(32)

آپ بھی اپنا بہت سارا خیال رکھنا کزن
میں آپ کو بہت مس کروں گی بہت زیادہ
اور پھر وہ روتے ہوئے بالکنی میں جا کر چھپ کر
معصومیت سے ارمان کو جاتے ہوئے دیکھتی
رہی تب تک جب تک اس کی گاڑی ماہین کی
آنکھوں سے دور نہیں چلی گئی

چار سال چھ ماہ بعد

حیاء یار جلدی چلو کیا رک رک چل رہی ہو
زلٹ آگیا ہو گا میرا
ماہین اور اس کی دوست حیاء دونوں کلاس
سے باہر نکلی
کیا ہے یار ماہی چل تو رہی ہوں



دائیں رکن فاطمہ

(33)

اور ویسے بھی تمہارا کون سا اکیلی کا رزلٹ
ہے میرا بھی ہے

چشمش تجھے میں نے کتنی بار کہا ہے کہ

مجھے ماہی نہیں ماہین کہا کرو

تجھے سمجھ کیوں نہیں آتا

کیوں ماہی کہنے میں کیا برائی ہے

کوئی برائی نہیں

تو پھر جب کوئی برائی نہیں ہے تو کیوں

نہ کہوں

بس نہیں کہہ سکتی

میں نے کہہ دیا سو کہہ دیا

او اب سمجی کہ کیوں نہیں کہہ سکتی

کیوں کے کوئی اور جو کہتا ہے کیوں کیوں

حیاء



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

(34)

ماہین نے اس کو گھور کر دیکھا اب چلو
جلدی مجھے اپنا رزلٹ دیکھنا ہے سب سے
پہلے

یار تم دیکھو یا نہ دیکھو سکول میں بھی ہر
سال تم ہی ٹاپ کرتی تھی اب جب کالج میں
آگی ہو تو ٹاپ ہی کیا ہو گا دیکھنے کی
ضرورت تو ہم جیسوں کو ہوتی ہے جو مشکل
سے پاس ہوتی ہوں

ویسے یار ماہین تم ہر سال ٹاپ کیسے کر لیتی
ہو

کیا مطلب ہے حیاء کیسے کر لیتی ہوں محنت
سے پڑتی ہوں سارا سال تو ہی اچھے نمبر آتے
ہیں ایسے تھوڑی آجاتے ہیں اب چلو



الائٹ رکن فاطمہ

ماہین حیاؑ ایک بار پھر رک گی
حیاؑ اب کیا ہوا
جب تم ان سے اتنا پیار کرتی ہو تو بات کیوں
نہیں کرتی
کس سے حیاؑ
ماہین تم اچھے سے جانتی ہو میں کس کی
بات کر رہی ہوں اب تم بچی نہیں ہو جو
سمجھو نہیں
ہاں تو میں کیوں ان سے بات کروں ناراض
ہوں میں ان سے
اتنا ڈانٹ کر گئے ہیں وہ مجھے میں تو نہیں
کروں گی کبھی بھی بات



الائٹ رکن فاطمہ

(36)

اور تم سے کس پاگل نے کہہ دیا میں پیار
کرتی ہوں ان سے میں تو ان سے نفرت بھی
نہ کروں ماہین نے غصے سے منہ بنا کر کہا
ماہین کا منہ دیکھ کر حياء کی ہنسی نکل
گی

جس سے ماہین کو اور بھی غصہ آ گیا
اچھا جی

ہاں سہی ہے
بات بس نہیں کرو گی باقی سب وہی کر
رہی ہو جو ارمان بھائی جاتے ہوئے کہہ کر
گئے تھے

کیا میں جانتی نہیں ہوں بچپن کی دوست
ہوں تماری



الائٹ رکن فاطمہ

(37)

پچھلے چار سالوں سے تم وہ ہر کام کرتی
ہو جو وہ کہتے ہیں تم خود تو بات نہیں
کرتی پر آٹھی جب کہتی ہیں ارمان یہ
کہہ رہا تھا ماہی یہ کرے ماہی وہ کرے تو
تمارے لیے وہ بات پتھر پر لکیر ہوتی ہے
تم وہی کرتی ہو ایسا کیوں ہے ماہین بولو
ایک پل تو ماہین خاموش رہی پھر بولی
ہاں تو وہ مجھ سے اتنے بڑے ہیں کیوں
منع کروں ان کی بات میں کوئی بدتمیز
تھوڑی ہوں

جی آپ تو بہت تمیز والی ہیں ہر بات
صرف اپنے کزن کی مانتی ہیں باقی سب
کی تو ماننے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا



ایئر کن فاطمہ

جو کرنا ہوتا ہے اپنی مرضی سے کرتی ہو
حیاء اب تم نے ایک اور بھی لفظ بولا نہ تو
میں تم سے بھی بات نہیں کروں گی کبھی
سمجی

اب مرو تم یہی پر میں جا رہی ہوں پھر گھر
بھی جانا ہے آج جلدی کالج سے
کیوں جلدی کیوں جانا ہے
کیوں کے آج مجھے مرسلین بھائی کے ساتھ
شاپنگ پر جانا ہے
مرسلین کے ساتھ
ہاں کیوں تمہیں کیا ہوا
اب وہ دونوں ساتھ ساتھ چل رہی تھیں
ساتھ ساتھ باتیں بھی کر رہی تھیں



ایئر کن فاطمہ

نہیں نہیں مجھے تو کچھ نہیں ہوا میں تو
ایسے ہی پوچھ رہی تھی حیا بولی

اوکے

ماہین

ہوں

میں سوچ رہی تھی میں بھی تم لوگوں کے

ساتھ چلی جاؤں

کیا چشمش تم

ہاں کیوں میں نہیں جا سکتی بے فکر رہو

اپنے پیسوں سے ہی شاپنگ کروں گی

تمارے سے نہیں

نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا میں تو اس

لیے پوچھ رہی تھی



رائٹر رکن فاطمہ

(40)

کیوں کے میں جب بھی تمہیں شاپنگ پر
ساتھ چلنے کا کہتی ہوں تب تو تمہیں
موت پڑ جاتی ہے اور آج میرے بنا کہے تیار
ہو گی ہو بتاؤ کیا بات ہے دال میں کچھ کالا
ہے ہوں

ارے نہیں کچھ کالا نہیں ہے
اوں ہوں میں نہیں مانتی
اچھا نہ مانو اور اب تمہیں دیر نہیں ہو رہی
پہلے مجھے کتنی باتیں سنا رہی تھی
او ہاں چلو یہ بات تو میں تم سے بعد میں
پوچھوں گی

پوچھتی رہو میں کون سا تمہیں کچھ بتا
دوں گی اب کے حياء نے منہ میں کہا



ایئر کن فاطمہ

کچھ کہا تم نے ماہین نے پوچھا
نہیں میں نے تو کچھ بھی نہیں کہا اچھا
ٹھیک ہے چلو اب
ہاں چلو

اس بار بھی ماہین نے ٹاپ کیا
جب اس نے گھر آ کر بتایا تو سب بہت
خوش ہوئے
دادا جان میرا گفٹ
ماہین نے آغا جان سے گفٹ کی فرمائش
کی
گفٹ
کیا چاہیے میرے بچے کو



ڈائریکٹر کن فاطمہ

ہوں ماہین سوچ میں پڑ گئی پھر بولی
فلحال تو آپ کی دعائیں باقی جب مجھے
کچھ چاہیے ہو گا تو بتا دوں گی
میری دعائیں تو ہمیشہ میرے بچے کے
ساتھ ہیں

اور رہی بات گفت کی تو ٹھیک ہے جیسے
میرے بچے آپ کی مرضی
آئی لو یو دادا جان
آئی لو یو ٹو میرا بچہ

یٰسین نے فون پر جب ارمان کو ماہین کے
رزلٹ کا بتایا تو اس کی خوشی کی انتہا نہ
رہی



ایئر کن فاطمہ

اس نے ہر بار کی طرح ماہین سے بات کرنے
کو کہا

یُسین نے ماہین سے کہا پر وہ نہیں مانی
اس نے ہر بار کی طرح صاف انکار کر دیا
بات کرنے سے

جو کے ارمان نے سن لیا

کوئی بات نہیں یُسین اب ویسے بھی چھ
ماہ بعد تو میں آ ہی رہا ہوں تو آ کر خود
ہی منا لوں گا اپنی گڑیا کو

گڑیا ہاہاہاہا

ارمان کے لفظ گڑیا کہنے پر یُسین کو ہنسی
آ گی

کیا ہوا یُسین ہنس کیوں رہے ہو



ڈائریکٹر کن فاطمہ

سوری ارمان بھائی وہ آپ نے ماہین کو گڑیا
کہا نہ اس لیے

ہاں تو گڑیا جیسی ہی تو ہے میری ماہی
ارے نہیں ارمان بھائی وہ زمانے چلے گئے
جب آپ کی ماہی گڑیا جیسی تھی
اب تو وہ پوری جانسی کی رانی بن گئی ہے
پہلے ہی اپنے آگے کسی کو کچھ نہیں
سمجھتی تھی اب تو حال ہی کوئی نہیں
آپ نے تو اس کو تب ہی دیکھا تھا جب آپ
گئے تھے اب وہ بہت بدل گئی ہے
ہاہاہاہا

اب کے بار ارمان کی ہنسنے کی تھی



ایئر کن فاطمہ

(45)

ہاں یار میں نے پانچ سال پہلے اس کو دیکھا
تھا

تب کی وہ مجھ سے اتنی ناراض ہے کہ
کبھی اپنی تصویر تک نہیں دکھائی کے
کیسی ہو گی ہے میری ماہی
ارمان بات کر ہی رہا تھا کہ پیچھے سے کوئی
اس کو بلانے آ گیا

اچھا یسین میں بعد میں بات کروں گا ابھی
مجھے کسی کام سے جانا ہے
تم آغا جان بابا پاپا ماما سب کو میرا سلام
کہنا اور میری گڑیا کو میری طرف سے بہت
مبارک بعد دینا ٹھیک ہے
جی ارمان بھائی دے دوں گا



ایئر کن فاطمہ

(46)

فلحال تو میڈم مرسلین بھائی اور اپنی
دوست حیات کے ساتھ شاپنگ پر گی ہیں
اچھا ٹھیک ہے جب آجائے تب کہہ دینا
جی اچھا

اوکے اللہ حافظ
اللہ حافظ

حیات آنکھیں تو تمہاری پہلے ہی خراب
تھیں پر اب مجھے لگتا ہے کہ تمہاری
ٹانگیں بھی خراب ہو گی ہیں جب دیکھو
مرمر کے چل رہی ہوتی ہو



ڈائریکٹر کن فاطمہ

ماہین کیا ہے تم ہر وقت مجھے ٹوکتی ہی
رہتی ہو

ہاں تو اور کیا کروں تم حرکتیں ہی ایسی
کرتی ہو اور منہ کہاں اٹھایا ہوا ہے تم نے
ابھی وہ دو قدم ہی آگے چلی تھی کہ حياء
گرنے لگی

اگر مرسلین اس کو پکڑ نہ لیتا تو وہ بہت زور
سے گرتی

دیکھا دیکھا اب بولو

ابھی گر جاتی نہ اگر مرسلین بھائی تمہیں
سمبھالتے نہیں تو

اب کے حياء مرسلین کے اس طرح پکڑنے سے
شرمندہ ہوئی



ڈائریکٹر کن فاطمہ

پر بولی کیا ہے ماہی تم تو ڈانٹنے ہی لگ
گئی ہو

حیاء میں نے تمہیں کتنی بار کہا ہے کہ
مجھے ماہی نہیں ماہین کہا کرو پر نہیں
کوئی اثر ہی نہیں تم پر تو

اب اگر تم نے ایک اور بار بھی مجھے ماہی
کہا نہ تو تمہاری اور میری دوستی ختم
اب آگے سے حیاء کی بولنے کی باری تھی
پر اس سے پہلے مرسلین بول پڑا

ماہین حیاء یہ آپ لوگوں کا گھر نہیں
شاپنگ مال ہے اگر آپ دونوں نے لڑنا ہی
تھا تو گھر میں آرام سے بیٹھ کر تسلی سے
لڑتی مجھے ساتھ کیوں خوار کر رہی ہو

دونوں


الائٹ رکن فاطمہ

مرسلین کا پہلے ہی شاپنگ پر آنے کا دل
نہیں تھا وہ تو جب اس کو پتہ چلا کہ
حیاء بھی ساتھ آ رہی ہے تو آنے کو تیار
ہو گیا نہیں تو وہ صاف ماہین کو انکار
کرنے والا تھا اور اس کو یشافین کے
ساتھ بھیجنے والا تھا

پر اب جب وہ دونوں لڑنا شروع ہو گئیں
تو اس کا موڈ اور خراب ہو گیا
دراصل بات یہ تھی کہ مرسلین اور حیاء
ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے پر
مرسلین نے فلحال یہ بات کسی کو بتائی
نہیں تھی



ایئر کن فاطمہ

کیونکہ گھر میں اس سے بڑے اس کے

اور بھی بھائی ہیں

پہلا نمبر تو ارمان کا ہی تھا وہ سب سے

بڑا ہے تو سب سے پہلے اسی کی شادی

ہونی تھی

پر اس کے بعد اس سے بڑے دو بھائی

تھے تو اس وجہ سے فلحال یہ ابھی چپ

تھا

مرسلین کے ٹوکنے کے بعد باقی کی

شاپنگ ان دونوں نے آرام سے کی

حیاء کا شاپنگ کا ارادہ نہیں تھا وہ تو

بس مرسلین سے ملنے آئی تھی

پر اب یہاں آکر کچھ نہ کچھ تو لینا ہی

تھا



ایئر کن فاطمہ

(51)

سو دونوں شام ہونے سے پہلے فری ہو گئیں
شوپنگ کے بعد مرسلین نے ان دونوں کو آئس کریم
بھی کھلائی

پھر ماہین اور مرسلین نے پہلے حياء کو اس
کے گھر چھوڑا اس کے بعد وہ دونوں اپنے
گھر آ گئے

ماہین کے گھر آتے ہی یسین اس کے روم میں آیا

ماہین

ہوں



دائیں رکن فاطمہ

ماہین جو کے اپنی شاپنگ دیکھ رہی تھی
تو صرف ہوں کہنا پر ہی اُس نے اکسا کیا
وہ ارمان بھائی تمہیں بہت مبارک دے رہے
تھے اور بہت خوش بھی تھے تمارے اتنے
اچھے نمبرز لینے پر
اچھا ٹھیک ہے

کیا بس ٹھیک ہے اور کچھ نہیں کہو گی
تو اور کیا کہوں میں

یہ کون سی نہی بات ہے ہر سال ایسا ہی
تو ہوتا ہے کچھ نیا ہو تو کوئی بات بھی
کروں



رائیٹر رکن فاطمہ

ماہین تم نہ بہت عجیب ہو
کیا

کیا کہا آپ نے میں عجیب ہوں نہیں آپ سب
عجیب ہو آپ کے ارمان بھائی عجیب ہیں
اب جاؤ آپ مجھے اپنے کپڑے دیکھنے دو
ماہین یہ کیا تم آج پھر جینز شرٹ لے آئی ہو
دیکھو اب تم بچی نہیں ہو سولہ سال کی ہو
گی ہو

اور ویسے بھی ارمان بھائی کے آنے میں اب
کچھ ہی ٹائم ہے

ان کو بالکل بھی لڑکیوں کے ایسے کپڑے
پسند نہیں ہیں میں اچھے سے جانتا ہوں ان
کو



ایئر کن فاطمہ

او ہیلو بھائی واپس آ جاؤ ماہین نے یسین کے
سامنے ہاتھ ہلا کر کہا

آپ کے ارمان بھائی کو کیا پسند ہے کیا نہیں

I Don't Care

مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا
آپ ہو گئے ان کے چمچے میں نہیں ہوں اب
میں اپنی مرضی کی مالک ہوں دادا جان جب
مجھے منع نہیں کرتے تو

باقیوں سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا
اور آپ کیا کہہ رہے تھے سولہ سال کی ہو گی
ہوں



ایئر کن فاطمہ

(55)

میں سولہ کی ہو یا ساٹھ کی میں تو ایسے
ہی کپڑے پہنوں گی ٹھیک ہے اب آپ یہاں
سے تشریف لے جائیں کیوں کہ مجھے سونا
ہے اور صبح جلدی اٹھنا بھی ہے کالج جانے
کے لیے ٹھیک ہے میرے اچھے
یُسین بھائی گڈ نائٹ

اور پلیز جاتے ہوئے دروازہ بند کر جانا
ماہین تم نہ بہت ہی بدتمیز ہو گی ہو آ لیں
ارمان بھائی وہی تمہیں ٹھیک کریں گے
پہلے بھی تم انہی کے قابو میں آتی تھی اب
بھی وہی سہی کریں گئے تمہیں



ایئر کن فاطمہ

(56)

کر لو اپنی من مانی تھوڑا ہی ٹائم ہے بچو اتنا
کہہ کر یسین غصے سے دروزا بند کر کے چلا
گیا

ارے جاؤ جاؤ میں ڈرتی نہیں ہوں آپ کے
ارمان بھائی سے
بڑے آئے مجھے کابو کرنے والے ہوں
اور پھر ماہین بھی غصے سے سارا سامان وہی
چھوڑ کر سونے کو لیٹ گی

مرسلین نے روم میں آتے ہی حياء کو کال کی
کیسی ہو
میں ٹھیک ہوں آپ نے اس ٹائم کال کی



رائیٹر رکن فاطمہ

(57)

ہاں یار بس نیند نہیں آ رہی تھی تو سوچا
تم سے بات کر لی جائے
اچھا جی نیند کیوں نہیں آ رہی
وہ بس کسی کی یاد آ رہی ہے اس لیے
کس کی یاد آ رہی ہے جناب کو اور وہ بھی
عادی رات کو ہمیں بھی تو ذرا پتہ چلے
حیاء نے شرماتے ہوئے پوچھا
کیوں بتاؤں ایسی باتیں کسی کو بتانے
والی تھوڑی ہوتی ہیں
اچھا جی اب مجھ سے بھی چھپائیں گئے



رائٹر رکن فاطمہ

ہاں تو اور کیا تمہیں بتا کر میں نے مرنا ہے
کیا

اب مرسلین جان کے حياء کو تنگ کر رہا تھا
کیا کون ہے وہ جس کی اتنی یاد آ رہی ہے آج
اب کے حياء کو غصہ آ گیا

وہ تو اس انتظار میں تھی کے ابھی مرسلین
اس کا نام لے گا

پر یہاں معاملہ ہی الٹا تھا
بتا دوں مرسلین نے پوچھا
ہاں حياء نے دل پر پتھر رکھ کر کہا
سوچ لو پھر نہ کہنا

ہاں سوچ لیا

پکا

پکا



الائٹڈ رکن فاطمہ

(59)

ایک بار پھر سوچ لو

مرسلین میں فون بند کر رہی ہوں اور آج کے
بعد مجھ سے بات کرنے کی یا مجھ سے ملنے
کی کوئی ضرورت نہیں ہے سمجھ آئی
ارے حیا سنو تو ایسے کیسے ضرورت نہیں
ہے

نہیں مجھے کچھ نہیں سننا
اچھا ایک بار سن لو پلیز پلیز میری خاطر
کیا ہے جلدی بولیں مجھے نیند آرہی ہے
کیا نیند آرہی ہے اتنی جلدی ظالم لڑکی میں
یہاں کسی کی یاد میں مرے جا رہا ہوں اور
تم میری اچھی دوست ہو جس کو میری
بالکل بھی پرواہ نہیں ہے



الینٹر کن فاطمہ

(60)

ہاں تو میں پرواہ کیوں کروں جس کو اتنا
یاد کر رہے ہیں اس کو بولیں نہ وہ آپ کی
پرواہ کرے میں کون ہوتی ہوں آپ کی
اب کے حیا رونے والی ہو گی
تو مرسلین کو لگا کے اتنا تنگ کرنا کافی
ہے اور کہیں میڈم سچ میں ہی نہ رو دیں
اس لئے بولا

وہ لڑکی میری کرتی ہے نہ پرواہ ایک ہے
چشمش جو میری بہت پرواہ کرتی ہے
مجھے کیا پسند ہے کیا نہیں ہر چیز کی
پرواہ کرتی ہے



الینٹر کن فاطمہ

(61)

جو میرے خیالوں میں اتنی گم رہتی ہے کہ
اس کو بالکل بھی پتہ نہیں چلتا کہ اس کے
ساتھ کوئی اور بھی بیٹھا ہے یا نہیں
جو میرا نام سنتے ہی ہر اس جگہ پہنچ جاتی
ہے جہاں اس نے نہیں بھی جانا ہوتا
اب میں اس کو یاد نہ کروں ایسا تو نہیں ہو
سکتا نہ

مجھے وہ ہر پل یاد آتی ہے
اور دوسری طرف حياءِ خاموشی سے
مرسلین کو سن رہی تھی
تھوڑی دیر خاموشی رہی پھر مرسلین بولا



ایئر کن فاطمہ

(62)

او چشمش بولو اب چپ کیوں ہو گی
مرسلین

ہوں

آپ بولتے رہیں مجھے آپ کو سننا بہت اچھا
لگ رہا ہے

اچھا جی

اور میرے دل کا کیا جو تماری آواز سننا چاہتا
ہے

آپ بہت اچھے ہیں مرسلین

تم بھی بہت اچھی ہو حیاء

پتہ نہیں حیاء وہ دن کب آئے گا جب تم میری
ہو جاؤ گی صرف میری



ڈائریکٹر کن فاطمہ

(63)

ہائے صبر یہ صبر ہی تو نہیں ہوتا اب
بابا بابا

تم ہنس رہی ہو مجھ پر تم سچ میں بہت
ظالم ہو

اچھا اچھا سوری اب نہیں ہنسوں گی
پرامس

پکا پرامس

ٹھیک ہے

اور پھر ساری رات وہ دونوں باتیں کرتے رہے
صبح اذانوں کے ٹائم دونوں کو ہوش آیا تو
کال بند کی اور نماز پڑ کر دونوں سو گئے



دائیں رکن فاطمہ

(64)

صبح کالج میں حياء بہت سست سست سی
رہی

کیا ہوا حياء آج بڑی چپ چپ سی ہو لگتا ہے
ساری رات سوئی نہیں
ماہین نے کہا

ارے نہیں تو بس ایسے ہی
اچھا تم کہتی ہو تو مان لیتی ہوں ماہین اب
ساتھ مسکرا بھی رہی تھی
ماہین کیا ہے ہنس کیوں رہی ہو
ارے نہیں تو بس ایسے ہی
ماہین نے حياء کے الفاظ اسی کو لوٹا دیئے
ویسے حياء تم اگر مجھے بتا بھی دو گی تو
میں کسی کو بھی کچھ نہیں بتاؤں گی



الینٹر رکن فاطمہ

(65)

کیا بتا دوں ماہین
یہی کے تم ساری رات سوئی نہیں اور
اور اور کیا ماہین
اور یہی کے تم ساری رات کیوں نہیں سوئی
اور بھی مجھے سب کچھ پتہ ہے جو نہیں
پتہ وہ تم مجھے بتاؤ گی
کیا پتہ ہے ماہین تمہیں
میں کیوں بتاؤں تم مجھے کچھ بتاتی ہو جو
میں بتاؤں
ماہی بتاؤ کیا جانتی ہو تم
چشمش تم نے مجھے پھر ماہی کہا
ہاں کہا اور اب سے میں تمہیں ماہی ہی کہوں
گی



الینٹر کن فاطمہ

(66)

حیاء نے ماہین کا بازو پکڑ کر مڑوڑا
ماہی ہی کہوں گی جب تک تم مجھے کچھ
بتاؤ گی نہیں

چلو بتاؤ اب مجھے سب کیا پتہ ہے تمہیں
اچھا اچھا بتاتی ہوں پہلے میرا بازو تو
چھوڑو

بھابھی ابھی بنی نہیں ہو اور ظلم پہلے ہی
کر رہی ہو مجھ بیچاری پر
بھابھی کا لفظ سن کر حیاء نے ماہین کا
بازو چھوڑ دیا

ماہین نے اپنے بازو چھوٹتے
ہی موقع دیکھ کر الٹا حیاء کو پکڑ لیا



الائٹ رکن فاطمہ

(67)

کیوں چشمش تمہیں کیا لگا تھا تم مجھے
کچھ بتاؤ گی نہیں تو مجھے پتہ نہیں چلے
گا

تم مجھ سے بڑھی کیا ہو تم نے تو مجھے
بچی ہی سمجھ لیا
آ آ ماہین کیا کر رہی ہو چھوڑو سب دیکھ
رہے ہیں

اور مجھے درد بھی ہو رہا ہے
ہونے دو درد کو اور دیکھنے دو سب کو
سب کو پتہ چلنا چاہیے کہ تم کتنی چھپی
رستم ہو

اور میں گھر جا کر مرسلین بھائی کی بھی



رائٹر رکن فاطمہ

(68)

خبر لوں گی تم دوست میری اور مجھے ہی
پتہ نہیں وہا

یہ تو اچھا ہوا جو میں رات کو پانی پینے
اٹھی ورنہ مجھے تو کبھی نہیں بتاتے تم
دونوں بے نہ

نہیں ایسا نہیں ہے ماہین وہ ہم
ایسا نہیں ہے تو کیسا ہے
ماہین نے حياء کی بات بیچ میں ہی کاٹ دی
وہ ماہین مرسلین نے مجھے منع کیا تھا اس
لیے میں نے تمہیں نہیں بتایا
ہو یہ کیا بات ہوئی دوست میری اور کہنے
میرے بھائی کے مانتی ہو ہوں
ہاں تو انہی کے مانوں گی نہ



ایئر کن فاطمہ

(69)

جیسا وہ کہیں گے ویسا ہی کروں گی
اوئے ہوئے وہ

کیا بات ہے سہی جا رہی ہو
ہاں تو تم بھی تو ارمان بھائی کو آپ ہی
کہتی ہو

ہاں تو وہ مجھ سے اتنے بڑے ہیں اب تم
کہتی اچھی تھوڑی لگوں گی لڑائی میری
اپنی جگہ اور ریسپیکٹ کرنا اپنی جگہ
اور وہ یہاں کہاں آگئے بیچ میں بات تو
تماری اور مرسلین بھائی کی ہو رہی ہے نہ
اچھا اچھا بس اب تم لڑنے نہ لگ جانا مجھ
سے



ڈائریکٹر کن فاطمہ

(70)

اچھا نہیں لڑتی تم مجھے یہ بتاویں بات
ہے نہ بس

ہاں جی بالکل یہی بات ہے بس
اب چلو کلاس میں چلیں پھر مجھے گھر جا
کر اپنے بھائی کی بھی کلاس لینی ہے
ہاں لینا وہ تو ضرور لینا اور بہت اچھے سے
لینا بہت تنگ کرتے ہیں مجھے پتہ ہے رات
کو کیا کہہ رہے تھے
کیا

اور پھر حیا نے ماہین کو رات والی بات
بتائی جس کو سن کر ماہین بہت ہنسی
تم ہنس رہی ہو جاؤ میں تم سے بات نہیں
کرتی دونوں بھائی بہن ایک جیسے ہو



ایئر کن فاطمہ

اچھا سنو اب نہیں ہنستی پلیز ناراض مت
ہو دیکھو میری اچھی بھابھی نہیں ہو
اور پھر دونوں ہنس پڑی
حیاء میں بہت خوش ہوں تمارے لیے بہت
زیادہ شکر ہے مجھے کوئی تو بھابھی ملی
میں تو تھک گی ہوں اکیلی رہ رہ کر اب
جلدی سے ہمارے گھر آ جاؤ
نہیں ماہین ابھی نہیں ابھی پہلے تمھاری
بڑی دو بھابیاں آئیں گی اس کے بعد ہماری
باری آئے گی
اچھا ہاں چلو کوئی نہیں میں انتظار کر
لوں گی



ایئر کن فاطمہ

(72)

تب تک میں کون سا کہی جا رہی ہوں
ماہی تم بے فکر رہو میں تمہیں کہی جانے
بھی نہیں دوں گی ہمیشہ اپنے پاس ہی
رکھوں گی

مجھے پتہ ہے ایسا ہی ہو گا
آخری بات حیا نے دل میں کہی
حیا تم نے پھر ماہی کہا مجھے
ہاں کہا بڑی ہوں میں تم سے عمر میں بھی
اور رشتے میں بھی
اب چپ کر کہ چلو کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے
اور وہ دونوں کلاس میں چلی گئیں



دائیں کن فاطمہ

(73)

گھر آ کر ماہین نے سچ میں مرسلین کی
اچھے سے کلاس لی

جس کو سن کر مرسلین بس ہنستا ہی رہا
اور اس کے سارے سوالوں کے چپ چاپ
جواب دیتا رہا

حیاء نے اس کو پہلے سے ہی بتا دیا تھا کہ
ماہین کو سب کچھ پتا چل گیا ہے
تو وہ اب مزے سے اپنی چھوٹی لاڈلی بہن
کی ڈانٹ سن رہا تھا اور ساتھ ساتھ ہنس
بھی رہا تھا



ایئر کن فاطمہ

دن ایسے ہی گزرتے رہے اور ارمان کے آنے میں
ایک ہفتہ رہ گیا

گھر میں زورو شوروں سے اس کی آنے کی
تیااریاں ہونے لگیں

سب ہی خوشی سے پاگل ہو رہے تھے ہوتے
بھی کیوں نہ آخر اس گھر کا سب سے بڑا
بیٹا پانچ سال بعد گھر واپس آ رہا تھا

دن تھے کے گزرنے کا نام ہی نہیں لے رہے
تھے

ارمان کے آنے میں ابھی ابھی دو دن باقی
تھے



ڈائریکٹر کن فاطمہ

(75)

ماہین کا تو ٹائم ہی نہیں گزر رہا تھا
ایک ایک پل گزارنا مشکل ہو رہا تھا
ٹائم گزرتا بھی کیسے آخر اس کے ڈیئر کزن آ
رہے تھے

ماہین سوچ رہی تھی کہ وہ کیسا فیل کرے
گی اتنے سالوں سے اس نے ارمان کو نہ
دیکھا تھا اور نہ ہی اس سے کبھی بات کی
تھی

ان پانچ سالوں میں
تقریباً ارمان ڈیلی گھر میں بات کرتا تھا پر
ماہین نے ایک دن بھی نہ ہی ارمان سے بات
کی اور نہ ہی اس کو دیکھا
ماہین جب روم میں بیٹھے بیٹھے بور ہو گئی



ڈیئر کزن فاطمہ

(76)

تو اس نے سوچا کے حياء کی طرف ہى چلى
جائے

آج كل كالج بهى اوف تھا تو اس وجہ سے
حياء سے ملے ہوئے اس كو كافى دن گزر گئے
تھے

ماہين روم سے باہر آئى
ماما کہاں ہيں آپ
يہاں ہوں بيٹا كچن ميں
تو ماہين كچن ميں ہى آگى
كيا ہوا ماہين كچھ چاہيے
كيا بھوك لگى ہے بچے
آر نہيں ماما مجھے بھوك نہيں لگى



اليسٹر ركن فاطمہ

(77)

وہ میں گھر میں بیٹھے بیٹھے بور ہو رہی
تھی تو سوچا حیا کی طرف چلی جاؤں
تھوری دیر کے لیے

کافی دن ہو گئے ہیں اس سے ملے ہوئے
تو کیا میں چلی جاؤں ماما
ہاں بیٹا چلی تو جاؤ پر جاؤ گی کس کے
ساتھ تمارے

سب بھائی تو اپنے اپنے کاموں پر ہیں
گھر پر کوئی نہیں ہے
تو اس میں کیا ہے میں مرسلین بھائی کو
کال کر لیتی ہوں وہ آ جائیں گئے میں بھی
حیا سے مل لوں گی اور وہ بھی مل لیں
گئے



ایئر کن فاطمہ

(78)

کافی دن ہو گئے ہوں گئے ان کو بھی ملے
ہوئے

ماہین تیزی تیزی میں سب بول گی پر بعد
میں اس کو لگا کے کچھ غلط بول گی ہے
کیا کہا

کیا کہہ رہی ہو ماہین مرسلین کیوں ملے گا
حیاء سے تم بھی پتہ نہیں کیا الٹا سیدا
بول دیتی ہو

میرا بچہ ایسا نہیں کہتے بری بات ہوتی ہے
او ہو ماما میں نے ایسا کیا الٹا کہہ دیا میں
تو یہ کہہ رہی تھی کے



الائٹڈ رکن فاطمہ

(79)

میں حیاء سے مل لوں گی اور مرسلین
بھائی حیاء کے بھائی حارث سے
آپ ہی نہیں سنتی کچھ سہی سے اور الزام
مجھ پر لگا دیتی ہیں کہ میں غلط بات
کرتی ہوں
بے فکر رہیں آپ
نہیں بلاتی میں آپ کے بیٹے کو خود ہی
چلی جاؤں گی اکیلی
بچی نہیں ہوں اب میں کہ کہی بھی اکیلی
آ جا نہیں سکتی
جا رہی ہوں میں اکیلی
ماہین بہت بری عادت ہے یہ تمھاری بات
بات پر غصہ کرنے کی



الائٹڈ رکن فاطمہ

(80)

میں کہہ رہی ہوں ابھی سے بدل جاؤ تو اچھا
ہے

اتنی بڑی ہو گی ہو اور عقل نام کی نہیں ہے
سب کے لاڈ پیار نے تمہیں حد سے زیادہ بگاڑ
دیا ہے

اور یہ کپڑے دیکھیں ہیں تم نے اپنے زرا شرم
تو نہیں آتی یہ جینز شرٹ پہنتے ہوئے گھر
میں اتنے مردوں میں رہتی ہو

کتنی بار کہا ہے کہ شلوار قمیض پہنا کرو
جو ہمارا لباس ہے پر نہیں اثر ہی نہیں کوئی
تم پر دوپٹہ تو کبھی زندگی میں نہیں لیا ہو
گا تم نے ہے نہ

حیاء کو دیکھا ہے کتنی اچھی سمجدار بچی



الینئر رکن فاطمہ

(81)

مجھے تو یہ سمجھ نہیں آتی کہ پتہ نہیں
اس کی تم سے دوستی کیسے ہے زمین
آسمان کا فرق ہے تم دونوں میں
میری بات نہیں ماننی تو نہ سہی کچھ اس
کا ہی اثر لے لو
بس ماما بہت ہو گیا جب دیکھو آپ مجھے
ہی ڈانٹتی رہتی ہیں
آپ کو تو میں اچھی ہی نہیں لگتی آپ کو
بس اپنے بیٹے اچھے لگتے ہیں
اور آپ میری اور حیا کی دوستی سے
بھی جلتی ہیں سب پتا ہے مجھے



الینٹر کن فاطمہ

آج میں دادا جان بابا پاپا سب کو بتاؤں گی
کے آپ ہر وقت مجھے ڈانٹتی ہیں
پر ابھی فلحال میں جا رہی ہوں
اور کوئی بھی مجھے لینے نہ آئے میرا جب
دل کیا خود ہی آجاؤں ہی اوکے
اور بار بار فون بھی مت کرنا مجھے
ماہین اپنی بات پوری کر کے غصے سے
کچن سے باہر نکلی تھی کہ نکلتے ہی بہت
زور سے کسی سے ٹکرائی



رائیٹر رکن فاطمہ

(83)

لگتا ہے ٹکرانے کی عادت ابھی تک گی نہیں
تمھاری

جب میں گیا تھا تب بھی تم ایسے ہی ہر
جگہ گرتی رہتی تھی دیکھ کر چلا کرو
ماہی

ابھی میں نہیں پکڑتا تو گر جاتی تم
اور اب ایسے بت بنی منہ کھلے کیا کھڑی ہو
میں ہی ہوں ارمان کوئی بھوت نہیں ہوں
منہ بند کرو ورنہ مکھی چلی جائے گی منہ
میں
آپ آپ
آپ کیسے آگئے



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

ماہین سے تو ایک دم کچھ بولا ہی نہیں
جا رہا تھا

کیا مطلب میں کیسے آ گیا

مجھے اپنے گھر آنا نہیں تھا تمہیں نہیں
پتہ تھا کہ میں آنے والا ہوں ارمان ماہین
سے ایسے باتیں کر رہا تھا جیسے ہمیشہ
سے یہی ہو بیچ کے کچھ سال کہیں گیا
ہی نہ ہو

نہیں نہیں وہ

ماہین اٹک اٹک کر ہی بول رہی تھی کہ
اتنے میں سونیا بھی کچن سے باہر آ گئیں
ماہین تم گی نہیں اور کس سے باتیں کر
رہی ہو مرسلین آ گیا کیا



لایٹ ہاؤس کن فاطمہ

مرسلین نہیں ماما آپ کا سب سے بڑا بیٹا آ گیا
اسلام و علیکم ماما
ارمان آگے ہو کر سونیا کے گلے لگ گیا
ارمان تم میرے بچے
وعلیکم سلام
جی میں آپ کا بچہ
تم آج آگئے تم تو دو دن بعد آنے والے تھے نہ
جی ماما دو دن بعد ہی آنا تھا پر پھر میں
نے سوچا کیوں نہ آج ہی جا کر آپ لوگوں
کو سرپرائز دیا جائے
تو بتائے نہ ماما کیسا لگا آپ کو میرا
سرپرائز



لایٹ ہاؤس کن فاطمہ

بہت اچھا بیٹا بہت زیادہ
پر بیٹا سرپرائز اپنی جگہ لیکن تم اپنے
کسی بھائی کو ہی کم سا کم بتا دیتے کوئی
تمہیں لینے تو پہنچ جاتا ایئر پورٹ
لو کسی کو بھی بتا دیتا تو
سرپرائز کیسے رہتا ماما کیا میں جانتا نہیں
سب کو کسی کے پیٹ میں بات نہیں ٹکتی
ہاں یہ تو ہے
اچھا ماما وہ سب چھوڑیں یہ بتائیں کے
سب کہاں ہیں
ماہی سے تو میں مل لیا کتنی بڑی ہو گی ہے
جب میں گیا تھا



ایئر کن فاطمہ

تب تو چھوٹی سی تھی گڑیا جیسی
ہاں تم آئے بھی تو پانچ سال بعد ہو نہ
پانچ سال کا ارسا کون سا کم ہوتا ہے
تم ان پانچ سالوں میں ایک بار بھی نہیں آئے ارمان
بس ماما بڑی رہا وہاں بہت
چلو کوئی بات نہیں بیٹا اب تو شکر ہے اللہ پاک کا خیر سے آ
گے ہو

جی

آغا جان کہاں ہیں ماما
بتاتی ہوں سب کا بیٹا پہلے تم آرام سے بیٹھو
تو سہی

جی

لیں بیٹھ گیا اب بتائیں



لایٹ رکن فاطمہ

ارمان وہی لاؤنچ میں صوفے پر بیٹھ گیا
سونیا بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئیں
اور ماہین ابھی تک وہی ویسی کی ویسی ہی
کھڑی تھی

ماہین تم بھی بیٹھ جاؤ سونیا نے کہا
جی نہیں میں یہی ٹھیک ہوں
ماہین کا غصہ جون کا توں ہی تھا
ارمان جب آیا تب اس کو دیکھ کر ماہین
تھوری دیر کے لیے وہ سب کچھ بھول گئی
تھی پر اب وہ پھر سے اسی موڈ میں واپس آ
چکی تھی

اچھا ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی



رائیٹر رکن فاطمہ

ارمان نے نوٹ کیا کہ جیسے کوئی بات ہے پر فلحال خاموش
ہی رہا

ارمان بیٹا وہ آغا جان تو ابھی تھوری دیر
پہلے ہی عصر کی نماز پڑنے گئے ہیں
اور باقی سب اپنے اپنے آفیس ہیں اور
یاشافین ابھی تک یونیورسٹی سے آیا نہیں
او اچھا

ماہین بھی ابھی مجھ سے لڑ کر حياء کے
گھر جا رہی تھی پر تمہیں دیکھ کر رک گئی
شاید

لڑ کر کیوں ماما



لایٹ ہاؤس رکن فاطمہ

ماہی تم ابھی تک ماما سے بدتمیزی کرتی

ہو

لگا لیں لگا لیں ماما جیتنی مرضی

شکایتیں لگا لیں میری میں کسی سے

ڈرتی نہیں ہوں اب بتا دیں یہ بھی کے میں

اب پہلے والی ماہین نہیں رہی جو ان کی

اونچی آواز سے ڈر جاتی تھی اب میں

بہت بدل گئی ہوں

ارمان ماہین کی بات سن کر اس کے پاس آ

کر کھڑا ہو گیا

اچھا جی تو آپ بہت بدل گئی ہیں

سہی سہی

پر مجھے تو تم بالکل ویسی ہی لگ رہی ہو



رائٹر رکن فاطمہ

بالکل ویسی غصے والی ضدی اور عقل سے
پیدل
یو

ماہین نے اپنی انگلی ارمان کی طرف اٹھائی
پھر پتہ نہیں کیا سوچ کر وہاں سے غصے سے
اپنے روم میں چلی گی

اور ارمان اس کو جاتے ہوئے دیکھتا رہا
باپ رے باپ یسین سہی کہ رہا تھا یہ تو سچ
میں جانسی کی رانی بن گی ہے

ارمان بیٹا چھوڑو تم اسے ایسی ہی ہے یہ
ہمیشہ سے زیادہ لاڈ پیار نے اسے بگھار دیا ہے
تم ادر آؤ آرام سے بیٹھو اتنے لمبے سفر سے
آئے ہو تھک گئے ہو گئے



دائیں رکن فاطمہ

اور ویسے بھی پہلے کی بات اور تھی
پہلے تو آپ گھر میں اکیلی عورت تھیں پر
اب اپنی ماہی بھی تو ہے اس کو بھی ساتھ
لگایا کریں اپنے کاموں میں
اچھا ہے اس کی بھی چھٹیاں ہے کچھ نہ
کچھ سیکھ جائے گی اسی بہانے
کل کو ہم نے اس کی شادی بھی تو کرنی ہے
ساری زندگی یہی تو نہیں بیٹھنا اپنے گھر
او ہیلو مسٹر میں عورت نہیں ہوں لڑکی
ہوں

اور آپ کون ہوتے ہیں مجھے اس گھر سے
نکلنے والے یہ گھر آپ نے نہیں بنایا



ایئر کن فاطمہ

میں جلدی سے تب تک فریش ہو کر آتا ہوں
بہت بھوک لگی ہے فلائٹ میں ٹھیک سے
کچھ نہیں کھایا تھا
ٹھیک ہے
ٹھیک بیٹا

ماہین غصے سے اپنے کمرے میں ٹہل رہی
تھی
اور ساتھ ساتھ خود سے باتیں بھی کر رہی
تھی
سمجھتے کیا ہیں خود کو آتے ہی مجھ پر
رعب ڈالنے لگ گئے



رائیٹر رکن فاطمہ

سوچتے ہوں گئے یہ تو وہی ماہی ہے جو
ان کے رعب میں آجائے گی
پر ان کو یہ نہیں پتہ کہ اب میں وہ نہیں
ہوں جو ان سے ڈرتی تھی
ذرا پرواہ نہیں ان کو میری
میں ہی پاگل تھی جو ایک ایک دن گن گن
کر گزر رہی تھی یہ سوچ کر کہ وہ آئیں
گئے اپنے پرانے رویے کے لیے مجھ سے
سوری کریں گئے مجھے منائیں گئے اور
تب جا کر میں مانو گی



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

پر نہیں یہاں تو ان کو کچھ یاد ہی نہیں ہوں
ماہین نے منہ چڑایا

جاتے ہوئے بھی مجھے ڈانٹ کر گئے
اور واپس آتے ہی پھر شروع ہو گئے
لیکن اب جو مرضی ہو جائے میں بھی پکی
ناراض ہوں ان سے کبھی بات نہیں کروں گی
پہلے تو سوچا تھا کہ ان کے سوری کہنے پر
مان جاؤں گی

پر اب نہیں ہرگز ہرگز نہیں
ڈیر کزن اب میں آپ سے بات نہیں کروں گی کبھی بھی



لایٹ رکن فاطمہ

آغا جان جیسے ہی گھر آئے تو ارمان کو
دیکھ کر تھوڑا حیران بھی ہوئے اور بہت
زیادہ خوش بھی

پھر باری باری سب کا یہی حال تھا
ارمان کو بہت مزہ آ رہا تھا سب کو حیران
دیکھ کر

سہی ماہینوں میں گھر میں رونق لگی ہوئی
تھی سب ہی بہت خوش تھے
پر ایک ماہین تھی جو ابھی تک اپنے روم
میں بند تھی
سب سے بے خبر بے پروا



الائٹ رکن فاطمہ

(97)

ماہین نے اپنا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے حياء
کو کال کی

ہیلو حياء کیسی ہو

میں بالکل فٹ تم سناؤ ماہین تم کیسی ہو
تم فٹ اور میں فیٹے منہ

کیا

کیا کہہ رہی ہو ماہی

حياء میں نے تمہیں کتنی بار کہا ہے پہلے
بھی کہ مجھے ماہی نہ کہا کرو پر پتا نہیں
سمجھ کیوں نہیں آتی تمہیں میری بات
حياء کو پتہ لگ گیا کہ ماہین کا موڈ آف ہے
اس لیے آرام سے بولی



رائیٹر رکن فاطمہ

(98)

اوکے اوکے نہیں کہتی سوری
تم بتاؤ تم آئی کیوں نہیں تم آنے والی
تھی نہ میں تو تمہارا ہی انتظار کر رہی ہوں
کب سے

ہاں آنے والی تھی پر اب نہیں آ رہی
کیوں

کیوں نہیں آ رہی

آ جاؤ نہ یار مرسلین کے ساتھ

اسی بہانے ان سے بھی ملاقات ہو جائے گی

کافی دنوں سے نہیں ملے ہم

میڈم تمہارے مرسلین صاحب اس ٹائم

بہت بڑی ہیں اپنے ارمان بھائی کے ساتھ

میرے ساتھ وہ نہیں کہی بھی جانے والے

اب



الائٹڈ رکن فاطمہ

(99)

کیا ارمان بھائی
ارمان بھائی کب آئے
ابھی کچھ دیر پہلے

اچھا

ہاں

ماہی

حیاء پھر ماہی

نہیں نہیں میرا مطلب ہے ماہین صرف

ماہین

اچھا تو ماہین ارمان بھائی آئے ہیں

تو

تو یہ کہ تمہیں تو بہت خوش ہونا چاہیے تھا

خوش مجھے کیوں خوش ہونا چاہیے



ڈائریکٹر رکن فاطمہ

(100)

ارے ارمان بھائی جو آئیں ہیں اس لیے
ہاں تو آئیں ہیں تو میں کیا کروں
نہیں تم کچھ نہیں کرو بس مجھے یہ بتاؤ
کہ تمہارا موڈ کیوں آف ہے
اور ایک منٹ ایک منٹ ارمان بھائی تو
پرسو آنے والے تھے نہ تو آج کیسے آگئے
جناب نے سرپرائز دینا تھا سب کو اس لیے
او اچھا

حیاء نے او اچھا کو کافی لمبا کیا
تو ماہین تم ہوئی پھر سرپرائز



الائٹ رکن فاطمہ

(101)

سچ بتاؤ ماہین خوشی تو بہت ہوئی ہو
گی ارمان بھائی کو ایک دم دیکھ کر
ارے خوش ہوتی ہے میری جوتی
جو آتے ہی انہوں نے میرے ساتھ کیا
اور پھر ماہین سب کچھ حیا کو بتاتی
چلی گی آج جو کچھ بھی ہوا ایک ایک
بات

جس کو سن کر پہلے تو حیا کو کافی
ہنسی آئی
جس سے ماہین کا موڈ اور خراب ہو گیا
پر پھر حیا ماہین کی ہر بات میں ہاں میں
ہاں ملاتی گی



ایئر کن فاطمہ

اور اپنے طور پر ماہین کا موڈ ٹھیک کر دیا
کال بند ہونے تک

حیاء کو بہت اچھے سے پتہ تھا کہ ماہین
کا موڈ کیسے ٹھیک کرنا ہے

وہ ایسی ہی تو تھی بچوں کی طرح
چھوٹی چھوٹی بات پر غصہ ہونے والی

ارمان کو آئے کافی دن ہو گئے تھے

فلحال وہ گھر میں ہی تھا

سب بڑھوں نے یہی کہا کہ بیٹا ایک دو ماہ
ریسٹ کرو کام تو ساری زندگی کرنا ہی ہے



رائٹر رکن فاطمہ

(103)

اب جب وہ گھر تھا تو بات بات پر ماہین
کو تنگ کرتا

بیشک ماہین بڑی ہو گی تھی پر اس کی
نظر میں وہ اب بھی وہی تھی جسے وہ
چھوڑ کر گیا تھا

ہاں ایک فرق جو ارمان نے ماہین میں
دیکھا تھا اور وہ یہ تھا کہ وہ پہلے سے
بھی زیادہ غیصلی اور ضدی ہو گی تھی
ارمان کچن میں کھڑا سونیا سے باتیں کر
رہا تھا

وہ اکثر سونیا کو وہاں کی باتیں بتاتا
وہ دونوں باتیں کر رہے تھے کہ ماہین کو
پپاس لگی تو وہ بھی کچن کی طرف آئی



ایئر کن فاطمہ

ماہین کہ آنے سے پہلے ارمان جو وہاں سے
جا رہا تھا

اب اس کو دیکھ کر رک گیا اور ماہین کو
اور غصہ دلانے کے لئے بولا
ماما

جی بیٹا
آپ اکیلی کھانا بناتی ہیں نہ
ہاں بیٹا مگر تم کیوں پوچھ رہے ہو وہ
اس لئے کیوں کہ ماما آپ اکیلی تھک
جاتی ہوں گی نہ
نہیں بیٹا مجھے عادت ہے
وہ تو بے ماما



رائیٹر رکن فاطمہ

اور ویسے بھی پہلے کی بات اور تھی
پہلے تو آپ گھر میں اکیلی عورت تھیں پر
اب اپنی ماہی بھی تو ہے اس کو بھی ساتھ
لگایا کریں اپنے کاموں میں
اچھا ہے اس کی بھی چھٹیاں ہے کچھ نہ
کچھ سیکھ جائے گی اسی بہانے
کل کو ہم نے اس کی شادی بھی تو کرنی ہے
ساری زندگی یہی تو نہیں بیٹھنا اپنے گھر
او ہیلو مسٹر میں عورت نہیں ہوں لڑکی
ہوں

اور آپ کون ہوتے ہیں مجھے اس گھر سے
نکلنے والے یہ گھر آپ نے نہیں بنایا



ایئر کن فاطمہ

یہ گھر میرے دادا جان کا ہے
اور دادا جان نے کہہ دیا ہے مجھے میں
ساری زندگی اسی گھر میں رہوں گی تو
آپ کون ہوتے ہیں مجھے یہاں سے نکالنے
والے

اور رہی بات میری شادی کی تو اس کی
تو آپ فکر ہی نہ کریں
میں آپ کی ذمہ داری نہیں ہوں
اور میری ابھی عمر ہی کیا ہے
ہاں اگر کسی کی فکر کرنی ہی ہے آپ نے
تو وہ اپنی کریں جس کی عمر نکل رہی
ہے ابھی تو پھر بھی کوئی اچھی لڑکی
مل جائے گی



ایئر کن فاطمہ

پر کچھ سالوں بعد بالکل بھی نہیں
پہلے ہی اتنا ٹائم ویسٹ ہو گیا ہے آپ کا

Maheen Behave Yourself

سونیا نے کہا

کیا غلط کہہ رہی ہوں میں ماما
ڈیئر کزن سہی کہہ رہی ہوں نہ میں
آپ کو ماما کے اکیلے کام کرنے کی اتنی ہی
فکر ہے تو کر لیں نہ شادی
کیوں

ہاں سہی کہہ رہی ہو ماہی ڈیئر
میں کب منع کر رہا ہوں میں تو تیار ہوں
ڈھونڈو تم میرے لیے کوئی اچھی سی
لڑکی



ڈیئر رکن فاطمہ

(108)

نہیں نہیں نہیں لڑکی نہیں عورت کیوں کے
تمارے حساب سے جتنی میری عمر ہے اس
حساب سے مجھے کوئی لڑکی تو ملنے
والی ہے نہیں

تو مجھ جیسے چونتیس سال نہیں بلکہ
پینتیس سال کے مرد کو بڑی ایج کی عورت ہی
ملے گی

پہلے ہی اتنا ٹائم جو ویسٹ ہو گیا ہے میرا
تم ایسا کرو آج سے ہی اپنی تلاش شروع
کر دو تب تک میں مہمانوں کی لسٹ بنتا
ہوں ٹھیک ہے

ویسے ماما وہاں نیو یارک میں کافی
گوریاں مجھ سے شادی کرنے کو تیار تھیں



الینٹر کن فاطمہ

پر میں نے آپ لوگوں کے ڈر سے نہیں کی
کسی سے بھی

پر اب افسوس ہو رہا ہے کسی ایک سے
کر ہی لیتا فضول میں ہی اتنی بیچاریوں
کا دل توڑا

کر ہی لیتا تو میری بیوی لڑکی تو ہوتی
عورت نہیں

کیوں ماہی سہی کہہ رہا ہوں نہ میں
اب کہ ماہین کچھ نہیں بولی
کچھ دیر گزری پر ماہین ابھی تک وہی
کھڑی تھی تو ارمان بولا
ارے ماہی تم ابھی تک یہی کھڑی ہو
گی نہیں



ایئر کن فاطمہ

(110)

جاؤ یار لڑکی دیکھو میرے لیے
پہلے ہی میرا اتنا ٹائم ویسٹ ہو گیا ہے
اب تم اور تو نہ کرو
اور آج ایک بار پھر ارمان نے اپنی باتوں سے
ماہین کو چپ کروا دیا
اور وہ غصے سے وہاں سے چلی گی
پر جاتے جاتے اس نے ارمان کا قہقہہ بہت
اچھی طرح سنا



دائیں رکن فاطمہ

(111)

مرسلین نے حياء کو ملنے کے لیے بلایا
کیا ہے آج آپ کو میری یاد کیسے آگی
ارے ارے آتے ہی اتنا غصہ

نہ سلام نہ دعا نہ کوئی حال چال بس
میڈم ایک دم شروع ہو گی
ہاں تو کیوں پوچھوں میں آپ کا حال
چال

آپ کو میرا خیال ہے جو میں آپ کا حال
پوچھتی پھروں فضول میں
چلو جی اب میں فضول ہو گیا
مرسلین میں نے آپ کو فضول نہیں کہا
تو پھر کسے کہا



دائیں رکن فاطمہ

مجھے ہی کہہ رہی ہو تمھاری باتوں سے کیا
نہیں لگ رہا ہے مجھے
مرسلین میں جب کہہ رہی ہوں کہ میں نے آپ
کو نہیں کہا تو نہیں کہا
مجھے نہیں کہا تو پھر کسے کہہ رہی ہو یہ بتاؤ
کسی کو بھی نہیں
اور آپ نے کیا مجھے یہاں لڑنے کے لیے بلایا ہے
ایک تو اتنے دنوں سے نہ کوئی کال نہ کوئی
میسیج

اگر بھولے سے آج میں یاد آ ہی گی ہوں تو وہ
بھی اب لڑ رہے ہیں مجھ سے
حیاء نے اپنا منہ دوسری طرف کر لیا
اور رونا ہی شروع ہو گی



دائیں رکن فاطمہ

ارے ارے حياء تم تو رونے لگ گى
اچھا بابا سوری پليز رونا بند کرو پليز
چپ ہو جاؤ
يار بزی تھا میں ارمان بھائی اتنے سالوں بعد
آئیں ہیں واپس
تو ان کے ساتھ لگا رہا سوری
آگے سے دھيان رکھوں گا
حياء اب بھی کچھ نہیں بولى
حياء سوری کہہ تو رہا ہوں يار چلو دیکھو
میں نے کان بھی پکڑ لیے يار اب تو مان جاؤ
حياء میری طرف دیکھو تو سہی
حياء يار لوگ دیکھ رہے ہیں کیا کر رہی ہو اب مان بھی جاو
اور میری طرف دیکھو



رائیٹر رکن فاطمہ

(114)

مرسلین پکا آپ آگے سے دھیان رکھیں گئے
ہاں بالکل پکا
روز صبح اٹھتے ہی مجھے فون کریں گئے
پہلے کی طرح
روز بالکل صبح صبح
ہر اتوار مجھ سے ملیں گئے
جی بالکل ہر اتوار کو آپ سے ملوں گا
حیاء جو جو کہہ رہی تھی مرسلین بالکل
اس کہ وہی لفظ دوہرا رہا تھا
اور ہر وقت صرف مجھے ہی یاد کریں گئے
جی جی بالکل ہر وقت چوبیس گھنٹے
صرف اور صرف آپ کو ہی یاد کروں گا



دائیں رکن فاطمہ

لیکن چشمش کیا تھوڑی دیر مجھے سونے
کی اجازت ہے کیا

ویسے یار تماری یاد اتنی ظالم ہے مجھے
سونے نہیں دیتی پر کیا کروں جب کام کرنا
ہے تو سونا بھی پڑتا ہے

تو کیا میں کچھ دیر سو سکتا ہوں چوبیس
گھنٹوں میں

وہ کیا ہے نہ کہ اگر سوں گا نہیں تو تم سے خواب میں کیسے
ملوں گا

اور خواب میں ملنا بہت ضروری ہے
اب کہ مرسلین نے آنکھ دبا کر کہا
جس سے حیاء شرما گی
مرسلین قہقہہ لگا کر ہنس پڑا



دائیں رکن فاطمہ

مرسلین کیا کر رہے ہیں شرم کریں اب لوگ
نہیں دیکھ رہے ہیں کیا
کیا کر رہا ہوں یار ابھی تک تو میں نے کچھ
کیا ہی نہیں
تم کچھ کرنے ہی کب دے رہی ہو
مرسلین اب کہ حیا نے غصے سے کہا
حیا یار کتنی بار کہا ہے کہ شادی نہ سہی کم
سے کم مگنی ہی کروا لتے ہیں پر نہیں
تماری ایک ہی نہ ہے
اور لوگوں کا کیا ہے دیکھنے دو لوگوں کو کیا
مسئلہ ہے ہم سے اس میں کیا ہے
چھوڑیں آپ نہیں سمجھے گئے



دائیں رکن فاطمہ

میڈم آپ ہمیں اچھے سے سمجھاؤ گی تو
سب سمجھ میں آجائے گا
پر افسوس آپ ہمیں کچھ سمجھاتی ہی نہیں
مرسلین اب پھر ایک بار شوخ ہو رہا تھا
اس لئے اس نے زرا شرارت سے کہا
تو حیاء نے اس کو گھور کر دیکھا
ایک بار پھر مرسلین قہقہہ لگا کر ہنس پڑا
پھر وہ دونوں کچھ دیر باتیں کرتے رہے
کچھ دیر بعد حیاء بولی مرسلین کافی دیر
ہو گی ہے اب ہمیں گھر چلنا چاہیے



دائیں رکن فاطمہ

اور ہاں میں امی کو یہ کہہ کر آئی تھی کہ
میں ماہین سے ملنے جا رہی ہوں
تو اگر امی کی ماہین سے بات ہو تو وہ یہی
کہے آپ پلیز اسے یاد سے گھر جا کر بتا دینا
اوکے
اوکے تم فکر مت کرو میں کہہ دوں گا ماہین
کو
اچھا ٹھیک ہے
اور وہ دونوں گھر کے لیے نکل پڑے مرسلین
نے حياء کو راستے میں آئس کریم کھلائی
حياء کو آئس کریم بہت پسند تھی
تو وہ دونوں جب بھی ملتے



دائیں رکن فاطمہ

(119)

اور کچھ کھاتے یا نہیں پر
دنوں آئس کریم ضرور کھاتے

ماہین شام کے ٹائم سو رہی تھی جب اس
کے فون پر کال آئی
ہیلو

وہ نیند میں ہی بولی
ہیلو ماہین بیٹا میں حیا کی ماما نادیہ بات
کر رہی ہوں
جی اسلام و علیکم آنتی
وعلیکم سلام بیٹا کیسی ہو
جی میں ٹھیک ہوں
آپ کیسی ہیں



دائیں رکن فاطمہ

آنٹی وہ میں سو رہی تھی تو اس لیے آپ
کی آواز نہیں
پچانی سوری

وہ تو کوئی بات نہیں بیٹا پر تم سو کیسے
رہی ہو

کیا مطلب آنٹی کیسے سو رہی ہوں
جیسے سب سوتے ہیں بیڈ پر تو میں بھی
بیڈ پر ہی سو رہی تھی

نہیں بیٹا میرا وہ مطلب نہیں تھا
میں تو اس لیے کہہ رہی ہوں کیوں کے حياء
تمارے گھر آئی ہے اور تم سو رہی ہو
حياء

حياء کب آئی آنٹی ہمارے گھر



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

یہی دو گھنٹے پہلے نکلی ہے گھر سے تمارے
گھر کے لیے

اب شام ہونے والی ہے تو اس لیے میں نے کال
کی کہ حارث آجائے اس کو لینے
ویسے تو وہ کہہ کر گی تھی کہ خود ہی آ
جائے گی پر اب شام ہو رہی ہے اس لیے
پر آنٹی حارث تو پھر اس کو لینے آئے گا نہ
جب وہ یہاں آئی ہو گی میں ابھی تھوڑی
دیر پہلے سوئی تھی اگر آئی ہوتی تو مجھے
پتہ تو ہوتا آپ روکیں میں اس سے بات
کرتی ہوں پھر آپ کو کال بیک کرتی ہوں
ٹھیک ہے بائے آنٹی بائے



دائیں رکن فاطمہ

پر بیٹا ماہین بیٹی بات تو سنو
نادیہ آنٹی کہتی ہی رہ گئی اور ماہین نے
کال بند بھی کر دی

ہیلو حیات نے کال اٹھاتے ہی کہا
ہیلو کی بچی کہاں مٹر گشت کرتی پھر رہی
ہو میرا نام لے کر
کیا مطلب ماہین
مطلب بعد میں بتاتی ہوں پہلے تم ہو کہاں
یہ بتاؤ مجھے

میں
ہاں تم



دائیں رکن فاطمہ

(123)

میں تو آئس کریم پارلر ہوں مرسلین کے
ساتھ آئس کریم کھا رہی ہوں تم کھاؤ گی
او اب سمجھی
ماہین نے منہ گول کر کہ او کو کافی لمبا کیا
ایک نمبر کی کمینی ہو تم
عشق خود لاڑاتی ہو اور پھنسا ایک دن
مجھے دو گی
اور مرسلین بھائی ان کو تو میں بعد میں
پوچھوں گی ایک بار گھر آ لیں زرا
او ہو ماہی گالیاں پھر دینا پہلے بتاؤ تو ہوا
کیا ہے
حیاء کی بچی تم نے پھر آج مجھے ماہی کہا



دائیں رکن فاطمہ

بھاڑ میں جاؤ میں کچھ نہیں بتانے والی اب
اپنے گھر جاؤ گی نہ تو خود ہی مرو گی
کیا گھر کیا ہوا ماہین پلیز بتاؤ نہ پلیز پلیز
میری اچھی والی دوست نہیں ہو پلیز بتاؤ نہ
اچھا اچھا بتاتی ہوں پر پہلے مجھے سوری
بولو جو تم نے مجھے آج پھر ماہی کہا اس کے
لیے

اوکے سوری اب نہیں کہتی
پرامس ماہین نے کہا
ہاں پکا پرامس اب بتاؤ
اتنی دیر سے مرسلین جو چپ چاپ بیٹھا تھا
اب بولا



دائیں رکن فاطمہ

کیا ہوا حیا کوئی مسلہ ہو گیا ہے کیا
او ہو مرسلین آپ تو چپ رہیں ایک تو پہلے
ہی آپ کی بہن کچھ نہیں بتا رہی
اور ماہین تم منہ سے اب کچھ فوٹو گی بھی
پھر ماہین نے حیا کو نادیہ آنٹی کی کال کا
بتایا اور یہ بھی بتایا کہ اس نے آگے سے کیا
جواب دیا

کیا ماہین تم نے یہ کہا ماما کو کہ میں تمہارے
ساتھ نہیں ہوں
ہاں تو اور کیا کہتی مجھے خواب تو نہیں آنا
تھا نہ کہ

میڈم میرے بھائی کے ساتھ ڈیٹ مار رہی
ہیں وہ بھی میرا نام لے کر



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

(126)

ماہین اب کیا ہو گا میں کیا کہوں گی مما سے
کیا ہوا ہے حیا مجھے بھی کچھ بتاؤ
مرسلین نے پھر ایک بار پوچھا
مرسلین آپ دو منٹ خاموش نہیں بیٹھ
سکتے کیا

سارا قصور آپ کا ہے
نہ آپ مجھے آج یہاں ملنے کے لیے بلاتے اور نہ
یہ سب ہوتا

پورے ایک مہینے سے میں یاد نہیں آئی تھی
آپ کو

تو آج یاد آنی ضروری تھی کیا
چشمش میرے بھائی سے بعد میں لڑ لینا پہلے
اب فوراً گھر پونچوں میں کچھ سوچتی ہوں



دائیں رکن فاطمہ

ٹھیک ہے اوکے اوکے ماہین تھنکس جان
تھنکس بعد میں کہہ لینا پہلے کام تو ہو لینے

دو

اچھا ٹھیک ہے باء

باء

جسے ہی فون بند ہوا تو مرسلین بولا
حیاء مجھے باتیں سنانے سے اچھا ہے کہ

مجھے بتاؤ کہ ہوا کیا ہے

ہو سکتا ہے میں کوئی حل بتا دوں

اچھا ٹھیک ہے تو سنے پھر

وہ مرسلین میں گھر میں ماما کو یہ بتا کر آئی

تھی کہ میں ماہین کے گھر جا رہی ہوں اس

سے ملنے



دائیں رکن فاطمہ

ہاں تو یہ تو تم نے پہلے بھی بتایا ہے مجھے
مسئلہ کیا ہے

مسئلہ تو یہ ہے کہ ماما نے ماہین کو فون کیا یہ
کہنے کے لیے کے ٹائم کافی زیادہ ہو گیا ہے تو
وہ کیا حارث کو بھیجیں مجھے لینے کے لیے
تو ماہین میڈم آگے سے سوئی پڑی تھیں اور
ماما کو کہا کہ میں ان کی طرف نہیں ہوں
مرسلین اب میں کیا جواب دوں گی گھر جا
کر

ساری غلطی آپ کی ہے
اچھا اچھا حیا تم گھبراؤ نہیں سب ٹھیک
ہو جائے گا آنٹی تمہیں کچھ نہیں کہیں گی



رائٹر رکن فاطمہ

ماہین بے نہ وہ کچھ نہ کچھ ضرور انہیں
بول دے گی تم پریشان نہ ہو
چلو آؤ میں تمہیں تمہارے گھر چھوڑ دوں
ہاں چلیں جلدی

اسلام و علیکم آنٹی
وعلیکم سلام بیٹا تمہاری حیاء سے بات
ہوئی
بات ہاں آنٹی میں تو اس سے کب سے باتیں
کر رہی ہوں
کیا مطلب بیٹا میں سمجھی نہیں
سمجھ تو مجھے بھی کچھ نہیں آ رہا آنٹی
ماہین منہ میں ہی ہلکا سا بولی



دائیں رکن فاطمہ

(130)

کیا بیٹا تم نے مجھ سے کچھ کہا
ارے نہیں آنٹی وہ تو میں حیا کو بائے بول
رہی تھی

وہ ابھی ابھی یہاں سے نکلی ہے مرسلین
بھائی کے ساتھ وہ ساتھ آ رہے ہیں اس کو
چھوڑنے

وہ آنٹی میں بھی آتی ساتھ پر مجھے ماما
کے ساتھ رات کے کھانے کی تیاری کرنی ہے
اس لیے میں نے حیا کو اکیلے ہی بھائی کے
ساتھ بچھ دیا آپ کو برا تو نہیں لگا نہ
نہیں بیٹا برا تو نہیں لگا

پر ابھی تھوڑی دیر پہلے تم نے کہا تھا کہ
حیا وہاں نہیں آئی



دائیں رکن فاطمہ

(131)

اور اب کہہ رہی ہو وہاں سے گی ہے
جی جی آنٹی میں نے کہا تھا
وہ دراصل بات یہ ہے کہ میری نہ حياء
سے لڑائی ہو گی تھی
ہاں

ہاں میری اس سے لڑائی ہو گی تھی
ماہین سے بات نہیں بن پا رہی تھی تو جو
ذہن میں آ رہا تھا بولے جا رہی تھی
وہ آنٹی میں نے آپ سے جھوٹ بولا کہ
وہ یہاں نہیں ہے پر وہ تو یہی تھی
اور جھوٹ اس لیے بولا تھے آپ اس کو
ڈانٹو



دائیں رکن فاطمہ

(132)

آپ کو بھی یہی بول کر آئی تھی نہ کہ مجھ
سے ملنے آرہی ہے

اور تھی بھی وہ یہی

ابھی گی ہے تھوڑی دیر میں پہنچ جائے گی
گھر

سچ بیٹا تم اب تو جھوٹ نہیں بول رہی نہ
نہیں نہیں انٹی میں جھوٹ کیوں بولوں گی
اور آپ کو یقین نہیں آتا تو میں اپنی اور حياء

کی دوستی کی قسم کھاتی ہوں کے میں

بالکل سچ بول رہی ہوں

یا اللہ جی میری اور حياء کی دوستی کو

کچھ نہ ہو جھوٹی قسم کھانے سے



دائیں رکن فاطمہ

(133)

ماہین ساتھ اپنے دل میں یہ دعا بھی کر رہی
تھی

اچھا ٹھیک بے بیٹا تم قسم نہ کھاؤ مجھے
یقین بے تمہاری بات پر

تھینک یو آنٹی

اچھا آنٹی میں اب فون رکھتی ہوں ماما

میرا کچن میں انتظار کر رہی ہیں

اچھا ٹھیک بے بیٹا اپنا خیال رکھنا اور

سونیا کو میری طرف سے سلام کہنا

جی جی آنٹی میں کہہ دوں گی

اوکے بائے آنٹی

بائے بیٹا



دائیں رکن فاطمہ

(134)

جیسے ہی فون بند ہوا ماہین نے منہ اوپر کر
کہ زور سے سانس لیا
ہو شکر بے آنٹی مان تو گی نہیں تو حیا
بیٹا تم نے آج پکا مرنا تھا
ماہین خود سے بولتی بولتی اپنے روم کی
طرف جانے لگی تو پیچھے سے ارمان بولا
رکو ماہی
ماہین نے موڑ کر دیکھا
کہاں جا رہی ہو تم تو ماما کے ساتھ کچن
میں کھانا بنانے لگی تھی نہ
میں



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

(135)

نہیں، نہیں تو آپ سے کس نے بولا
تم نے

تم خود ابھی فون پر نادیہ آنٹی سے کہہ
رہی تھی نہ

نہیں تو میں نے تو ایسا کچھ نہیں کہا آپ
کے کان بجے ہوں گئے شاید

اور ویسے بھی اس عمر میں بہت کچھ
سنائی دیتا ہے جو کسی نے نہ کہا ہو وہ
بھی

آج ایک بار پھر سے ماہین کا اشارا ارمان
کی عمر پر تھا

ماہین اپنی بات کہہ کر پھر سے وہاں سے
جانے لگی تو ارمان پھر سے بولا



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

(136)

ماہی رکو

اب کیا ہوا

اچھا جی تمہیں بڑا پتہ ہے اس عمر میں کیا

کیا ہوتا ہے ہوں

ہاں تو مجھے پتہ ہے گھر میں سارے بزرگ

جو ہیں

دادا جان، بابا، پاپا، ماما

اور آب آپ بھی ان کی لسٹ میں شامل ہو

رہے ہیں

اچھا سہی ہے مان لیتا ہوں تماری بات

اب تم مجھے یہ بتاؤ کہ کیا بات ہے جس کی

وجہ سے تم

جھوٹی قسمیں کھا رہی تھی فون پر



دائیں رکن فاطمہ

(137)

اور حياءِ يہاں کب آئی
ہو آپ چھپ چھپ کر میری باتیں سن
رہے تھے کتنی بری بات ہے
جی نہیں میڈم میں چھپ چھپ کر نہیں
یہاں کھلے میں کھڑا ہو کر سن رہا تھا
سب

اب بتاؤ تم جھوٹ کیوں بول رہی تھی
ہم سب نے تمہیں جھوٹ بولنا
سیکھیا ہے کیا

دیکھیں ڈیئر کزن میں اس ٹائم آپ سے
بحث نہیں کرنا چاہتی



ڈائریکٹر رکن فاطمہ

اور پلیز مجھے اب چھوٹی بچی
سمجھ نہ کر دیں میں اب بڑی ہو گی
ہوں

مجھے اچھے سے پتہ ہے کہ کہاں
جھوٹ بولنا ہے اور کہاں سچ
اگر کسی کو بچانے کے لیے جھوٹ بولنا
پڑا تو میں بولوں گی
تم کس کو بچا رہی تھی
وہ میں آپ کو نہیں بتا سکتی
اچھا ٹھیک ہے مت بتاؤ چھوڑو یہ بات
ہاں ٹھیک ہے اب میں جاؤں
نہیں



دائیں رکن فاطمہ

ماہی تم ابھی کہہ رہی تھی نہ کہ تم بچی
نہیں ہو

ہاں

اور میں تمہیں بچوں کی طرح نہ سمجھوں
ہاں

چلو ٹھیک ہے میں تمہیں بچوں کی طرح
نہیں سمجھوں گا

پر تم بھی تو مجھے بڑوں والا کوئی کام کر
کے دیکھو

کون سا کام کروں میں

بہت سے کام ہوتے ہیں گھر کہ برتن دھونا،
صفائی کرنا، کپڑے دھونا اور
اور



دائیں رکن فاطمہ

(140)

کھانا بنانا

ارمان اس وقت خوب ماہین کو چڑانے کے
موڈ میں تھا

اس لئے مذاق میں بولا

کیا میں یہ سب کروں

او ہیلو مسٹر ڈیئر کزن یہ آپ مجھ سے

کیسے بات کر رہے ہیں

آپ کو میں ماسی لگتی ہوں کیا گھر کی

نہیں تو میں نے ایسا کب کہا

ماسی نہیں مجھے تو تم ماہی ہی لگتی ہو

اور ماہی میں نے ایسا کب کہا تم خود ہی

ابھی کہہ رہی تھی کہ تم بچی نہیں ہو اب

ہاں پر دیکھیے آپ مجھ سے بہت سوچ



ڈائریکٹر رکن فاطمہ

(141)

سمجھ کر اور بہت دھیان سے بات کیا کریں
سمجھے

آپ کو یہ اچھے سے پتہ ہے کہ میں سات
بھائیوں کی

اکلوتی چھوٹی بہن ہوں اور میں یہ سب کام
نہیں کروں گی کبھی بھی

پتہ نہیں آپ کہاں بھولے ہوئے ہیں

او ہیلو سات بھائیوں کی

اکلوتی چھوٹی بہن

میں یہ بہت اچھے سے جانتا ہوں کہ تم سات

بھائیوں کی

اکلوتی چھوٹی بہن ہو



دائیں رکن فاطمہ

(142)

پر شاید تم یہ بھول رہی ہو کہ میں تمہارے
ان سات

بھائیوں میں،

اور سب سے بڑے والے سے بھی پورے سات
سال بڑا ہوں اس لیے یہ رعب کسی اور پر
ڈالو سمجھی

اور ہاں تم بھی بہت سوچ سمجھ کر اور
بڑے دھیان سے مجھ سے بات کیا کرو
تم اگر پہلے والی ماہین نہیں رہی تو رہا میں
بھی پہلا والا ارمان نہیں
آئندہ میں برداشت نہیں کروں گا تمہاری
کوئی بھی بتمیزی
اور یہ بات تم بھولے سے بھی مت بھولنا



دائیں رکن فاطمہ

(143)

کبھی اوکے

جاؤ اب اپنے کمرے میں

ارمان تو مذاق کے موڈ میں تھا پر ماہین نے

اس کو غصہ دلا دیا

اور ماہین پانچ سال بعد ایک بار پھر سے اپنے

ڈیئر کزن سے ڈانٹ کھا کر روتے ہوئے اپنے

کمرے میں بھاگ گی

ارمان پیچھے کھڑا اس کو جاتے ہوئے دیکھتا

رہا

پر آج اس نے ماہین کو روکا نہیں

کیونکہ وہ اب بچی نہیں رہی تھی بڑی ہو گی

بے



دائیں رکن فاطمہ

(144)

ماہین لاونچ میں بیٹھی اپنے ٹیسٹ کی
تیاری کر رہی تھی جب ارمان وہاں آیا
کیا ہو رہا ہے ڈیئر ماہی
ماہین نے جواب نہیں دیا اور اپنا منہ
دوسری طرف کر لیا
او اب سمجھہ میڈم ابھی تک ناراض ہیں
مجھ سے
یار چھوڑو نہ وہ تم نے مجھے غصہ دلا
دیا تھا تو میں نے
تمہیں ڈانٹ دیا
اب بھی ماہین خاموش رہی
تھوڑی دیر خاموشی رہی پھر ارمان بولا



ڈیئر رکن فاطمہ

(145)

یار آب مان بھی جاؤ نہ لو دیکھو میں کان
پکڑ کر سوری کرتا ہوں
ارمان نے اپنے کان پکڑے
تب بھی ماہین کچھ نہیں بولی
یار اب تو کان بھی پکڑ لیے اب اور کیا
کروں

خاموشی جوں کی توں تھی
دیکھو ماہی میرا موڈ بہت اچھا ہے مان
جاؤ فائدہ اٹھا لو چلو باہر لے کر چلتا ہوں
جہاں تم کہو گی
اب کی بار بھی وہ کچھ بھی نہیں بولی



رائٹر رکن فاطمہ

(146)

اچھا جی نہیں مانو گی ٹھیک ہے
تمھاری مرضی
ویسے مان جاتی تو اچھا ہی تھا فائدہ
تھا تمہارا اس میں
اب کی بار ماہین بولی
اور بولی بھی تو کیا
کیا مصیبت ہے اس گھر میں انسان
سکوں سے کہی بیٹھ کر پڑھ بھی نہیں
سکتا
اور ساتھ ہی غصے سے وہاں سے اٹھ کر
چلی گی



رائٹر رکن فاطمہ

(147)

اور پھر بہت بار ارمان نے اس کو منانے
کی کوشش کی پر وہ نہیں مانی
اس بار وہ سچ مچ کی ناراض ہو گی
تھی

ارمان بیٹا
ارمان گھر سے باہر کی طرف جا ہی رہا
تھا جب آغا جان نے اس کو آواز دی
جی آغا جان
کہی جا رہے ہو بیٹا
جی وہ آغا جان کچھ خاص نہیں بس
ویسے ہی گھر میں بور ہو رہا تھا تو
سوچا تھوڑی واک کر آؤں



رائٹر رکن فاطمہ

اتنے میں ارمان آغا جان کے پاس آ کر بیٹھ
گیا

اچھا بیٹا جاؤ

آپ بتائیں کوئی کام تھا آپ کو مجھ سے
ہاں بیٹا وہ تم سے پوچھنا تھا کہ کیا سوچا ہے تم
نے آگے کے بارے میں

تین ماہ ہو گئے تمہیں واپس آے ہوئے
جی وہ آغا جان میں نے جاب کے لیے اپلائی
کیا ہوا ہے دیکھیں کب تک جواب آتا ہے
کتنی بار کہا ہے بیٹا چھوڑو جاب کو اپنا
اتنا بڑا بزنس ہے وہ سمبھالو اپنے بابا اور
پاپا کے ساتھ پر نہیں تمہیں تو جاب ہی
کرنی ہے غیروں میں



رائٹر رکن فاطمہ

کوئی بات ہے کرنے والی یہ
ہا ہا آغا جان آپ تو غصہ ہی ہو گئے
بزنس سمبھالین گئے نہ میرے بھائی آپ فکر
نہیں کریں
میں اپنے بلبوتے پر کچھ کرنا چاہتا ہوں کچھ
بننا چاہتا ہوں
بیٹا وہ تو ٹھیک ہے تمہاری بات پر بیٹا تمہارے
بھائی ابھی چھوٹے ہیں نہ سمجھ ہیں
اور مرسلین وہ بھی تمہارے قدموں پر چل رہا
ہے جب سے پڑھائی سے فارغ ہوا ہے کر رہا ہے
جواب کسی کمپنی میں
چھوٹے تو ابھی پڑ رہے ہیں اور ایک ماتین ہی
ہے جو میری بات مانتا ہے پڑھائی



رائٹر رکن فاطمہ

ارے آغا جان سبھی آپ کی بات مانتے ہیں آپ
کا حکم سر آنکھوں پر

ہاں ایک ماہی بے آپ کی لاڈلی جو آپ کی
بھی بات نہیں مانتی اور آپ اسے کچھ کہتے
بھی نہیں

ماہین جو دور کھڑے ہو کر دونوں کی باتیں
سن رہی تھی اور اپنے دیر کزن کو دادا جان
سے ڈانٹ کھاتے ہوئے سن کر ہنس رہی تھی
اب جو ارمان کی بات سنی تو فوراً سے غصے
میں آگئی اور آگے بولنے ہی لگی تھی پر تب
آغا جان بولے



دائیں رکن فاطمہ

اچھا جی ماہین کیا صرف میری ہی
لاڈلی ہے

تمھاری نہیں

جی آغا جان لاڈلی تو وہ سب کی ہے
پر آج کل مجھ سے ناراض ہے بہت بالکل
بھی بات نہیں کرتی مجھ سے
ہاں تو بیٹا ناراض بھی تو تم نے ہی کیا
ہے کوئی اتنا زور سے بھی ڈانٹا ہے بھلا
آئی تھی میرے پاس روتے ہوئے خوب
تمھاری شکایات لگا کر گی تھی
اس بار تمہیں کچھ نہیں کہہ رہا پر آگے
سے میری بچی کو مت ڈانٹا اوکے



رائٹر رکن فاطمہ

(152)

آغا جان نے غصے سے کہتے ساتھ ہی
ارمان کو اشارہ بھی کیا جس کو وہ
سمجھ گیا اور تھوڑا سا پیچھے مڑ کر
دیکھا تو ماہین کھڑی ان دونوں کی باتیں

سن رہی تھی

جی جی آغا جان میں دھیان رکھوں گا
آئندہ کچھ نہیں کہوں گا مہرانی صاحبہ
کو

گڈ

اب میں جاؤں آغا جان

ہاں جاؤ



رائیٹر رکن فاطمہ

(153)

ارمان جا رہا تھا جب آغا جان کو یاد آیا
ارمان بیٹا بات سنو
جی آغا جان

جو بات کرنی تھی وہ تو میں بھول ہی
گیا

جی کہیں

ماہین ابھی تک وہی کھڑی تھی
وہ بیٹا جاب تو تمھاری لگ ہی جائے گی
تو آگے کیا سوچا ہے

میرا مطلب ہے شادی کے بارے میں اب
دیکھیں تمہارے لیے کوئی رشتہ



رائٹر رکن فاطمہ

(154)

لڑکی تو مجھے ملنے والی ہے نہیں
کوئی عورت ہی ملے گی اب تو اس عمر
میں

کیوں آغا جان سہی کہہ رہا ہوں نہ میں
ہاہاہا آغا جان نے قہقہہ لگایا
جس کو سن کر ماہین غصے سے اپنے روم
میں چلی گی

بس کرو بیٹا اب وہ چلی گی ہے اندر
تو ارمان نے بھی قہقہہ لگایا

ارمان

نہ تنگ کیا کرو اسے اتنا بچی ہے ابھی
سمجھ جائے گی خود ہی



دائیں رکن فاطمہ

(156)

جی آغا جان مجھے پتہ ہے اسی لیے تو
تنگ کرتا ہوں اور وہ ہے کے برا مان جاتی

ہے

میں سمجھاؤں گا اسے سمجھ جائے گی

جی آغا جان پلیز سمجھائیں

اتنے دنوں سے مجھ سے ناراض ہے بالکل

بھی بات نہیں کرتی

اور آپ کو پتا ہے نہ کے میرا اس سے بات کے بنا

گزارا نہیں ہوتا

پہلے ہی پانچ سال کیسے اس سے بات کیا بنا رہا اتنی دور

رہا



دائیں رکن فاطمہ

(157)

ارے میرا بچہ یہ کیسا سوال ہے میں تو آپ
سے بہت پیار کرتا ہوں سب سے زیادہ
نہیں آپ جھوٹ بول رہے ہیں آپ صرف
کہتے ہیں پر آپ مجھ سے سب سے زیادہ
پیار نہیں کرتے

آپ تو سب سے زیادہ پیار اپنے پوتے سے
کرتے ہیں

آپ اگر مجھ سے پیار کرتے تو ان کو میرا
مذاق نا بنانے دیتے

پر بیٹا وہ مذاق تو نہیں بنا رہا تھا وہ تو
بس اپنے رشتے کی بات کر رہا تھا مجھ سے



رائٹر رکن فاطمہ

(160)

دیکھو بیٹا اب کرنی تو ہیں نا ہم نے
ارمان کی کہی نا کہی شادی تو وہ
بس وہی بات رہا تھا اور کچھ نہیں
پر وہ تو میری بات کر رہے تھے نا کہ
میں نے کہا ہے ان کی شادی کسی
عورت سے ہو گی لڑکی سے نہیں
اب کے ماہین کا غصہ کچھ ٹھنڈا ہو
گیا تھا اور وہ آرام سے بیٹھ بھی گی
تھی

بیٹا اب آپ نے کہا ہے کہ اس عمر میں
ارمان کو لڑکی نہیں ملے گی



رائٹر رکن فاطمہ

(161)

تو ٹھیک ہی بات ہو گی اب اس کی عمر
بھی تو زیادہ ہو گی ہے
کہاں ملے گی اچھی لڑکی آغا جان نے جان
بوجھ کر یہ الفاظ کہے تھے ماہین کو
ارے دادا جان کیسے نہیں ملے گی اچھی
لڑکی

عمر زیادہ ہو گی ہے تو کیا ہوا
ہم ایسے کیسے کسی بھی بڑی عمر کی
عورت سے شادی کریں گئے اتنے گڈ لوکنگ
ہیں مسٹر کزن لڑکی بھی تو ویسی ہی
ہونی چاہیے نہ



رائیٹر رکن فاطمہ

(162)

آغا جان کی بات سن کر ماہین کا دل
ایک بار زور سے دھڑکا
کیا میرے جیسی اب کے ماہین دادا
جان کی بات سن کر چپ ہو گی
بھلے ہی اس میں بہت بچپنا سہی اور
وہ کچھ بھی بنا سوچے سمجھے بول
دینے والی لڑکی ہے
پر وہ اتنی بھی نہ سمجھ نہیں بے کے
ان کی بات کا مطلب نہ سمجھتی
ہاں ماہین بیٹا آپ کہ جیسی
نہیں دادا جان میری جیسی نہیں



دائیں رکن فاطمہ

ان کی شادی تو بہت پیاری سی لڑکی سے ہو
گی

ہاں تو کیا میرا بچہ پیارا نہیں ہے میری
ماہین سب سے زیادہ پیاری ہے
چھوڑیں نہ دادا جان میری بات کو
اچھا ٹھیک ہے بیٹا
پر میں نے بہت کچھ اچھا اچھا سوچا تھا
وہ کیا

کچھ نہیں آپ ابھی بچی ہو یہ بات تو
بڑوں کی کرنے والی ہوتی ہے



رائیٹر رکن فاطمہ

دادا جان میں بچی نہیں ہوں سب سمجھ
رہی ہوں جو آپ کہہ رہے ہیں سب کچھ
ماہین اپنی بات پوری کر کے ہنستے ہوئے
وہاں سے بھاگ گی
پیچھے سے آغا جان کے بھی لب مسکرانے
لگے

رات کو آغا جان نے سب چھوٹے بڑوں کو
اپنے روم میں بات کرنے کے لیے بلایا
ارمان گھر نہیں تھا آفس کی طرف سے
کہی گیا ہوا تھا ویسے بھی اس کی نہی
نہی جاب تھی



رائٹر رکن فاطمہ

اور ماہین وہ بھی آج جلدی سو گی تھی
تو ان دونوں کے علاوہ سبھی تھے
پھر آغا جان نے جو بات کی پہلے تو اس
کو سن کر سب کافی حیران ہوئے
پھر یاور صاحب بولے

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں آغا جان ماہین اور
ارمان کی شادی ایسا کیسا ہو سکتا ہے
نہیں ایسا نہیں ہو سکتا یہ ٹھیک نہیں
غلط ہے بے جوڑ رشتہ ہے یہ
ارمان کے بابا نے آغا جان سے کہا



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

(167)

اور ویسے بھی ماہین ابھی بچی ہے اور
ارمان بھائی سے اتنی چھوٹی بھی تو ہے یہ
بھی تو آپ دیکھیں نہ اٹھارہ سال چھوٹی
ہے وہ ارمان بھائی سے اور ویسے بھی وہ
دونوں کبھی بھی نہیں مانے گئے

بس

مرسلین خاموش ہو جاؤ تم
مجھے بتاؤ کیا گے کہ کیا غلط ہے اور کیا سہی
پتہ ہے مجھے ماہین اور ارمان کی عمر کا
فرق تم مجھے نہ بتاؤ دادا ہوں تم لوگوں کا



رائٹر رکن فاطمہ

کیا بات ہے مرسلین آج آپ بہت چپ چپ
سے ہیں کوئی بات ہوئی ہے کیا یا کسی
سے کوئی جگڑا ہو گیا ہے
حیاء اور مرسلین آج بہت دنوں بعد مل
رہے تھے

اور حیاء یہ بات بہت اچھے سے جانتی
تھی کہ مرسلین غصے کا کتنا تیز ہے اس
لیے وہ سمجھ رہی تھی کہ اس کی
ضرور کسی نہ کسی سے لڑائی ہو گی ہے
جو یہ آج چپ چپ ہے



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

(175)

نہیں تو وہ دونوں جب بھی ملتے مرسلین
اپنی رومینٹک باتوں سے اس کو کتنا زچ
کرتا ہے

تھوڑی دیر گزر گی پر مرسلین ابھی تک
خاموش ہی تھا

کیا بات ہے مرسلین کیوں پریشان ہیں
بتائیں نہ مجھے

دیکھیں اب مجھے بھی فکر ہو رہی ہے
نہیں یار کوئی بات نہیں ہے تم پریشان نہ
ہو میں ٹھیک ہوں کچھ نہیں ہوا
اچھا ٹھیک ہے مت بتائیں میں آپ کی
کون سا اپنی ہوں



رائٹر رکن فاطمہ

(176)

جس سے آپ اپنی پریشانی شیئر کریں
گئے

حیاء کو پتہ تھا جب تک مرسلین بات
کسی سے شیئر نہیں کر لے گا تب تک
ایسے ہی پریشان رہے گا اسی لیے اس نے
ایسا کہا

وہ خود بھی اس کو ایسا نہیں دیکھ
سکتی تھی
حیاء

جی
آغا جان جو کہہ رہے ہیں وہ بالکل بھی
سہی نہیں ہے پھر



رانیٹر رکن فاطمہ

(177)

بھی بابا پایا ماما ماتین بھائی حتیٰ کہ
یُسین بھی سب مان گئے سب بہت
خوش ہوئے ان کی بات سن کر
کون سی بات مرسلین
مرسلین کیا کہا آغا جان نے
یار حیا آغا جان چاہتے ہیں کہ ارمان
بھائی اور ماہین کی شادی ہو جائے
کیا

ماہین اور ارمان بھائی کی شادی
ہاں ارمان بھائی اور ماہین کی شادی



رائٹر رکن فاطمہ

(178)

اور پریشان ہونا بھی چھوڑ دیں
پر کیوں

بس میں کہہ رہی ہوں نہ

وہا کیا بات ہے تم کہہ رہی اور میں مان
لوں کیا بات ہے تمہارے کہنے کا مطلب ہے
میں تم سب کی باتوں میں آ کر اپنی بہن
کی زندگی برباد ہونے دوں

ارے یار نہیں

نہیں ہو گی ماہین کی زندگی برباد بلکہ آپ
نے اگر کچھ ایسا ویسا کیا پھر بہت برا ہو
گا

اب میں آپ کو کیسے سمجھاؤں



رائٹر رکن فاطمہ

حیاء دیکھو تم کیا کہنا چاہتی ہو کھل کر
کہو

لگتا ہے اب بتانا ہی پڑے گا نہیں تو آپ
نہیں مانے گے اور سب خراب کر دیں گے
کیا بتانا ہے بتاؤ

حیاء اب منہ سے کچھ پھوٹو بھی
مرسلین وہ وہ

کیا وہ وہ کر رہی ہو بولو ٹھیک سے
وہ مرسلین ماہین ماہین ہے نہ
کیا ماہین

وہ ماہین ارمان بھائی سے بہت محبت
کرتی ہے اور انہی سے شادی بھی کرنا
چاہتی ہے



رائیٹر رکن فاطمہ

(183)

تو پھر جب اس نے نہیں کہا تو تمہیں
خواب آیا تھا کیا

مرسلین اس نے کبھی کہا تو نہیں اپنے منہ
سے پر میں جانتی ہوں

میں جب بھی اس کو ارمان بھائی کا نام لے
کر تنگ کرتی ہوں تو اس کے فیس پر اک

عجیب سی ہی فیلنگ ہوتی ہے

ارمان بھائی اس کو ماہی کہتے ہیں اگر

میں کہوں تو اس کو اچھا نہیں لگتا وہ

کہتی ہے صرف وہی مجھے ماہی کہہ سکتے

ہیں اور کوئی نہیں



رائیٹر رکن فاطمہ

(186)

اور جب ارمان بھائی نے واپس آنا تھا تب
ایک ایک دن گزرنا ماہین کے لئے مشکل ہو
رہا تھا

اب آپ ہی بتائیں یہ محبت نہیں تو اور
کیا ہے

اوپر اوپر سے تو وہ ارمان بھائی سے لڑتی
رہتی ہے پر اندر سے وہ بہت چاہتی ہے ان
کو مرسلین

اور شائد یہ بات اس کو خود بھی نہیں
پتا

اور آپ پلیز کسی سے کچھ نہیں کہیں
گئے کسی سے بھی جو ہو رہا ہے ہونے دیں



دائیں رکن فاطمہ

(187)

وہ کسی اور کے ساتھ کبھی خوش
نہیں رہے گی
کھی نہ کھی تو اس کی شادی کرنی
ہی ہو گی آج نہیں تو کل ساری زندگی
ایسے تو نہیں رہے گی
ابھی تو وہ آپ کی نظر میں بچی ہے
پر اب آپ سمجھیں میری بات وہ اب بچی
نہیں رہی بڑی ہو گی ہے
بس آپ کچھ مت کرنا جو ہو رہا ہے
ہونے دیں
آغا جان کبھی بھی اس کا برا نہیں
سوچیں گے



دائیں رکن فاطمہ

(188)

اور ویسے بھی اگر ماہین نے انکار کرنا
ہوا تو خود ہی کر لے گی اب وہ مجھ
جیسی تو بے نہیں جو کسی نے کہا فوراً
مان لیا

وہ منہ پر بات کرنے والی لڑکی ہے اس
لیے آپ بے فکر رہیں ٹھیک ہے
نہ خود پریشان ہوں اور نہ مجھے کریں
آپ کو پتہ تو ہے میں آپ کو اداس نہیں
دیکھ سکتی

اچھا جی آپ مجھے اداس نہیں دیکھ
سکتیں



دائیں رکن فاطمہ

(189)

ہاں نہ

تو یہ بات تم اتنی دور سے کیوں کہہ رہی ہو ذرا پاس آ

کر بولو نہ

مرسلین حیا نے غصے سے مرسلین کو دیکھا

مرسلین کی ٹینشن دور ہوئی تو وہ شوخ

ہونے لگا

ہاہاہاہا

اور اب اور کوئی بات نہیں مجھے گھر

جانا ہے ابھی چلیں اب حیا بولی



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

(190)

اسلام و علیکم ارمان بھائی
ارمان جسے ہی گھر میں داخل ہوا تو
یسین نے فوراً سے سلام کیا
وعلیکم سلام
کیسے ہو یسین
میں تو بالکل ٹھیک ہوں
آپ بتائیں آپ کیسے ہیں
میں بھی ٹھیک شکر ہے اللہ پاک کا
ارمان بھائی لائیں یہ بیگ مجھے دے دیں
کوئی بات نہیں یسین میں رکھ لیتا ہوں خود
ہی



دائیں رکن فاطمہ

ارے نہیں بھائی اب سے آپ کے سارے کام
میں کروں گا

اچھا جی وہ کس خوشی میں
وہ اس خوشی میں ارمان بھائی کیوں ہے
آپ سے میرا رشتہ جو بدلنے والا ہے
کیا

کیا کہہ رہے ہو یسین کس کا رشتہ کس سے
بدلے گا

نئی نئی کچھ نہیں
آپ اندر آئیں فریش ہوں پہلے پھر
اچھا ٹھیک ہے



رانیٹ رکن فاطمہ

(195)

ویسے ارمان بھائی مجھے آپ کو کچھ بتانا
تھا

یُسین سے بالکل بھی صبر نہیں ہو رہا تھا اب
کیا بتانا ہے میرے بھائی نے مجھے
وہ بھائی گھر میں شادی ہونے والی ہے
اچھا واو یہ تو اچھی بات ہے ویسے کس کی
شادی ہو رہی ہے

آپ کی
اچھا میری کب
ارمان نے پوچھا
بہت جلد



رائیٹر رکن فاطمہ

(196)

اچھا ٹھیک ہے
ویسے تمہیں کس نے بتایا یہ سب
آغا جان نے اور کس نے بتانا تھا مجھے
اچھا آغا جان نے بتایا

جی

تو میرے بھائی جب آغا جان نے تمہیں یہ
بتایا ہے کہ میری شادی ہو رہی ہے تو یہ بھی
بتایا ہو گا کہ کہاں ہو رہی ہے میرا مطلب ہے
کس سے ہو رہی ہے
ہاں نہ ارمان بھائی بتایا ہے نہ



رائٹر رکن فاطمہ

(197)

تو پھر بتاؤ مجھے بھی
وہ ارمان بھائی آپ کی شادی اپنی ماہین سے
ہو رہی ہے
کیا
کیا ماہین سے
جی بھائی آپ کی شادی ماہین سے ہی ہو رہی
یُسین
یُسین ابھی اپنی بات کہہ ہی رہا تھا کہ آغا
جان نے اس کو زور سے آواز دی
جی جی آغا جان
کتنی بار کہا ہے کہ ارمان جب گھر میں آئے تو
اس کو سکون سے سانس لینے دیا کرو



رائٹر رکن فاطمہ

پھر اپنی باتوں میں لگایا کرو پر نہیں تمہیں
تو کوئی اثر ہی نہیں
اتنے بڑے ہو گے ہو پر ابھی تک حرکتیں بچوں
والی ہیں تماری
اب یہاں کھڑے میرا منہ کیا دیکھ رہے ہو جاؤ
اپنے روم میں
اور ہاں مستکیم کی بات سنتے جانا بلا رہا تھا
تمہیں
جی اچھا آغا جان
یُسین جا رہا تھا جب ارمان نے اس کو روک لیا
رکو یُسین اپنی بات پوری کر کے جاؤ ابھی
ابھی کیا کہہ رہے تھے تم



رائٹر رکن فاطمہ

وہ کچھ نہیں ارمان بھائی میں کچھ نہیں
کہہ رہا تھا

ارے ایک منٹ پہلے تو تم کہہ رہے تھے ابھی
میری شادی کی بات کر رہے تھے نہ تم

جی

اور تم ساتھ ماہین کا بھی نام لے رہے تھے
بے نہ

وہ وہ ارمان بھائی آپ آغا جان سے پوچھ
لیں وہ آپ کو بتا دیں گئے میں جا رہا ہوں
خدا حافظ

ارے رکو تو سہی میری بات تو سنو
جانے دو ارمان اس کو



رائٹر رکن فاطمہ

یٰسین آغا جان سے بہت ڈرتا تھا اسی لیے ان کے
سامنے اس سے کوئی بات ہی نہیں ہوئی
پر آغا جان وہ کچھ کہہ رہا تھا
ہاں وہ میں سب بتاتا ہوں تمہیں لیکن پہلے تم
جاؤ منہ ہاتھ دو تھکے ہوئے آئے ہو صفر سے پھر
کھانے کے بعد ملتے ہیں تو بات کرتے ہیں ٹھیک

ہے
لیکن آغا جان
کوئی لیکن ویکیں نہیں
چلو جاؤ شاباش اندر
جی ٹھیک ہے
اب کہ ارمان بھی خاموش ہو گیا



رائٹر رکن فاطمہ

(201)

رات کو کھانے کے بعد ارمان آغا جان کے روم میں آیا
آغا جان میں اندر آ جاؤں اس نے باہر سے ہی آواز دی
ہاں بیٹا آ جاؤ اندر پوچھ کیوں رہے ہو

تو ارمان اندر آ گیا اور بیٹھ بھی گیا
وہ اس لیے آغا جان کے کہی آپ سو تو نہیں گئے
ارے نہیں بیٹا میں جاگ رہا تھا ابھی تہ پڑ رہا تھا
اچھا پھر ٹھیک ہے

تھوڑی دیر خاموشی رہی پھر ارمان بولا آغا جان
ہوں آغا جان نے کتاب پڑتے ہوئے کہا
یہ سب کیا کہہ رہا تھا اس ٹائم
آپ نے اس سے پوچھنے نہیں دیا اب خود بتائیں گئے آپ
مجھے



دائمنہ رکن فاطمہ

(202)

بیٹا وہ تماری شادی کی بات کر رہا تھا
یُسین

ہاں وہ تو مجھے سمجھ آ گی تھی پر وہ
ماہی کی کیا بات کر رہا تھا
وہ دراصل بیٹا میں اور باقی سب گھر
والوں نے سوچا ہے کہ تماری اور ماہین
بیٹی کی شادی کر دی جائے
کیا

آغا جان نے بنا بات کو گھومے پھیرا ہے
کہہ دیا

ارمان آغا جان کی بات سن کر ایک دم
اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا



رائٹر رکن فاطمہ

(203)

ہاں بیٹا

آغا جان آپ نے ایسا سوچا بھی کیسے
میں تو یسین کی بات کو مذاق سمجھ رہا
تھا

پر اب آپ بھی وہی بات کر رہے ہیں کمال
ہو گیا یہ تو

اب کہ ارمان نے طنزیہ کہا
ہاں تو اس میں غلط کیا ہے کرتے ہیں لوگ
شادیاں کزنوں کی تم اتنے حیران کیوں ہو
رہے ہو

آغا جان آپ کو اس میں سہی کیا لگ رہا ہے



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

(204)

اور آپ لوگوں کی بات کرتے ہیں کرتے
رہے لوگ مجھے اس سے کیا
پر میں نہیں کروں گا ایسا
ارمان بیٹا تم آرام سے بیٹھ کر میری بات
سنو

نہیں آغا جان مجھے کچھ نہیں سننا
تھوڑی دیر دونوں میں خاموشی رہی
پھر ارمان بولا
میں تو حیران ہوں کہ آپ لوگوں نے ایسا
سوچ بھی کیسے لیا



رائٹر رکن فاطمہ

(205)

آغا جان بچی ہے وہ ابھی میں نے اپنے
ان ہاتھوں میں کھلایا ہے اس کو
جب وہ پیدا ہوئی تھی تب میں کالج کا
اسٹوڈنٹ تھا اچھا خاصا بڑا تھا
آپ کو تو یاد ہی ہو گا
اٹھارہ سال چھوٹی ہے وہ مجھ سے
اور اگر ماہی نے یہ بات سن بھی لی تو
کیا سوچے گی وہ میرے بارے میں
کچھ نہیں سوچے گی وہ ارمان یہ
تماری سوچ ہے اس کی نہیں



رائیٹر رکن فاطمہ

(206)

فلحال تم جاؤ اپنے کمرے میں ابھی
تمہیں میری بات سمجھ نہیں آئے گی بعد
میں تمہارا دماغ ٹھیک ہو گا تو سوچنا
نہیں آغا جان میں ایسا کچھ نہیں
سوچنے والا اور یہاں سے تب ہی جاؤں
گا جب آپ اپنی بات واپس لیں گئے
اور مجھ سے وعدہ کریں گے کہ دوبارہ
کبھی بھی اس بات کا ذکر تک نہیں کریں
گئے

ارمان میں کہہ رہا ہوں بیٹا تم ابھی جاؤ
یہاں سے تمہارا دماغ اس ٹائم گرم ہے



رائٹر رکن فاطمہ

(207)

سوچنے سمجھنے کی سلائیہیت نہیں ابھی

اس لیے کہہ رہا ہوں

آغا جان اس ٹائم میں یہاں سے چلا بھی

جاؤں تو آپ کو کیا لگتا ہے کے بعد میں

میرا جواب اور ہو جائے گا نہیں کبھی

نہیں

میں ایک بچی پر اتنا بڑا ظلم نہیں کر

سکتا

نہ میں اس کے ساتھ کبھی خوش رہ

سکوں گا اور نہ وہ میرے ساتھ

ارمان تم اس کی خوشی کا تو کیا اپنے

خوشی کا بھی نہیں سوچ رہے



دائیں رکن فاطمہ

(208)

بلکہ تمہیں تو پتا ہی نہیں کہ تم
دونوں کی خوشی کس میں ہے
تم تو بس یہ سوچ رہے ہو کہ تم
اٹھارہ سال بڑے ہو اس سے اور یہ
کیا بچی بچی لگا رکھا ہے تم نے
بچی نہیں رہی وہ اب بڑی ہو گی ہی
سمجھدار ہے اپنا اچھا برا جانتی ہے
ہاں میں مانتا ہوں بیٹا کہ اس میں
ابھی بچپنا ہے لاڈالی جو ہے سب
کی

سب سے زیادہ تماری



رائٹر رکن فاطمہ

(209)

اور میں اپنی لاڈالی بیٹی کے لیے کسی
اور پر اعتبار نہیں کر سکتا جب کے اپنے
گھر میں اعتبار والا ہو تب
اور میں تو کیا تمارے بابا پایا ماما ماتین
مستکیم کوئی بھی نہیں
جتنا تم ماہین کو جانتے ہو جتنا پیار
کرتے ہو اور جتنے اس کے ناز نخرے
اٹھاتے ہو اتنا کوئی نہیں کر سکتا
وہ جس ماحول کی عادی ہے اسی
ماحول میں رہ جائے تو کیا برائی ہے اس
میں بولو



رائٹر رکن فاطمہ

(210)

خدا نا کرے کل کو وہ کہی اور جائے اور
خوش نہ رہے تو کیا تم برداشت کر لو گئے
نہیں اللہ نہ کرے کبھی ایسا ہو ارمان نے فوراً
کہا

بیٹا ابھی تو وہ تمہیں بچی لگ رہی ہے پر
کچھ سالوں تک تو بچی نہیں رہے گی شادی
تو کرنی ہی ہو گی اس کی پھر وہاں یہ سب
ہو تو بتاؤ کیا کریں گئے ہم سب
آغا جان خدا نہ کرے ایسا ہو کبھی ہم دیکھ
کر ہی کریں گئے نہ ایسا تھوڑی کر دیں گئے
کہی بھی

ہوں جہاں بھی کرو بیٹا پر وہ کبھی بھی
خوش نہیں رہے گی



دائیں رکن فاطمہ

تمارے سوا آگے تم خود سمجھدار ہو
میرے خیال سے سمجھ جاؤ گئے
اب جاؤ تم جا کر سو جاؤ آرام سے مجھے
بھی نیند آرہی ہے

اس بارے میں بعد میں بات کریں گئے
تو ارمان خاموشی سے وہاں سے اٹھ گیا
ارمان جا رہا تھا جب آغا جان نے پکارا
ارمان بیٹا اس بارے میں سوچنا ضرور ہو
سکے تو میرے لیے میری آخری خواہش
سمجھ کر بیٹا زندگی کا اب کوئی بھروسہ
نہیں



رائٹر رکن فاطمہ

ویسے تو میرے سارے بچے مجھے بہت پیارے
ہیں پر میں مرنے سے پہلے تمہارے بچوں کو اپنی
گود میں کھلانا چاہتا ہوں اور
اپنی ماہین کو سہی ہاتھوں میں سپرد ہوتے
ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں
اور مجھے تم سے زیادہ کسی پر بھی بھروسہ
نہیں آگے تمہاری مرضی کوئی زبردستی نہیں ہے
تم خود اپنی مرضی کے محتار ہو
بس یہی کہنا تھا مجھے
اور ارمان آغا جان کی آخری بات سن کر کچھ
نہیں بولا خاموشی سے وہاں سے آگیا



رائٹر رکن فاطمہ

ارمان اپنے روم میں ادھر سے ادھر کے چکر لگا رہا تھا
اس کو بالکل بھی سکون نہیں مل رہا تھا کہی بھی
نہیں کوئی کچھ بھی کہے میں ایسا کبھی نہیں کروں گا
ہرگز نہیں

میں اور ماہی نو

پر میں ایسا کیا کروں جس سے سب کے ذہن سے یہ
بات نکل جائے اور آغا جان مجھ سے خفا بھی نہ ہوں
ارمان خود سے ہی باتیں کیے جا رہا تھا
سوچ ارمان کچھ سوچ ایسا کیا ہو جس سے سب ٹھیک
بھی ہو جائے اور کوئی دکھی بھی نہ ہو



دائیسٹر رکن فاطمہ

(214)

کیا میں کہی خود سے ہی کسی سے شادی
کر کے اس کو اس گھر میں لے آؤں تو
سب کے ذہن سے یہ بات نکل جائے گی
نہیں نہیں ایسے تو سب لوگ اور دکھی
ہوں گئے اور مجھ سے ناراض بھی
کیا کروں میں کچھ سمجھ نہیں آ رہا
پاگل ہو جاؤں گا میں آغا جان آپ نے
ایسی بات کی ہی کیوں آخر
کچھ اور سوچنا پڑے گا



دائیں رکن فاطمہ

کیوں نہ میں ماہی کا کسی اچھی جگہ
رشتہ فکس کر دوں کچھ سالوں تک اس
کی شادی کر دیں گئے

اور اگر رشتہ اچھا مل گیا تو کسی کو
اعتراض بھی نہیں ہو گا ہاں یہ ٹھیک ہے
پر میں یہ کام اکیلے نہیں کر سکتا مجھے
کسی کی ہیلپ لینی ہو گی

ماتین اور مستکیم بھی میری بات نہیں
سنے گئے ہر بات آغا جان کی مانتے ہیں
دونوں

اور یسین تو پہلے سے ہی پاگل ہوا پڑا ہے



رانیٹ رکن فاطمہ

(216)

یہ خبر سن کر
کیوں نہ مرسلین سے بات کروں
ہاں مرسلین وہ ٹھیک رہے گا ویسے
بھی وہ مجھ جیسا ہی ہے وہ میری
بات ضرور سمجھے گا
چل ارمان اب سو جا صبح بات ہو گی
اب مرسلین سے
اور ارمان کی ٹینشن کم ہوئی تو نیند
بھی آ گی تو وہ سونے کے لیے لیٹ گیا

صبح ناشتے کے ٹیبل پر سبھی تھے



رائٹر رکن فاطمہ

(217)

سوائے ماہین کے اس کا آج ٹیسٹ تھا تو
وہ یامین کے ساتھ جلدی چلی گی تھی
مرسلین

جی ارمان بھائی
تم آج رات کو جلدی گھر آ جانا مجھے تم
سے کچھ ضروری بات کرنی ہے
جی ٹھیک ہے بھائی میں آ جاؤں گا
اوکے

میں اب چلتا ہوں مجھے دیر ہو رہی ہے
ارمان نے کہا
پر بیٹا ناشتا تو کر لو پہلے



رائٹر رکن فاطمہ

نہیں ماما آفس میں کچھ کھا لوں گا
مجھے سچ میں بہت دیر ہو رہی ہے
اچھا ٹھیک ہے پر یاد سے کچھ کھا ضرور
لینا یہ نہ ہو کہ کام کے چکر میں بھول
جاؤ

جی ماما آپ فکر نہ کریں میں کھا لوں گا
ارمان کہہ کر ٹیبل سے گاڑی کی چابی
اٹھا کر چلا گیا

دونوں ہی ایک جیسے ہیں ارمان اور
ماہین ہمیشہ جلدی میں ہی رہتے ہیں پتہ
نہیں جب دونوں کی شادی ہو جائے گی
تو ہمارا کیا ہو گا



رائیٹر رکن فاطمہ

(219)

سونیا نے ہنستے ہوئے کہا
آغا جان خاموشی سے سب کی باتیں سن رہے
تھے پر کسی بھی بات میں بولے نہیں

وہ

ارمان کو بھی نوٹ کر رہے تھے کہ اس کا
رویہ رات جیسا نہیں تھا وہ تو بالکل نارمل
تھا

اتنا تو اپنے پوتے کا انہیں پتہ ہی تھا کہ اتنی
جلدی تو ماننے والا ہے نہیں
پھر ایسا کیا ہے جو وہ نارمل تھا نہ کسی کو
رات کی بات کے بارے میں بتایا



رائٹر رکن فاطمہ

اور نہ ہی اپنا جواب سب کے سامنے دیا
بتایا تو آغا جان نے بھی فلحال کسی کو
نہیں تھا

اور یہ ارمان مرسلین سے کیا بات کرنا
چاہتا ہے آخر

یہ تو پتہ لگانا ہی پڑے گا کہ اس کے
دماغ میں چل کیا رہا ہے آخر
آغا جان اپنی ان سوچوں میں ہی اٹھ کر
اپنے کمرے میں چلے گئے

ماہین آج کل بہت خوش خوش رہنے
لگی تھی



رائیٹر رکن فاطمہ

یُسین نے جیسے ارمان کو بتا دیا تھا
ویسے ہی اس نے ماہین کو بھی سب
کچھ بتا دیا جس کو سن کر وہ بہت
خوش ہوئی

ویسے تو زیادہ اس نے کسی کو
محسوس نہیں ہونے دیا پر آغا جان تو
پہلے سے ہی سب جانتے تھے
اور دوسری طرف اس کی بہنوں جیسی
دوست حیا
آج بھی ماہین بات بات پر قہقہے لگا رہی
تھی



رائٹر رکن فاطمہ

(222)

کیا بات ہے ماہین جانو بڑی خوش رہنے
لگی ہو پہلے تو ہر ٹائم سبز مرچی بنی
رہتی تھی اب اچانک ایسا کیا ہو گیا ہے
جو ہونٹوں سے ہنسی ہی نہیں جاتی
ہوں ہوں بتاؤ مجھے بھی کچھ
کچھ نہیں چشمش میں تو پہلے بھی
ایسی ہی تھی بس تم نے ہی کبھی
دھیان نہیں دیا مجھ پر



رائٹر رکن فاطمہ

(223)

ہاں ویسے مجھ پر دھیان جائے بھی تو
کیسے سارا وقت دھیان میرے بھائی پر جو
رہتا ہے ہوں ہوں

ماہین نے بھی بالکل حياء والے انداز میں کہا
ہاں رہتا ہے میرا دھیان تمارے بھائی پر میں
تو مانتی ہوں پر ایک تم ہو جو نہیں مانتی
کیا میں کیا نہیں مانتی

وہی

وہی کیا

جس کی وجہ سے تم خوش ہو



رائیٹر رکن فاطمہ

ہاں تو خوش رہنا اچھی بات ہوتی ہے تو
کیوں نہ رہوں

اچھا جی تو اچھی بات آپ کو اب پتہ

چلی

ہاہاہاہا

ماہین نے پھر قہقہہ لگایا

ماہین میں بہت خوش ہوں تمہارے لیے

کیا

کیا کہا حیا تم نے ابھی

میں نے کہا میں بہت خوش ہوں تمہارے

لیے



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

(225)

حیا تمہیں پتہ چل گیا

ہاں

پر کیسے

ہماری سروس بہت آگے تک ہے میڈم

جیسے بھی پتا چلا ہو پر چل تو گیا نہ تم

نے تو نہیں نہ مجھے بتایا

یار میں کیسے بتاتی

کیوں کیا مطلب کیسے بتاتی

مجھے شرم آتی ہے

اوئے ہوئے شرم تو دیکھو ذرا

راجکماری کی

حیاء اب تم میرے ہاتھوں مرو گی



رائٹر رکن فاطمہ

(226)

ارے نہیں نہیں مجھے نہیں مارنا ابھی
پہلے مجھے تمارے اور ارمان بھائی
کی شادی دیکھنی ہے جو کہ بہت جلد
ہونے والی ہے

پھر تمارے بچے ہوں گئے اور میں
تمارے بچوں کی خالہ نہیں پھپھو بن
جاؤں گی ٹھیک ہے

کیوں کہ ارمان بھائی کی کوئی بہن تو
ہے نہیں تو میں ہی بن جاؤں گی
اب کہ حیاء اپنی بات پوری کر کے
وہاں سے بھاگی



رائیٹر رکن فاطمہ

حیاء کی بچی اب تو پکا مرو گی تم اور
ماہین بھی اس کے پیچھے اٹھ کر
بھاگی

ماہی ڈیئر میری بچی کہاں سے آ گی
بات تو تمارے بچوں کی ہو رہی تھی نہ
حیاء کون سا ماہین سے کم تھی باتوں
میں

پھر پورے کالج میں صرف ان دونوں
کے قہقروں کی آوازیں گونجتیں رہیں



ڈیئر رکن فاطمہ

رات کو ارمان آج اپنے ٹائم سے ذرا پہلے
ہی گھر آ گیا تھا

اور اب اس کو بے صبری سے مرسلین کا
انتظار تھا

پھر کچھ دیر بعد مرسلین بھی آ گیا
وہ آتے ہی سیدا ارمان کے روم میں آیا
سوری بھائی مجھے دیر ہو گی وہ آج
آفس میں کام زیادہ تھا
کوئی بات نہیں آؤ بیٹھو

جی

کیا بات ہے ارمان بھائی کیا بات کرنی
تھی آپ نے مجھ سے



رائٹر رکن فاطمہ

(229)

وہ مرسلین ایک تم ہی ہو جو میری بات
کو سمجھو گئے

جی بھائی آپ کہیں

دیکھو مرسلین تمہیں پتہ تو ہو گا ہی کہ
گھر میں کیا بات چل رہی ہے مجھے اور
ماہی کو لے کر

جی پتہ ہے مجھے

مرسلین میں تو آغا جان کی بات سن کر
حیران ہی رہ گیا مجھے تو یہ ہی سمجھ
نہیں آ رہا کہ سب مان کیسے گئے
میں اتنا بڑا ہوں ماہی سے



رائٹر رکن فاطمہ

(230)

اور میں اتنا بڑا ظلم نہیں کر سکتا اس پر
اسی لیے میں نے کچھ سوچا ہے
پر وہ سب کرنے کے لیے مجھے تماری ہیلپ
کی ضرورت ہے
مرسلین ارمان کی بات سن کر چپ سا ہو
گیا

اس کو اندزہ تو پہلے ہی تھا کہ ارمان ایسا
ہی بی بیو کرے گا
پہلے تو وہ بھی یہی چاہتا تھا پر اب نہیں
مرسلین اسی سوچوں میں تھا جب ارمان
نے اسے پکارا



رائٹر رکن فاطمہ

مرسلین

اس نے نہیں سنا

ارمان نے پھر پکارا

مرسلین

جی جی بھائی

کہاں کھو گئے تم سن رہے ہو میں کیا کہہ رہا

ہوں

جی جی بھائی میں سن رہا ہوں آپ بولیں

ہاں تو میرے بھائی تم کرو گے میری مدد

کیسی مدد بھائی

ماہی کا رشتہ ڈھونڈنے میں



رائٹر رکن فاطمہ

(232)

کیا ماہین کا رشتہ
ہاں ماہی کا رشتہ
دیکھو مجھے ایک یہی حل نظر آیا
جس سے سب گھر والے اس بات سے
ہٹ جائیں گئے
لیکن بھائی آپ ایسا کیوں کریں گئے
میرا مطلب آپ ماہین سے کیوں شادی
نہیں کرنا چاہتے
کیا کمی ہے میری بہن میں
ارے نہیں مرسلین کوئی کمی نہیں ہے
میری ماہی میں



رائٹر رکن فاطمہ

بلکہ میں ہی اس کو ڈیزرو نہیں کرتا
ماہی کے لیے بہت اچھا لڑکا ہونا چاہیے
جو اس کے ساتھ سوٹ کرے جو اس کا
ہم عمر ہو
میں نہیں

ارمان بھائی کتنی عجیب بات ہے نہ وہ
آپ کے لیے سوچتی ہے کہ آپ کو اچھے
سے اچھا سب کچھ ملے اور آپ اس کے
لیے ایسا سوچتے ہیں دونوں کی سوچ
کتنی ملتی ہے نہ بھائی
مرسلین اس ٹائم بہت دکھی ہو رہا تھا



رائٹر رکن فاطمہ

(234)

ہاں یہی تو پیار ہے ہم دونوں میں ویسے
تو وہ ہر ٹائم مجھ سے لڑتی رہتی ہے پر
پیار وہ مجھ سے بہت کرتی ہے
ہاں سچ میں بھائی وہ واقعی آپ سے
بہت پیار کرتی ہے بہت پیار
ہے نہ میں بھی اس سے بہت پیار کرتا
ہوں

پتا ہے مرسیلن جب میں نیو یارک میں
تھا نہ اور گھر فون کرتا تو ماہی مجھ
سے بات نہیں کرتی تھی
پھر میں بہت بیچن رہتا تھا سارا سارا

دن


رائٹر رکن فاطمہ

(235)

خود کو کوستا رہتا کہ میں نے اس کو اتنا
ڈانٹا ہی کیوں جو وہ اتنی خفا ہو گی
مجھ سے کے میرا نام تک بھی سننا پسند
نہیں کرتی تھی

میں جب یسین سے کہتا میری بات کروا
تو صاف انکار کر دیتی

پورے پانچ سال پورے پانچ سال میں نے
نہ تو اسے دیکھا اور نہ ہی اس کی آواز

سنی

یہ پانچ سال میں نے کیسے گزارے وہاں
مجھے ہی پتا ہے بس



رائیٹر رکن فاطمہ

(236)

اور اب دیکھو میں خود ہی اس کی
شادی کی بات کر رہا ہوں
وقت کتنی جلدی گزر جاتا ہے نہ
یار جب وہ شادی ہو کر چلی جائے گی تو
ہم سب کیا کریں گے کیسے رہیں گے اس
کے بنا
تو مت کریں نہ بھائی اس کی کہیں اور
شادی
رکھ لیں اس کو ہمیشہ کے لئے اپنے پاس
مان جایئں اس کے لئے ہاں کر دیں آغا
جان کو
رکھ لیں ان کا مان



رائٹر رکن فاطمہ

(237)

کیا مرسلین یہ تم کہہ رہے ہو
ہاں ارمان بھائی یہ میں کہہ رہا ہوں
پاگل ہو گے تم بھی سب کی طرح
میں تو سمجھ تھا کہ تم سمجھو گے مجھے
اسی لئے تو تمہیں ہیلپ کے لئے بولا
پر نہیں تم بھی سبھی کی طرح سوچتے
ہو

جاو تم نہیں چاہیے مجھے تماری ہیلپ
میں خود ہی کچھ کر لوں گا
ارمان بھائی میں دیر سے ہی سہی پر سب
سمجھ گیا اب



رائٹر رکن فاطمہ

آپ بھی سمجھ جاہیں تو بہتر ہے آپ
دونوں کے لئے
کیا سمجھ جاؤں میں
کچھ نہیں
میں آپ کی ہیلپ کروں گا بس آپ مجھے
بتا دینا کب کیسے کیا کرنا ہے ٹھیک ہے
ہاں ٹھیک ہے
اوکے اب میں جاؤں بھائی
ہاں جاو ریسٹ کرو تھکے ہوئے آئے ہو
جی بھائی
مرسلین اس ٹائم یہاں سے بس جانا چاہتا
تھا



رائٹر رکن فاطمہ

یہاں روکنا اب اس کے لئے مشکل ہو گیا
تھا اور وہ اپنے روم میں آ گیا
روم میں آ کر خود سے بولا
ماہین میری گڑیا پتا نہیں کیا لکھا ہے
تماری قسمت میں
میں سب کچھ جانتے ہوئے بھی مجبور
ہوں بہت مجبور

آج ماہین کے ساتھ حیا بھی گھر آ گی
دونوں کے پیپرز ہونے والے تھے تو ساتھ
ہی تیاری کرنی تھی



رائٹر رکن فاطمہ

یہ ان دونوں کے کالج کہ لاسٹ ایگزامز
تھے تو کافی محنت کر رہیں تھیں
دونوں

اس کے بعد دونوں نے ایک ہی
یونیورسٹی میں ایڈمشن لینا تھا
وہ دونوں گھر آئی تو سامنے ہی لاونج
میں ارمان ٹی وی لگائے بیٹھا تھا
آج اس کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں
تھی تو وہ آفس سے جلدی گھر آ گیا



رائٹر رکن فاطمہ

حیاء نے جب ارمان کو دیکھا تو فوراً
سلام کیا

اسلام و علیکم ارمان بھائی
والیکم سلام کیسی ہو حیاء
میں بالکل ٹھیک آپ بتائیں بھائی آپ
کیسے ہیں اور اس ٹائم گھر آفس نہیں
گئے کیا

ماہین جو پاس چپ چاپ کھڑی تھی اب
اس نے بھی نوٹ کیا تو تھوڑی حیران
ہوی

کیوں کہ ارمان اس ٹائم گھر نہیں ہوتا تھا
کبھی بھی



رائٹر رکن فاطمہ

(242)

پھر اس نے ارمان کو کہتے سنا
ہاں وہ دراصل میری کچھ طبیعت ٹھیک
نہیں تھی تو میں آج جلدی گھرا گیا
حیاء بچپن سے یہاں آتی جاتی تھی تو
اس کو اس گھر میں کسی سے بھی بات
کرنے میں کوئی ججھک نہیں تھی
کیا ہوا آپ کی طبیعت کو
اب کے پوچھنے والی ماہین تھی
کچھ خاص نہیں ماہی وہ بس تھوڑا سا
بخار لگ رہا تھا تو گھرا گیا



رائٹر رکن فاطمہ

(243)

یہ تھوڑا سا بخار کا کیا مطلب بخار تو
بخار ہوتا ہے اور آپ اس طرح ایسے ادر
بیٹھے ہیں چلیں اپنے کمرے میں جا کر
آرام کریں

اور آپ نے میڈیسن لی
نہیں میڈیسن کی کیا ضرورت ہے بس
ہلکا سا ہی تو بخار ہے خود ہی اتر جائے
گا

ارے میڈیسن بھی نہیں لی اور اب آپ
کو ہلکا لگ رہا ہے نہ اگر بعد میں بھڑ گیا
تو



ڈاکٹر رکن فاطمہ

نہیں نہیں چلیں آپ اٹھیں یہاں سے
پر ماہی
کیا ماہی ایک تو آپ کسی کی بھی بات
نہیں مانتے بہت ضدی ہیں آپ
مجھے کچھ نہیں پتہ آپ اپنے روم میں
جائیں میں آپ کی میڈیسن لے کر آتی ہوں
حیاء جو کافی دیر سے ماہین کی ارمان کے
لیے اتنی فکر دیکھ رہی تھی
اور ساتھ ساتھ مسکرا بھی رہی تھی



رائٹر رکن فاطمہ

(245)

ہاں تو ڈیئر ماہی ضد کرنا بھی تو میں
نے آپ سے ہی سیکھا ہے
ویسے اس ٹائم ضد میں نہیں آپ کر رہیں
ہیں
اب کے ارمان بھی حیا کی طرف دیکھ
کر مسکرا رہا تھا
تو ماہین نے دونوں کو ہنستے ہوئے دیکھ
لیا

اور غصے سے بولی
یہ آپ دونوں ہنس کیوں رہے ہیں
ارے نہیں تو ہم ہنس کہاں رہیں ہیں ہم



ڈیئر رکن فاطمہ

(246)

تو مسکرا رہیں ہیں بے نہ ارمان بھائی
حیاء نے کہا

آپ دونوں میرا مذاق بنا رہے ہو
نہیں نہیں ہماری اتنی جرات کے ہم ڈیئر
ماہی جی کا مذاق بنائیں
جائیں آپ مجھے اب آپ دونوں سے بات
ہی نہیں کرنی

اور آپ کا بخار اللہ کرے اور بھر جائے
ماہین غصے سے کہتی اپنے روم میں چلی
گی

پیچھے سے ارمان نے قہقہہ لگایا



ڈیئر رکن فاطمہ

(247)

ارے ماہین سنو تو حیا نے پیچھے سے
بہت آوازیں دیں پر اس نے ایک کا بھی
جواب نہیں دیا

بالکل بچی ہے میری ماہی ارمان نے کہا
ارمان بھائی وہ تو ناراض ہو کر چلی
گی اب مجھ سے بھی بات نہیں کرے
گی

ارے نہیں کچھ نہیں ہوتا تھوڑی دیر
میں خود ہی ٹھیک ہو جائے گی تم
دیکھنا

تب تک تم بیٹھو میں ماما کو بلاتا ہوں



رائٹر رکن فاطمہ

جی ٹھیک ہے
کچھ دیر گزری

حیاء سونیا اور ارمان سے باتیں ہی کر
رہی تھی جب ماہین وہاں آئی اور بنا
کسی کی طرف دیکھے حیاء کا ہاتھ
پکڑا اور اس کو گھسیٹ کر اپنے ساتھ
لے گی

اور اپنے کمرے کا دروازہ اتنی زور سے
بند کیا کہ سارے گھر کی دیواریں ہل کر
رہ گی



رائیٹر رکن فاطمہ

حیاء اندر آ کر خاموشی سے صوفے پر
بیٹھ گی

اب کیوں منہ بند ہو گیا ہے تمہارا باہر تو
بڑے دانت نکل رہے تھے بولو
دوست تم میری ہو اور ساتھ تم ان کا دے
رہی تھی

میں ہی پاگل ہوں جو ان کی اتنی فکر
کرتی ہوں میری طرف سے بھاڑ میں
جائیں

نالیں میڈیسن خود ہی زیادہ بیمار ہوں
گئے تب پتا چلے گا مجھے اس سے کیا ہوں



رائٹر رکن فاطمہ

(250)

اب نہیں کروں گی فکر کبھی بھی
سچ نہیں کروں گی اب کبھی بھی فکر
ارمان بھائی کی

ہاں نہیں کروں گی تم دیکھ لینا
اچھا بابا دیکھ لوں گی کب تک نہیں
کرتی ہو تم

چلو آو اب غصہ تھوک دو پڑتے ہیں
ویسے بھی اگر تمہارے بھائی صاحب آ
گئے تو مجھ سے کچھ بھی پڑا نہیں
جائے گا حیا نے شرماتے ہوئے کہا
او



رائٹر رکن فاطمہ

ماہین نے او کو کافی لمبا کیا
او ہاں یار وہ تو میں بھول ہی گی تھی
کے اس گھر میں مرسلین بھائی بھی تو
رہتے ہیں

اچھا کیا جو تم نے یاد کروا دیا ہونے والی
بھابھی اب کہ ماہین نے حياء کو چھڑا
ماہی کی بچی کیا مطلب تم بھول گی
میں تو کب سے باہر بیٹھی انہی کا انتظار
کر رہی تھی

اور وہ ہیں کہ آہی نہیں رہے



رائٹر رکن فاطمہ

(252)

حیاء تم نے پھر مجھے ماہی کہا
کتنی بار منع کیا ہے تمہیں میں نے مجھے
ماہین نہ کہا کرو

اور تم باہر مرسلین بھائی کے لیے بیٹھی
ہوئی تھی

اور میں اندر یہ سوچتی رہی کہ تم میرے
لیے بیٹھی ہو کیوں کہ میں تمہیں چھوڑ
کر خود اندر آ گی غصے میں

اب جاؤ تم باہر ہی بیٹھو اور انتظار کرو
اپنے ہونے والے ان کا

میں نہیں بات کرتی اب تم سے



رائٹر رکن فاطمہ

(253)

ارے نہیں نہیں پلیز ماہین ایسا مت کرو
مجھے یہی رہنے دو باہر آئی ہیں اور
مجھ سے ان سے بات نہیں کی جاتی ڈر
لگتا ہے مجھے ان سے

بہت سوچ سوچ کر بولتی ہوں میں ان کے
سامنے
باہا باہا

حیاء کی بات سن کر ماہین نے قہقہہ لگایا
ماہین تم ہنس رہی ہو
ہاں تو تم بھی تو باہر اپنے ارمان بھائی
کے ساتھ مل کر ہنس رہی تھی



رائٹر رکن فاطمہ

(254)

میں کہاں ہنس رہی تھی ایسے گلا پھاڑ
پھاڑ کر
ہاہاہاہا
ماہین ایک بار پھر ہنسی
میں جا رہی ہوں یہاں سے تم ہنستی
رہو اکیلی
اچھا اچھا سوری اب نہیں ہنستی بیٹھ
جاؤ
تو حیا بیٹھ گی
ویسے چشمش اپنی شکل دیکھو ذرا
شیشے میں



رائٹر رکن فاطمہ

(255)

مجھے نہیں پتہ تھا کہ تم ماما سے اتنا
ڈرتی ہو

میری مانو تو ڈرنا چھوڑ دو بہت اچھی
ہیں میری ماما بہت پیار سے رکھیں گی
تمہیں

پتہ ہے مجھے وہ سچ میں بہت اچھی ہیں
بس مجھے ویسے ہی ذرا ججھک سی آتی
ہے ان سے

اب تم یہ ساری باتیں ان کو نہ بتا دینا
اور چھوڑو تم ان ساری باتوں کو آؤ کچھ
پڑ لیں نہیں تو فیل ہو جائیں گی دونوں



رائٹر رکن فاطمہ

(256)

اور یونیورسٹی کا خواب خواب ہی رہ
جائے گا

ہاں یار سہی کہہ رہی ہو
پھر وہ دونوں کافی دیر تک پڑھتی رہیں
جب مرسلین آیا تو حياء اس کے ساتھ گھر
کے لیے نکل گی
گھر پونچتے پونچتے بھی اس کو رات ہو
گی

کیوں کے کچھ ٹائم مرسلین کو بھی تو
دینا تھا نہ حياء نے



رائیٹر رکن فاطمہ

(257)

رات ہونے تک ارمان کا بخار اور بھر گیا
جس کی وجہ سے سبھی اس کے روم
میں بیٹھے تھے اب

ارمان بیٹا

جی آغا جان

بیٹا جب تمہیں پتہ تھا کہ تماری طبیعت
ٹھیک نہیں تو تم نے میڈیسن کیوں نہیں
لی پہلے

وہ آغا جان میں نے سوچا کہ
ارمان بول ہی رہا تھا کہ اس سے پہلے
ماہین بول پڑی



رائٹر رکن فاطمہ

(258)

بولا تھا میں نے دادا جان دن میں
بہت کہا کہ میڈیسن لے لیں پر نہیں میری
بات تو ماننی ہی نہیں نہ انہوں نے قسم
کھائی ہے نہ ماننے کی

بچی سمجھتے ہیں یہ مجھے
یہ لیں اب منہ کھولیں اپنا
ماہین نے بہت غصے سے ارمان کے منہ میں
میں ڈیسن ڈالی

اور صوفے پر بیٹھ کر اپنا منہ دوسری
طرف کر لیا

ہاں بیٹا سہی کہا بچی تو یہ آپ کو
سمجھتا ہے ابھی بھی



رائٹر رکن فاطمہ

(259)

ہلکے آپ اب بڑی ہو گی ہو
آغا جان نے ارمان کی طرف دیکھ کر طنزیہ
کہا
ارمان اچھے سے ان کا لہجہ سمجھ گیا پر
بولا کچھ نہیں
چلو بچوں اٹھو سب لوگ بہت رات ہو گی ہے
چلو سب اپنے اپنے کمروں میں صبح سبھی
نے اپنے اپنے کاموں پر جانا ہے آغا جان نے
سب سے کہا
جی اچھا آغا جان کہہ کر سب باری باری
اٹھنے لگے



رانیٹ رکن فاطمہ

تب سونیا بولیں میں آج رات یہاں ارمان کے
پاس ہی رہتی ہوں رات کو اگر اس کو کسی
چیز کی ضرورت پڑی تو پاس تو ہوں گی
نہیں ماما اس کی ضرورت نہیں میں اب
ٹھیک ہوں

اور ویسے بھی آپ کی بیٹی نے بہت پیار سے
جو مجھے میڈیسن دی ہیں ان سے فوراً
مجھے فرق پڑ گیا

اور میں ٹھیک ہوں اب

ارمان کی بات پر ماہین نے اس کو گور کر
دیکھا اور وہاں سے اٹھ کر اپنے روم میں
چلی گی



رائٹر رکن فاطمہ

اچھا ٹھیک بے بیٹا پر اگر رات کو کسی
بھی چیز کی ضرورت ہوئی تو بلا ججھک
آواز دے لینا

اور آج لوک نہ لگنا کھلا رہنے دینا دروازہ
ٹھیک بے

جی ٹھیک بے ماما میں بتا دوں گا
اور لوک تو میں پہلے بھی کم ہی کرتا ہوں
اوکے ٹھیک بے بیٹا پھر میں بھی چلتی ہوں
تم ریسٹ کرو

جی
سب کے جانے کے بعد وہ بھی اپنے روم میں
چلی گئیں



رائیٹر رکن فاطمہ

رات تین کا ٹائم تھا جب ماہین کو پیاس
لگی تو وہ کیچن میں پانی پینے آئی
جب وہ واپس جا رہی تھی تب ارمان کے
کمرے سے اسے کوئی آواز سی آئی تو وہ
اندر چلی گی
کچھ چاہیے آپ کو اندر آ کر اس نے ارمان
سے پوچھا
ارمان نے جواب نہیں دیا
یہ تو سوئے ہوئے ہیں
آواز نہیں دی ہو گی مجھے ہی غلط فہمی
ہوئی بے ماہین نے دل میں سوچا اور قدم
باہر کی طرف کیے



رائٹر رکن فاطمہ

ابھی اس کا ایک پاؤں کمرے میں ہی تھا
جب ارمان نے پانی مانگا تو وہ فوراً پانی لے
آئی

یہ لیں پانی پی لیں
ماہین کو لگا کے ارمان جاگ گیا ہے اب
پر وہ تو ابھی بھی سویا ہوا تھا
ارمان نے ایک بار پھر پانی کا کہا
اب میں کیا کروں یہ تو نیند میں ہی پانی
مانگ رہے ہیں

کیا میں ماما کو بلاؤں
نہیں نہیں ان کو تو پہلے ہی مشکل سے نیند
آتی ہے ایک بار جو اٹھ جائیں تو دوبارہ نیند
نہیں آئے گی انھیں



دائٹرز کن فاطمہ

ایسا کرتی ہوں خود ہی جگا کر پانی پلا
دیتی ہوں
ہاں یہی ٹھیک ہے
ڈیئر کزن یہ لیں پانی پی لیں
ارمان نہیں جاگا
ماہین نے ایک دو اور آوازیں دیں پر وہ
نہیں اٹھا
تو اس نے ارمان کا کنڈا ہلایا
اب کے ارمان جاگ گیا
پانی پی لیں آپ نیند میں ہی مانگ رہے تھے
تم
ارمان نے مشکل سے آنکھیں کھول کر
دیکھا



ڈیئر رکن فاطمہ

ہاں میں

ماہی تم اس ٹائم یہاں کیا کر رہی ہو اور
مجھے نہیں پتہ کہ میں پانی کا کہہ رہا تھا
ہاں آپ کو نہیں پتہ ہو گا کیوں آپ سوے
سوے ہی کہہ رہے تھے پانی کا
میں خود بھی پانی ہی پینے آئی تھی تو جاتے
ہوئے آپ کی آواز سنی
یہ لیں اب پی لیں شاید آپ کو پیاس لگی ہو
تو اس لیے نیند میں کہہ رہے تھے
ہاں پیاس تو مجھے واقعی محسوس ہو رہی
ہے



دائٹرز کن فاطمہ

(266)

لاؤ دو اور تم جا کر سو جاؤ

جی یہ لیں

ماہین نے جب ارمان کو پانی دیا تب اس کا

ہاتھ ارمان کے ہاتھ سے ٹیچ ہوا

ارے آپ کا ہاتھ کتنا گرم ہے

کہی بخار تیز تو نہیں ہو گیا پہلے سے

اور اسی لیے آپ نیند میں پانی کا کہہ رہے تھے

ایک منٹ میں چیک کرتی ہوں ابھی

نہیں ماہی میں ٹھیک ہوں تم جاؤ جا کر سو

جاؤ

ایسے کیسے سو جاؤں ایسے نیند آئے گی مجھے

بھلا



رائٹر رکن فاطمہ

(267)

آپ یہاں بخار میں پڑے رہیں اور میں جا کر
سو جاؤں واہ کیا بات کی آپ نے
ماہین ساتھ بول رہی تھی اور ساتھ ساتھ
کچھ ڈھونڈ بھی رہی تھی
کیا ڈھونڈ رہی ہو اتنی رات کو
وہ رات کو تھرمامیٹر پتہ نہیں کہاں رکھ دیا
ماما نے
تھرمامیٹر
ہاں جی اسی کا پوچھ رہی ہوں
وہ تو ادھر بے میرے پاس
آپ کے پاس
ہاں



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

اگر یہ آپ کہ اس ہے تو بتاتے کیوں نہیں
دیکھ بھی رہے ہو کہ میں کب سے ڈھونڈ
رہی ہوں

یہ لو یار ڈانٹ کیوں رہی ہو
ایک تو پہلے ہی میں بے چارہ بیمار بندہ
ہوں اوپر سے ڈانٹ ڈانٹ کر اور طبیعت
خراب کر رہی ہو

اب اس عمر میں اتنا نہیں سہا سکتا
نجانے کیوں ارمان جب بھی ماہین کو
غصے میں دیکھتا تو اور اس کو غصہ
دیلنے لگ جاتا

اب بھی رات کے اس ٹائم بھی وہ یہی کر
رہا تھا



رانیٹ رکن فاطمہ

یہ میں ڈانٹ رہی ہوں آپ کو
ہاں تو اور کیا کر رہی ہو
اگر نہیں سہا جاتا تو پہلے ہی بات مان لیا کریں
نہ تو بندہ اتنا پریشان بھی نہ ہو
اچھا بابا سوری نیکسٹ ٹائم سے ایسا نہیں
کروں گا پرامس
گڈ

اب یہ لیں پکڑیں تھرمامیٹر اور لگیں اس کو
پتہ تو چلے کے کتنا بخار ہے اب
اب کہ ارمان نے چپ چاپ تھرمامیٹر پکڑ کر لگا
لیا
پھر جب اتارا تو ماہین کا منہ کھلے کا کھلا رہ
گیا



رانیٹ رکن فاطمہ

ماہی منہ بند کرو اور بتاؤ کے کتنا ہے

ارمان نے پوچھا

ایک سو چار

اچھا میں سمجھ کہ پتا نہیں کتنا آگیا جو

تمارا منہ ایسے کھل گیا

ایک سو چار بخار میں بھی آپ بالکل نارمل

ہیں کیسے

میں تو سو میں بھی مرنے والی ہو جاتی ہوں

ہاہاہاہا

ماہین کی بات سن کر ارمان نے قہقہہ لگیا

اس میں ہنسنے والی کیا بات ہے اب



رائٹر رکن فاطمہ

(271)

نہیں کچھ نہیں
ماہی یار میں ٹھیک ہوں
مجھے کوئی مسئلہ نہیں اب تم جاؤ اور جا کر
سو جاؤ چلو شاباش
کیوں جاؤں میں
آپ کو میری بات سمجھ کیوں نہیں آتی آخر
مجھے ایسے نیند کیسے آ سکتی ہے آپ کو
یہاں بیمار چھوڑ کر
ایک بات بتائیں اگر میں بیمار پڑی ہوں تو آپ
مجھے اکیلا چھوڑ کر آ جائیں گئے



رائٹر رکن فاطمہ

(272)

میں بس وہ ابھی لے کر آئی
اور پھر ارمان کے منا کرنے کے باوجود ماہین
باقی کی ساری رات اس کو پانی کی پٹیان
کرتی رہی

صبح آغا جان جب ارمان کو دیکھنے آئے تو
ماہین کو وہاں بیڈ کے ساتھ کرسی پر سوئے
دیکھا

اور ساتھ ہی ارمان کے ماتھے پر پٹی بھی
دیکھی تو سب سمجھ گئے
اور دل ہی دل میں خوش بھی ہوئے یہ سوچ
کر کہ اب ضرور ارمان ہاں کر دے گا



رائٹر رکن فاطمہ

(273)

وہ یہ سب سوچ رہے تھے جب ارمان کی آنکھ

کھل گی

آغا جان آپ

آئیں نہ بیٹھیں

ارمان کی آواز سے ماہین بھی جاگ گی

اور جاگتے ہی آغا جان کو دیکھ کر گھبرا گی

وہ دادا جان میں رات کو پانی پینے اٹھی تو

یہاں سے

مجھے پتہ چل گیا بیٹا کہ آپ رات کو ارمان

کے بخار کی وجہ سے اس کو پٹیان کر رہی

تھیں بے نہ

جی

اور ارمان بیٹا اب کیسی طبیعت ہے



رانیٹر رکن فاطمہ

(274)

جی بہت بہتر ہے آغا جان
اچھی بات ہے بیٹا
دیکھا میری ماہین بیٹی کتنی سمجھدار ہے
تمہیں ٹھیک کر دیا
جی سچ میں آغا جان میرا بخار واقعی میں
ماہی کی وجہ سے اترا
دادا جان وہ میں جاؤں کالج کے لیے لیٹ ہو
رہا ہے

ماہین اتنی دیر سے خاموش کھڑی تھیں
ہاں میرا بچہ جاؤ
اور میں نے مرسلین سے کہہ دیا ہے



رائٹر رکن فاطمہ

(275)

کہ آپ کو آج وہ اپنے ساتھ لے جائے کیوں کے
پہلے تو آپ ارمان کے ساتھ جاتی ہو
جی ٹھیک بے دادا جان تھینک یو
آغا جان مسکرا دیئے
اور ارمان بیٹا تم آج نہ جاؤ افس آرام کرو
گھر پر ہی

جی اچھا آغا جان میں بھی یہی سوچ رہا تھا
ٹھیک بے بیٹا ریسٹ کرو میں سونیا بیٹی
سے کہتا ہوں کہ تمارا ناشتا یہی بجھوا دے
جی بتھر آغا جان



رائٹر رکن فاطمہ

(276)

ماہین کالج آ تو گی پر اب اس کا پڑنے کو بالکل بھی دل نہیں
چا رہا تھا
کچھ اس کو ارمان کی فکر تھی اور کچھ رات کو جاگنے کی وجہ
سے سر میں درد ہو رہا تھا
تو وہ کلاس لینے کے بجائے کالج کے گراؤنڈ میں بیٹھی تھی
تبھی وہاں حیات آ گی
ماہین تم یہاں بیٹھی ہو اور میں تمہیں سارے کالج میں ڈھونڈ
ڈھونڈ کر پاگل ہو رہی ہوں
اچھا مجھے نہیں پتہ تھا
میں تو کافی دیر سے یہی بیٹھی ہوں
کیوں
بس ویسے ہی



رائیٹر رکن فاطمہ

ماہین کیا بات ہے بہت چپ چپ ہو آج
اور تماری آنکھیں بھی بجھی بجھی سی ہیں
کیا ہوا رات کو روتی رہی ہو کیا
نہیں یار میں کیوں رونے لگی وہ رات کو ان
کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو اس وجہ سے
جاگتی رہی

کس کی طبیعت ماہین
ارے تم بھول گئی کل تمہارے سامنے ہی تو
بخار ہوا تھا

تم ارمان بھائی کی بات کر رہی ہو
ہاں تو اور کس کی کر رہی ہوں تم سمجھی
ہی نہیں



رائٹر رکن فاطمہ

کیسے سمجھوں ماہین ایک تو تم نام لیتی
نہیں ہو بس یہ وہ کر دیتی ہو
ہاں تو ایسے ہی بتاؤں گی نہ نام تھوڑی
لوں گی

کیوں نام لینے میں کیا برائی ہے
کوئی برائی نہیں ہے
میں نے کب کہا کہ کوئی برائی ہے
تو پھر لیتی کیوں نہیں نام
وہ اس لیے کیوں کے مجھے نام لینے میں
شرم آتی ہے
ہاہاہاہا

ماہین کی بات سن کر حیا جو ہنسنا شروع
ہوئی تو ہنستی ہی چلی گی



رائٹر رکن فاطمہ

حیاء تم پاگلوں کی طرح کیوں ہنس رہی ہو
ہاہاہاہا تماری بات پر
میری بات پر پر کیوں
یار تم نے بات ہی ایسی کی
میں نے ایسا کیا کہہ دیا
ہاں مجھے آتی ہے نام لینے میں شرم تو آتی
ہے اس میں کیا ہے
ماہین تمہیں نام لینے میں شرم آتی ہے پر
ارمان بھائی سے محبت کرنے میں نہیں
وہ الگ بات ہے حیاء
الگ بات کیوں ہے ایک ہی بات ہے



رائٹر رکن فاطمہ

اب دیکھو میں مرسلین سے محبت کرتی
ہوں تو کرتی ہوں اور نام لے کر پکارتی ہوں
ان کو

مجھے تو کوئی شرم نہیں آتی
حیاء تم نہیں سمجھو گی
چلو اٹھو کلاس کا ٹائم ہو رہا ہے
ارے میں کیوں نہیں سمجھوں گی تم
سمجھاؤ تو سہی

نہیں بس مجھ سے نہیں اتنا بولا جاتا پہلے
ہی رات کو جاگنے کی وجہ سے میرے سر
میں بہت درد ہے

ویسے ماہین تم رات کو جاگتی کیوں رہی
ہو



رائٹر رکن فاطمہ

کیا ارمان بھائی کے سرہانے بیٹھ کر ان کی
پٹیاں کرتی رہی ہو کیا
ہاں وہی کرتی رہی ہوں رات کو پر تمہیں
کیسے پتا
کیا سچ میں
ہاں یار سچ لیکن تمہیں کس نے بتایا گھر
میں تو دادا جان کے سوا کسی کو نہیں پتا
او ہو یار مجھے نہیں پتا مجھے کس نے بتانا
تھا میں نے تو بس اندازہ لگایا
اچھا
اب اٹھو یہاں سے



رائٹر رکن فاطمہ

ماہین خود اٹھی اور اب حیا کا بھی ہاتھ
پکڑ کر اس کو اٹھایا
ہائے یار کاش کے کبھی مجھے بھی ایسا
کوئی موقع مل جائے
حیا نے بہت حسرت سے کہا
کیا

حیا تم چاہتی ہو کہ میرے بھائی بیمار ہو
جائیں
ہاں تو یار اب میں تب ہی ایسا کر سکوں گی
نہ

تم پاگل ہو حیا تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا



رائٹر رکن فاطمہ

تمہیں نہیں پتہ کہ جب جس میں آپ کی
جان بستی ہو اس کو ذرا بھی کچھ ہو
جائے تو کیسا محسوس ہوتا ہے
ماہین نے رونی صورت بنا کر کہا
ہاہاہاہا

حیاء نے ایک بار پھر سے قہقہہ لگایا
یار ماہین میں مذاق کر رہی تھی تمارے
منہ سے یہی سننے کے لیے
اللہ نہ کرے کہ مرسلین کو کبھی بھی
کچھ ہو

جانتی ہوں میں بھی یہ تکلیف اتنی بھی
پاگل نہیں ہوں



رائٹر رکن فاطمہ

جتنا تم سمجھتی ہو مجھے
اور کل تم کیا کہہ رہی تھی کہ تم اب
کبھی ارمان بھائی کی فکر نہیں کرو گی
اور اب دیکھو خود کو ایک ہی رات میں
ٹینشن لے لے کر آدی ہو گی ہو
رکو ذرا تماری تصویر بنا کر ارمان بھائی
کو سینڈ کرتی ہوں اور ساتھ لکھتی ہوں
آپ کی فکر میں آپ کی دیوانی کی حالت
حیاء دفعہ ہو جاؤ میری نظروں سے دور
نہیں تو مر جاؤ گی آج تم میرے ہاتھوں
سے



رائٹر رکن فاطمہ

نہیں نہیں ماہین جانو ایسا مت کرنا نہیں تو
تمارے بھائی صاحب شادی ہونے سے پہلے ہی
بیوہ ہو جائیں گئے

ہاہاہاہا

اب کہ حیاء کی بات سن کر ماہین ہنسا شروع
ہو گی

اور ہنستی ہی چلی گی
ایسے ہی ہنستی رہا کرو یہ اداسی تمارے
چیرے پر اچھی نہیں لگتی
بس میں تمہیں ہنسنے ہی چاہتی تھی
اب چلو کلاس میں نہیں تو سر حاکم ہم
دونوں کی جان لے لیں گئے



رائٹر رکن فاطمہ

مرسلین کے ساتھ ساتھ ارمان بھائی بھی
بیوہ ہو جائیں گئے شادی سے پہلے
نہیں نہیں یار سچ میں ایسا ہی کریں گئے
سر واقعی چلو یہاں سے

ارمان بیٹا
جی آغا جان
ارمان آج بہت دنوں بعد آفس سے جلدی
گھر آ گیا تھا
بیٹا کیا سوچا پھر تم نے
کس بارے میں آغا جان
ماہین بیٹی سے شادی کے بارے میں



رائٹر رکن فاطمہ

آغا جان میں اپنا جواب آپ کو تبھی دے
چکا تھا تو پھر کچھ سوچنے کا سوال ہی
پیدا نہیں ہوتا

اور ویسے بھی میں ماہی کے لیے اچھا
رشتہ دیکھ رہا ہوں جب مل جائے گا تو
آپ سب کو بتا دوں گا پھر آپ لوگ دیکھ
لینا

کیا تمہیں کس نے کہا کہ تم ماہین کے لیے
کوئی رشتہ دیکھو اس کے لیے میں اور
اس کے ماں باپ زندہ ہیں ابھی
تمہیں کوئی ضرورت نہیں یہ سب کرنے
کی



رائٹر رکن فاطمہ

ماہین بیٹی کی شادی ہو گی تو وہ تم سے ہی
ورنہ کہیں نہیں کروں گا میں اس کی شادی
سمجھ گئے

اگر تم کرتے ہو تو ٹھیک ہے نہیں کرتے تو
بھی ٹھیک ہے

اور رہی بات جہاں تک تماری شادی کی تو تم
جہاں مرضی کرو کوئی پابندی نہیں
پر ایک بات یاد رکھنا میں اس میں شامل
نہیں ہوں گا

آغا جان اپنی بات مکمل کر کے اٹھ کھڑے
ہوئے

آغا جان آپ میرے ساتھ زبردستی نہیں کر
سکتے



رائٹر رکن فاطمہ

نہیں بیٹا میں تمہارے ساتھ کوئی زبردستی
نہیں کر رہا

میں تو بس تمہیں تمہارا وعدہ یاد کرونے کی
کوشش کر رہا ہوں جو تم نیو یارک جانے سے
پہلے مجھ سے کر کے گئے تھے

پر لگتا ہے کہ شاید تم بھول گئے
تم تو پہلے بھی ہمیشہ سے ہی اپنی مرضی
کرتے آئے ہو

ہمیشہ اپنے فیصلے میں خود مختار رہے ہو
بس ہم سے اجازت لے لیتے ہو پر کرتے تو اپنے
ہی من کی ہو



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

آغا جان آپ ماہی کے علاوہ جس سے بھی
کہیں گئے میں شادی کرنے کو تیار ہوں
آپ مجھے آج کے آج کہیں گئے میں منع
نہیں کروں گا

نہیں بیٹا میں کون ہوتا ہوں کسی کی بھی
بیٹی کا رشتہ کرنے والا مجھے تو بس اپنی
بچی کا پتہ ہے

چلو کوئی بات نہیں
پر ایک بات

پہلے کی کی ہوئی باتوں کو تو تم میری
کی ہوئی بات بھول گئے پر آج جو بات میں
نے کی ہے وہ ہمیشہ یاد رکھنا ٹھیک ہے



رائٹر رکن فاطمہ

اس بار ارمان کچھ نہیں بولا
اور آغا جان وہاں سے چلے گئے
ان کے جانے کہ بعد بولا
آغا جان آپ آخر سمجھتے کیوں نہیں میرا
دل نہیں مانتا اس بات کے لیے

اور پھر بہت سارے دن گزر گئے
ارمان بہت کم گھر میں رہنے لگا
جو اگر گھر میں ہوتا بھی تو بہت غصے
میں ہی رہتا



رائٹر رکن فاطمہ

ماہین نے پہلے تو نوٹ کیا پر اب وہ یہ
سمجھتی تھی کہ شاید کام زیادہ ہونے
کی وجہ سے ایسا ہے

اور اب تو وہ خود بھی یونیورسٹی
جانے لگی تھی

تو خود بھی کافی بزی ہوتی
آج سنڈے تھا تو ارمان گھر ہی تھا
ماہین لاونج میں آئی تو ارمان وہی
بیٹھا تھا

ماہی

جی



رائیٹر رکن فاطمہ

(293)

یہ کیا تم ہر وقت لڑکا بنی پھرتی رہتی
ہو

پہلے اس گھر میں لڑکوں کی کمی ہے
کیا جو تم بھی لڑکوں والے کپڑے پہنتی
ہو

کوئی تمہیں کچھ کہتا نہیں تو تمہیں
خود بھی کوئی احساس نہیں
پر آپ نے پہلے تو کبھی نہیں کہا ایسا
ہاں پہلے نہیں کہا تو اس کا یہ مطلب
تو نہیں کہ کبھی نہیں کہوں گا



رائیٹر رکن فاطمہ

اب کھڑی میرا منہ کیا دیکھ رہی ہو جاؤ
اور جا کر کچھ ڈھنگ کا لباس پہن کر آؤ
جس سے کم سے کم تم تھوڑی بہت تو
لڑکی لگو

اب کے ارمان کی باتوں سے ماہین کو بھی
غصہ آ گیا تو وہ جواب دینے کے لیے بولی
ڈیئر کزن آپ بھی تو ہر وقت غصے میں
پھرتے رہتے ہیں

پہلے اس گھر میں غصے والوں کی کمی
ہے جو آپ بھی غصہ کرتے ہیں اب



ڈیئر کزن فاطمہ

(295)

کوئی آپ کو بھی کچھ کہتا نہیں تو اس
کا مطلب آپ کو خود بھی کوئی احساس
نہیں

اور اب آپ بھی ایسے کھڑے غصے سے
میرا منہ کیا دیکھ رہے ہیں
ارمان مسلسل ماہین کو غصے سے گھور
رہا تھا

کیا

کیا

میں نے کچھ غلط تھوڑی کہا ہے جو ایسے
مجھے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ

رہے ہیں



رائٹر رکن فاطمہ

(296)

تم انتہائی بدتمیز ہو گی ہو ماہی
جتنی ہو اتنی ہی رہو سمجھی
خود ٹھیک ہو جاؤ تو اچھا ہے ورنہ مجھے
ٹھیک کرنا بہت اچھے سی آتا ہے تمہیں
اب دور ہو جاؤ میری نظروں سے اور آج کے
بعد میں تمہیں ایسے لباس میں نہ دیکھوں
سمجھ آئی

ارمان ماہین کو روتے ہوئے چھوڑ کر خود
اٹھ کر وہاں سے تو کیا گھر سے ہی باہر چلا
گیا



رائٹر رکن فاطمہ

(297)

کافی رات ہو گی پر ارمان ابھی تک گھر
نہیں آیا

فکر کے مارے ماہین کی جان نکل رہی تھی
گھر میں کسی کو نہیں پتہ تھا
اس وجہ سے سب اپنے اپنے کمروں میں جا
کر سو گئے

پر ماہین وہ بیچنی سے لاونج میں چکر کاٹ
رہی تھی

تبھی دروازہ کھولا اور ارمان اندر آیا
کہاں تھے آپ کچھ اندازہ ہے آپ کو کہ رات
کا کیا ٹائم ہو رہا ہے

ٹینشن سے جان نکل رہی تھی میری



رائٹر رکن فاطمہ

کیسے برے برے خیال آ رہے تھے مجھے
توبہ

ماہین ارمان کو دیکھتے ہی شروع ہو گی
ماہیپ کیوں ہو رہی تھی تمہیں میری ٹینشن
کوئی چھوٹا بچہ تھوڑی ہوں میں
دن کی نسبت اس وقت ارمان کا موڈ کچھ
بہتر تھا

ماہین کو اب سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا
جواب دے پر کچھ تو کہنا تھا اس لیے
بولی

وہ آپ پہلے کبھی اتنے لیٹ نہیں ہوئے نہ
تو اس وجہ سے ٹینشن ہو رہی تھی



رائٹر رکن فاطمہ

اچھا اب آگیا ہوں اب جاؤ تم اپنے روم
میں

وہ تو میں چلی جاتی ہوں پر آپ کھانا
نہیں کھائیٹں گئے کیا

ہاں وہ میں خود ہی لے لوں گا تم رہنے دو
نہیں میں گرم کر دیتی ہوں ویسے بھی
مجھے نیند نہیں آئی تو اس لیے کہہ رہی
ہوں

آپ تب تک منہ ہاتھ دھو لیں
رہنے دو ماہی تمہیں فضول میں زحمت ہو
گی

ارے نہیں زحمت کیسی



دائٹرز کن فاطمہ

(300)

اور ویسے بھی آپ خود ہی تو کہتے ہیں کہ
مجھے اب کچن میں ماما کی ہیلپ کرنی
چاہیے تو اسی بہانے سے کچھ سیکھ لوں
گی

اچھا چلو ٹھیک بے پھر
تم کھانا نکالو میں فریش ہو کر آتا ہوں
اوکے

ماہین کچن کی طرف جا ہی رہی تھی جب
ارمان نے اسے آواز دی
ماہی
جی



رائٹر رکن فاطمہ

ان کپڑوں میں بہت اچھی لگ رہی ہو اور
لڑکی بھی

تھینکس ڈیئر کزن

ارمان مسکرا کر وہاں سے چلا گیا
ماہین کب سے اسی انتظار میں تھی کہ
ارمان اس کو دیکھ کر کچھ کہے
خود کو اس نے ارمان کے کہنے سے ہی تو بدلا
تھا

کھانا گرم ہونے تک ارمان بھی آ گیا
ارمان نے ابھی کھانا شروع کیا ہی تھا کہ
اس کو خیال آیا ماہی

جی



ڈیئر رکن فاطمہ

تم نے کھانا کھایا

نہیں

مجھے پتہ تھا پہلے ہی

چلو آؤ اب کھاؤ میرے ساتھ

تو ماہین چپ چاپ بیٹھ گی

پاگل ہو بلکل تم

ایسا تھوڑی کرتے ہیں میں نے کہاں جانا تھا

بس اس ٹائم تم نے غصہ دلا دیا تھا تو تمہیں

اتنا ڈانٹ کر گھر سے چلا گیا

تمہیں برا تو لگا ہو گا بے نہ



رائٹر رکن فاطمہ

(303)

نہیں مجھے برا نہیں لگا آپ سہی کہہ رہے
تھے

میں اب بچی نہیں رہی بڑی ہو گی ہوں اور
ایسا لباس مجھے اب زیب نہیں دیتا
ماہی تمہیں سچ میں برا نہیں لگا میرا ڈانٹنا
نہیں نہ کہہ تو رہی ہوں اور سچ تو یہ ہے کہ
مجھے آپ کی کوئی بھی بات بری نہیں لگتی
ماہین اتنا کہہ کر اٹھ کھڑی ہوئی

کیا

کیا کہا تم نے

کچھ نہیں



رائٹر رکن فاطمہ

ارمان آج بہت حیران ہو رہا تھا ماہین کی باتیں سن کر
اچھا جا کہاں رہی ہو کھانا تو کھا لو
نہیں بس مجھے اتنی ہی بھوک تھی
اور ویسے بھی مجھے نیند آ رہی ہے صبح
یونیورسٹی بھی جانا ہے تو میں چلتی ہوں
گڈ نائٹ

اچھا ٹھیک ہے جاؤ سو جاؤ جا کر گڈ نائٹ

صبح ناشتے کے ٹیبل پر سبھی گھر والے
ماہین کو دیکھ کر حیران رہ گئے
آج اس نے بلیک کلر کا امریلا فراک پہنا تھا
چوڑی دار پاجامے کے ساتھ



دائٹ رکن فاطمہ

(305)

اور ساتھ میں بڑا سا دوپٹہ بھی لے رکھا تھا
پھر جب وہ یونیورسٹی پہنچی تو یہی حال
حیاء کا بھی ہوا اسے دیکھ کر

ماہین یہ تم ہو

ہاں میں ہی ہوں

کیوں کیا ہوا اچھی نہیں لگ رہی کیا

نہیں نہیں بہت اچھی لگ رہی ہو

پر یہ تو بتاؤ کہ یہ کمال ہوا کیسے

بس ہو گیا

کہی یہ کمال ارمان بھائی نے تو نہیں کر دیا

ہاں ایسا ہی ہے کچھ



رائٹر رکن فاطمہ

او ہو کیا بات ہے بڑی بات مانتی ہو ابھی
سے ہی ہوں ہوں
ہاں تو نہیں ماننی چاہیے کیا
نہیں نہیں مانو مانو ضرور مانو اچھی بات
ہے بہت
پتہ ہے مجھے
آؤ چلیں کلاس کا ٹائم ہو گیا

مرسلین

ہوں

ماہین میں کافی اچھا چینج آیا ہے کتنی
بدل گی ہے وہ میں تو بہت خوش ہوتی
ہوں اسے دیکھ دیکھ کر



رائٹر رکن فاطمہ

ہاں واقعی

مرسلین آج آپ پھر خاموش ہیں میں آپ

سے بات کر رہی ہوں

ہاں یار سن رہا ہوں

اچھا تو بتائیے میں ابھی کیا کہہ رہی تھی

تم ماہین کا کہہ رہی تھی کہ وہ بہت اچھی

ہے

ہاں وہ تو اچھی ہے ہی پر میں کوئی اور

بات کر رہی تھی

اچھا

مرسلین پھر اچھا کہہ کر خاموش ہو گیا



دائٹر رکن فاطمہ

تھوری دیر گزری تو حياء اٹھ کھڑی
ہوئی اوکے بائے میں جا رہی ہوں

کہاں

گھر

پر کیوں

جب آپ کا میری طرف دھیان ہی نہیں
ہے تو میں یہاں بیٹھ کر کیا کروں گی
آپ کو ذرا احساس نہیں ہے کہ میں
کتنی مشکل سے آتی ہوں آپ سے ملنے
کتنے جھوٹ بولنے پڑتے ہیں مجھے مہما
سے



رائٹر رکن فاطمہ

اتنا برا لگتا ہے مجھے ان سے جھوٹ بولنا پر
میں پھر بھی بولتی ہوں کس کے لیے
آپ کے لیے

پر آپ ہیں کے کوئی پروا ہی نہیں میری
اب کہ حیا رونا شروع ہو گی
نہیں حیا نہیں ہا ر ایسا بلکل بھی نہیں ہے
یار

پلیز تم رو تو نہیں
میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں بہت پروا کرتا
ہوں تماری
اور مجھے احساس ہے کہ تم کیسے آتی ہوں
یہاں



رائٹر رکن فاطمہ

پریار تم مجھے بھی تو سمجھو نہ
میں بہت پریشان ہوں ماہین کو لے کر
کیا ماہین کو لے کر پر کیوں وہ تو آج کل بہت
خوش رہتی ہے

ماہین کا نام سن کر حیا نے اپنے آنسو صاف
کیے

ہاں وہ دراصل ارمان بھائی شادی کے لیے نہیں
مان رہے

اور پھر مرسلین اس رات کی ساری باتیں حیا
کو بتاتا چلا گیا جو اس کے اور ارمان کے بیچ
ہوئی تھی

کیا ارمان بھائی نے ایسا کہا

ہاں



دائٹرز کن فاطمہ

پر کیوں وہ ایسا کیسے کہہ سکتے ہیں ماہین
کا رشتہ کہی اور

نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا
اگر ایسا ہوا تو ماہین تو مر جائے گی
کتنی خوش ہے وہ

خود کو سارے کا سارا بدل لیا ہے اس نے
ارمان بھائی کے کہنے پر
اور اس کو تو کچھ پتہ بھی نہیں ہے اس
بارے میں

ہاں اسے نہیں پتا اور پلیز حیا تم بھی اسے
کچھ مت بتانا پلیز میں اپنی بہن کو روتے
ہوئے نہیں دیکھ سکتا



رائٹر رکن فاطمہ

مرسلین نے حياء کے ہاتھ پکڑ کر کہا
مرسلین آپ بے فکر رہیں میں اسے کچھ نہیں
بتاؤں گی

پر آپ بات کریں نہ ارمان بھائی سے کہ وہ
ایسا نہ کریں

کی تھی میں نے بات پر وہ کہتے ہیں کہ
ماہین بہت چھوٹی ہے ان سے
یار چھوٹی بڑے کا کیا ہوتا ہے
دیکھا جائے تو وہ سہی ہیں اپنی جگہ ان کو
نہیں پتہ کہ ماہین کیا چاہتی ہے
ہاں سہی کہہ رہی ہو

بس ہم دعا ہی کر سکتے ہیں ان کے لیے اور



رائٹر رکن فاطمہ

کچھ نہیں ہمارے بس میں

سب کچھ اپنی روٹین پر چل رہا تھا
آج پھر حیات ماہین کے ساتھ گھرا آئی ہوئی
تھی

حیات بیٹی کیسی ہو آغا جان نے پوچھا
جی میں ٹھیک ہوں آغا جان
گڈ اچھی بات ہے خوش رہو
جی شکریہ آغا جان
اچھا بیٹا تم دونوں بیٹھ کر باتیں کرو میں
ذرا تھوڑی واک کر آؤں



رائٹر رکن فاطمہ

جی اچھا

چشمش حارث مان جائے گا اس رشتے کے لیے

ماہین کو یاد آیا تو اس نے پوچھا

ہاں کیوں

نہیں میرا مطلب ہے وہ آج کل کا لڑکا ہے تو اس

لیے پوچھ رہی ہوں کہ انکل آنٹی کے لائے ہوئے

رشتے کو ہاں کر دے گا

یار لگ تو رہا ہے اب آگے دیکھتے ہیں کہ کیا

ہوتا ہے

وہ دونوں یہی بات کر رہی تھی

تبھی ارمان اندر آیا

تو حیا نے اسے دیکھ کر سلام کیا

کیسی ہو حیا



رائٹر رکن فاطمہ

(315)

میں ٹھیک ہوں
آپ کیسے ہیں
شکر ہے اللہ پاک کا
اتنے میں ماہین پانی لے آئی
تو ارمان پانی پینے کے لیے وہی بیٹھ گیا
ابھی کس کے رشتے کی بات کر رہی تھی تم
دونوں
میں نے اندر آتے آتے کچھ ایسا سنا
ہاں جی وہ ارمان بھائی حارث کے
او اچھا گڈ اچھی بات ہے
وہ ماما بابا اس کے لیے رشتہ ڈھونڈ رہے ہیں
آج کل تو ہم وہی بات کر رہی تھی ابھی



رائٹر رکن فاطمہ

اچھا

اوکے تم دونوں باتیں کرو میں ذرا فریش ہو
لوں

جی

ارمان اپنے روم میں جا ہی رہا تھا کہ ایک دم
کوئی خیال آنے پر پلٹا
حیاء

جی بھائی

حارث اس رشتے کے لیے مان جائے گا جو
تمارے ماما بابا لے کر آئیں گئے
لو حیاء انہوں نے بھی وہی بات کر دی جو
میں بھی ابھی کر رہی تھی
میں بھی اس سے یہی پوچھ رہی تھی



دائٹرز کن فاطمہ

ماہین حياء کے بولنے سے پہلے ہی فٹ سے
بولی

جی بھائی لگتا تو ہے حياء نے ارمان کو
جواب دیا

چلو ٹھیک ہے پھر تو بہت ہی اچھی بات ہے
لیکن بھائی آپ کیوں پوچھ رہے ہیں کیا آپ
کی نظر میں کوئی لڑکی ہے
حیاء کو ارمان کی بات پر کچھ کھٹکا لگا تو
اس نے پوچھ لیا

ہاں ایک ہے تو سہی میری نظر میں
پر سہی وقت آنے پر میں خود ہی انکل آنٹی
اور اس لڑکی کے گھر والوں سے بات کر لوں
گا



دائٹرز کن فاطمہ

تم فکر مت کرو

اور وہ اپنے روم میں چلا گیا
یہ ساری بات ارمان نے ماہین کی طرف
دیکھ کر کی

جو کہ حیا نے فوراً محسوس کر لی
تبھی حیا سے برداشت نہیں ہوا تو ایک دم
اٹھی وہاں سے

اچھا ماہین میں اب چلتی ہوں
ارے کہاں چل دی ایک دم سے
گھر

گھر پر کیوں کیا ہوا
کچھ نہیں بس دیر ہو رہی ہے



دائیں رکن فاطمہ

ارے ایسے کیسے اور تم مرسلین بھائی سے بنا
ملے ہی چلی جاؤ گی
ہاں وہ میں ان سے بعد میں مل لوں گی پر اب
چلتی ہوں ماما کو فکر ہو رہی ہو گی
ہاں تو ان کو فون کر لو
نہیں فون کو رہنے دو
تو پھر واپس جا کر بتا دینا
ماہین تم سمجھ کیوں نہیں رہی مجھے جانا
بے ابھی گھر
اب کہ حیا غصے سے بولی



رائٹر رکن فاطمہ

اچھا ٹھیک ہے یار لڑکیوں رہی ہو جاؤ
میں نہیں روکتی تمہیں
جاتے جاتے ایک دم حياء ماہین کے گلے
لگ کر رونے لگی اور روتی چلی گی
کیا ہوا حياء

حياء کیا ہوا ہے تم رو کیوں رہی ہو
ماہین حياء کو روتے ہوئے دیکھ کر خود
بھی پریشان ہو گی
تماری مرسلین بھائی سے کوئی لڑائی
ہوئی ہے کیا



رائٹر رکن فاطمہ

(321)

بتاؤ مجھے میں خبر لیتی ہوں ان کی
حیاء کچھ سمبلی تو ماہین سے الگ ہو کر
بولی

نہیں یار کچھ نہیں ہوا
مرسلین سے بھی کوئی لڑائی نہیں ہوئی
تو پھر تم روئی کیوں
وہ بس میں تم سے سخت لہجے میں بول گی
نہ تو اس وجہ سے رونا آ گیا
اف حیاء اف تم بھی نہ ڈرا ہی دیا تھا مجھے
کہ پتہ نہیں کیا ہو گیا
پاگل ہو تم بالکل



رائٹر رکن فاطمہ

(322)

ہاں یار ماہین میں سچ میں تمہارے
معاملے میں پاگل ہی ہوں
چلو اب تم بیٹھو میں چلتی ہوں
اچھا ٹھیک ہے پر گھر پہنچ کر فون
ضرور کر دینا یاد سے

اوکے

بائے

بائے

حیاء گھر سے باہر نکل ہی رہی تھی کہ
مرسلین آ گیا

ارے آج تو بڑے بڑے لوگ آئے ہوئے ہیں
ہمارے گھر وہا کیا بات ہے



رائٹر رکن فاطمہ

آئے نہیں جا رہے ہیں بھائی پیچھے سے
ماہین نے آکر کہا

جا رہے ہیں پر کیوں وہ بھی بنا ہم سے ملے
آج مرسلین کا موڈ اچھا تھا تو اس لئے
پہلے کی طرح شوخ ہو رہا تھا حياء کو
دیکھ کر

ہاں وہ مجھے کچھ کام ہے اس لئے جا رہی
تھی

حياء نے جواب دیا

کام ہم سے زیادہ ضروری تو نہیں ہو گا
اور کیا کام ہے تمہیں تھوڑی دیر رک جاؤ
پھر میں چھوڑ آؤں گا



رائٹر رکن فاطمہ

نہیں میں پھر آ جاؤں گی پر ابھی مجھے
جانا ہے

اچھا ٹھیک ہے چلو میں چھوڑ آتا ہوں
اوکے چلیں

اللہ حافظ ماہین

اللہ حافظ

مرسلین کو حیا کچھ پریشان سی لگی
اس لئے اس نے زیادہ اسرار نہیں کیا
رکنے کو

ان کے جانے کے تھوڑی دیر بعد ارمان آ
گیا

ماہی تم اکیلی بیٹھی ہو حیا کہاں ہے



رانیٹر رکن فاطمہ

(325)

وہ تو چلی گی
چلی گی پر اتنی جلدی
ہاں اسے کوئی کام تھا تو جلدی چلی
گی

اچھا ٹھیک ہے
پر وہ گی کس کے ساتھ ہے
کہیں اکیلی تو نہیں چلی گی رات ہو رہی
اب تو مجھے بتا دیتی میں چھوڑ آتا
نہیں وہ اکیلی نہیں گی
لکین اکیلی جا رہی تھی پر اتنے میں
مرسلین بھائی آگئے تو ان کے ساتھ
چلی گی
اچھا



رانیٹر رکن فاطمہ

ویسے حیاء آج کل مرسلین کے ساتھ بہت
آتی جاتی ہے سب خیر تو ہے نہ

ہا ہاں سب خیر ہے

حیاء میری دوست ہے اور مرسلین بھائی
میرے بھائی اگر وہ اس کو چھوڑ آتے ہیں
تو کیا برا ہے اس میں

یار میں نے کب کہا کہ کچھ برا ہے
میں تو ایسے ہی پوچھ رہا تھا پر تم گھبرا
کیوں رہی ہو

نہیں نہیں تو میں کیوں گھبرانے لگی



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

(327)

اچھی بات ہے یہ تو کہ مرسلین کو خود
احساس ہے

تم تو فضول میں ہی غصہ ہو رہی ہو میں
نے تو بس ایسے ہی پوچھ لیا
پر ایک بات ہے ذرا دھیان رکھنا تم ان
دونوں پر ٹھیک ہے

میں ذرا باہر جا رہا ہوں تم اندر سے دروازہ
بند کر لو آ کر

ارمان اتنا کہہ کر وہاں سے چلا گیا
ہو بڑے تیز ہیں ویسے یہ ان کو دوسروں کا
پتا چل رہا ہے پر میری کیا فیلنگس ہیں
اس کی کوئی پروا نہیں ہائے



رائٹر رکن فاطمہ

افسوس

ماہین نے دروازہ بند کرتے ہوئے خود سے
کہا

راستے میں حياء نے مرسلین کو سب کچھ
بتا دیا جس کو سن کر وہ بھی پریشان ہو
گیا

یار کبھی ارمان بھائی کی جگہ کوئی اور
ہوتا نہ تو پھر میں دیکھتا کہ کیسے ایسا
ہوتا ہے

پر مسئلہ یہ ہے کہ یہاں ارمان بھائی ہیں
جن کے سامنے میں کچھ بول نہیں سکتا



رائٹر رکن فاطمہ

آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں مرسلین پر اگر انہوں
نے کوئی ایسی ویسی بات کر دی تو
تو کیا

تو یہ کہ میرے گھر والے فوراً مان جائیں گئے
اور میں منع بھی نہیں کر سکوں گی
حیاء تم اس بات کی ٹینشن نہ لو
کیسے ٹینشن نہ لوں

کیوں کہ دیکھو اگر تمہارے گھر والے مان بھی
گئے تو جہاں تک مجھے لگتا ہے آغا جان
کبھی نہیں مانے گئے

یار جو ہو گا دیکھا جائے گا تم ابھی سے نہ
خود ٹینشن لو اور نہ مجھے دو



رائٹر رکن فاطمہ

(330)

ہو سکتا ہے ارمان بھائی کے ذہن میں
ایسی کوئی بات آئی ہی نہ ہو بس
تمہیں وہم ہوا ہو نہیں یار مجھے وہم
نہیں ہوا

ارمان بھائی اپنے روم میں جا رہے تھے
پھر ایک دم سے پلٹ کر آئے اور انہوں
نے یہ بات کی اور وہ بھی ماہین کی
طرف دیکھ کر

اچھا یار جب بات نکلے گی تو سمبال
لیں گے پلیز تم مجھے ابھی ٹینشن نہ
دو

اور اب اترو بائیک سے تمارا گھر آ گیا
بے



رائٹر رکن فاطمہ

یہاں اگر کسی نے ایسے کھڑے ہمیں دیکھ
لیا تو ان دونوں کا تو جو ہو گا سو ہو گا پر
ہمارا پھر کچھ نہیں ہو سکے گا

کیا سمجھی

مرسلین کے الفاظ سن کر حیا فوراً سے

بائیک سے اتری

جی سب سمجھ گی

آپ جائیں اب میں اندر چلی جاؤں گی

اگر نہ جاؤں تو مرسلین نے شرارت سے زرا

کریب ہو کر حیا کے کان میں کہا

تو میں

تو میں کیا



رائٹر رکن فاطمہ

تو میں ماما کو بلا کر کہوں گی کہ آپ کو
بجھیں یہاں سے
اچھا جی
ہاں
چلو بلاو پھر انٹی کو میں بھی تو
دیکھوں کہ کیسے کہو گی تم
ذرا میں بھی تو سنوں
اب کہ مرسلین اپنی جگہ پر جم کر کھڑا
ہو گیا
تو حیا گھبرا گی
جائیں نہ مرسلین پلیز نہ تنگ کریں
اور ویسے بھی شریف لڑکے رات کو گھر



رائٹر رکن فاطمہ

سے باہر نہیں پھرتے

ہا ہا ہا ہا

چشمش تمہیں کس نے کہا کہ میں شریف

ہوں

اچھا تو آپ شریف نہیں ہیں

نہیں تو

چاہو تو ثبوت بھی دے سکتا ہوں

نہیں نہیں نہیں مجھے نہیں چاہیے کوئی

ثبوت

آپ جیسے بھی ہیں مجھے دل و جان سے

قبول ہیں

اب آپ جائیں



رائٹر رکن فاطمہ

(334)

جائیں نہ یہاں سے
اچھا یار جا رہا ہوں دھکے کیوں دے رہی ہو
جا رہا ہوں
اوکے بائے اپنا خیال رکھنا اور ٹینشن مت
لینا ٹھیک ہے
اوکے حياء نے مسکرا کر مرسلین کو بائے
کہا اور خود اندر چلی گی



رائیٹر رکن فاطمہ

ایک ماہ گزر گیا پر ارمان نے کسی قسم کی کوئی بات
نہیں کی تو حیاء کو لگا کہ مرسلین نے سہی کہا تھا یہ
واقعی میرا وہم تھا اور کچھ نہیں

دوسری طرف آغا جان نے اس عرصے میں ارمان
سے ٹھیک سے بات نہیں کی بس ضرورتاً ہی بات
کرتے

آج ماہین کی سالگرہ تھی تو سبھی گھر والے بہت
خوش تھے

اس گھر میں باقی کسی کی نہیں پر ماہین کی سالگرہ
بہت دھوم دھام سے منائی جاتی



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

(336)

سالگرہ میں سبھی گھر والے اور حیاء کی
فیملی ہوتی بس باقی کوئی نہیں
آج بھی شام ہوتے ہی سب گھر والے لاونج
میں جمع ہو گئے

چلو ماہی کیک کاٹو اب ارمان نے کہا
اوکے

پھر ماہین نے کیک کاٹا اور سب سے پہلے
اس نے ارمان کو ہی کیک کھلایا اس کے
بعد باقی سب کو

پھر باری باری سبھی گھر والوں نے اس
کو گلے لگایا اور بہت سی دعاؤں کے ساتھ
اسے گفٹ دیتے گئے



رائٹر رکن فاطمہ

(337)

حیاء نے بھی اسے بہت اچھا گفٹ دیا
سب گھر والوں سے تو ماہین مل لی
پر ارمان نے اسے ابھی تک گفٹ نہیں دیا
گزرے پانچ سالوں میں ماہین ہر سال آج کے دن
ارمان کی کمی بہت محسوس کرتی تھی
پر آج تو وہ پاس تھا پھر بھی دور کھڑا تھا
تب ماہین خود ہی اس کے پاس چلی آئی
ڈیئر کزن میرے گفٹس
ماہین نے ہاتھ آگے بھڑا کر کہا
گفٹس کیا مطلب
مطلب یہ کہ آپ پچھلے پانچ سالوں سے یہاں
نہیں تھے



ڈیئر کزن فاطمہ

تو اس حساب سے میرے کافی سارے گفٹس
بنتے ہیں آپ کی طرف
اب چلیں جلدی کریں مجھے دیں
ماہین کی بات پر سبھی ہنس پڑے
ہاں ہاں ڈیئر ماہی کیوں نہیں جو تم کہو گی
سب ملے گا آج جو مانگنا ہے مانگ لو آج منا
نہیں کروں گا

سچ

ہاں سچ

چلو مانگوں جو مانگنا ہے

سوچ لیں ایک بار

سوچ لیا



ڈیئر رکن فاطمہ

(339)

ماہین مانگ لو مانگ لو آج اچھا موقع ہے
حیاء نے کہا
ہاں ماہی مانگ لو
ہوں کیا مانگوں
ماہین اب سوچنے لگی
جب وہ سوچ سوچ کر تھک گی تو بولی
نہیں رہنے دیں بعد میں سہی
پر یاد رکھیے گا ادھار رہا یہ میرا آپ پر
چلو ٹھیک ہے جیسے تماری مرضی جب
چاہو لے سکتی ہو
اوکے ڈن ماہین نے کہا
ماہی



رائٹر رکن فاطمہ

ایک گفٹ ہے جو میں تمہیں دینا چاہتا ہوں
وہ کیا

تم غصہ تو نہیں کرو گی
نہیں پہلے کبھی کیا ہے آپ کی کسی بات
کا غصہ

سبھی لوگ بڑے مزے سے ان دونوں کی
باتیں سن رہے تھے

تھوڑی دیر گزری پر ارمان ابھی تک
خاموش تھا

ڈیئر کزن اب بتا بھی دیں کہ کیا دینا
چاہتے ہیں

ماہی آغا جان بلکہ سب گھر والوں سے
میں کچھ کہنا چاہتا ہوں پلیز میری بات کا



ڈیئر رکن فاطمہ

غلط مطلب مت لینا کوئی بھی
ارمان بیٹا تم کہو جو کہنا ہے
اب کے بابا نے کہا
وہ بابا داراصل میں نے ماہی کے لیے ایک
رشتہ دیکھا ہے
لڑکا ہمارا دیکھا بھالا ہے اور میں نے لڑکے کے
گھر والوں سے بات بھی کر لی ہے ان کو
بھی ہماری ماہی بہت پسند ہے
ارمان کے الفاظ سن کر سبھی حیران ہوئے
سو ہوئے پر ماہین اسے تو ایسا لگا کے جیسے
اس کے سر پر گھر کی چھت آگری ہو



رائٹر رکن فاطمہ

(342)

اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنے لگا وہ
تو گر ہی جاتی پر اتنے میں حياء نے اسے
سنبھال لیا

ارمان یہ کیا کہہ رہے ہو تم
منا کیا تھا نہ میں نے تمہیں پر تم پھر بھی
باز نہیں آئے

آغا جان نے گرج دار آواز میں کہا
پر آغا جان آپ ایک بار سن تو لیں میری بات
کیا سنیں ہم تماری بات
آب کے ارمان کے بابا بولے
یہ جو تم بکو اس کر رہے ہو ہم یہ سنیں



دائیں رکن فاطمہ

ارمان ہمیں تم سے ایسی امید نہیں تھی
ماہین کے ماما پاپا پہلے کی طرح آج بھی
خاموش کھڑے تھے

بابا آپ کو کیا لگتا ہے میں اپنی ماہی کا برا
سوچ سکتا ہوں نہیں کبھی بھی نہیں
آپ سب سے زیادہ میں اسے پیار کرتا ہوں
میں اسے جانتا ہوں

چھوٹی سے چھوٹی بڑی سے بڑی ہر بات وہ
مجھ سے شئر کرتی ہے
آپ پلیز ایک بار ٹھنڈے دماغ سے سوچیں تو
سہی



رائٹر رکن فاطمہ

آپ کو حارث سب سے زیادہ سوٹ ایبل لگے
گا ماہی کے لیے
کیا میں

حارث جو یہی کھڑا تھا اب جب ارمان کے
منہ سے اپنا نام سنا تو بول پڑا
دوسری طرف حياء اور مرسلین نے بھی ایک
دوسرے کو دیکھا

نہیں ارمان بھائی ایسا نہیں ہو سکتا
ماہین میری بہن ہے

جیسے حياء میری بہن ویسے وہ
آپ نے ایسا سوچ بھی کیسے لیا



رائٹر رکن فاطمہ

اور ماما بابا آپ نے مجھ سے پوچھنا تک گوارا
نہیں کیا

بیٹا تم نے خود ہی تو کہا تھا جہاں ہم کہیں
گئے تمہیں کوئی اترا نہیں ہو گا
حیاء کی ماما نے کہا

ہاں ماما میں نے کہا تھا اب بھی کہتا ہوں پر
ماہین نہیں
اور حیاء تم

تم نے بھی مجھے کچھ نہیں بتایا جب کہ تم
صرف میری بہن ہی نہیں ماہین کی بھی بہن
ہو پھر بھی

حیاء نے اپنا سر نیچے کر لیا
اینی وے



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

مما بابا آغا جان انکل انٹی اور ارمان بھائی
سوری اگر آپ سب کو برا لگا ہو تو میں دل
سے معذرت کرتا ہوں سب سے
پر میں ایسا نہیں کر سکتا
میں اب چلتا ہوں
حیاء تم بعد میں مما بابا کے ساتھ آ جانا اوکے
اللہ حافظ

حارث رکو پلیز ایک منٹ میری بات تو سنو
ارمان اس کے پیچھے گیا

بس

بس مسٹر ارمان بس

ماہین جو اتنی دیر سے خاموش کھڑی تھی



رانیٹ رکن فاطمہ

(347)

اب اس کی برداشت سے باہر ہوا تو پھٹ پڑی
بس بہت بنا لیا آپ نے میرا تماشا اب اور نہیں
ماہین بلکل ارمان کے سامنے آ کر کھڑی ہو گی
آپ کو کس نے حق دیا ہے میری زندگی کے
فیصلے کرنے کا

اس کے لیے میرے بڑے ہیں
آپ کو مجھ سے شادی نہیں کرنی تھی تو
صاف مجھے بتا دیتے
اتنے ڈرامے کرنے کی کیا ضرورت تھی
ماہی تم جانتی ہو وہ سب
ہاں جانتی ہوں سب جانتی ہوں اور آج سے
نہیں بچپن سے



رائٹر رکن فاطمہ

بچپن سے صرف آپ ہی کو تو جانتی ہوں
اور کچھ سیکھا ہی نہیں میں نے کبھی
مجھے تو پتہ ہی نہیں کے باہر اور بھی دنیا ہے
پر افسوس ارمان صاحب آپ مجھے نہیں جان
سکے ایک گھر میں رہتے ہوئے بھی آپ نے اپنی
آنکھیں بند رکھیں

اگر آپ تھوڑا غور کرتے تو شاید جان لیتے پر
نہیں جان سکے آپ مجھے نہیں جان سکے
نہیں ماہی تم غلط سمجھ رہی ہو
نہیں اب ہی تو میں سہی سمجھی ہوں



دائیں رکن فاطمہ

میں آپ کو اچھی نہیں لگتی نہ اس لئے آپ
مجھے اس گھر سے جلدی نکلنا چاہتے ہیں
تو ٹھیک ہے میں اب یہاں نہیں رہوں گی
چلی جاؤں گی یہاں سے تب آپ مزے سے
خوش ہو کر رہنا یہاں
ماہین اتنا کہہ کر روتے ہوئے دوڑ کر اپنے
کمرے میں چلی گی
اور اندر سے دروازہ لوک کر لیا
حیاء فوراً اس کے پیچھے بھاگی
پر اتنے میں وہ دروازہ بند کر چکی تھی



رانیٹ رکن فاطمہ

(350)

باری باری سبھی لوگ وہی جمع ہو گئے
پر ارمان یہاں تھا وہی کا وہی کھڑا رہا اپنی
جگہ سے ایک انچ بھی ہل نہ سکا
اس کے دماغ میں ماہین کی ابھی کی کہی
ہوئی باتیں چل رہی تھی
ماہی میرے بارے میں ایسا سوچتی ہے
نہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے کیا میں اتنا
بیوقوف ہوں کہ کچھ سمجھ ہی نہیں سکا
آج تک

یا میں نے کبھی سمجھنے کی کوشش ہی
نہیں کی اور کیا آغا جان بھی اسی وجہ سے
بار بار مجھے کہتے ہیں



رائٹر رکن فاطمہ

آخر کیا ہے یہ سب

دوسری طرف

دروازہ ابھی تک پیٹا جا رہا تھا پر ماہین نے

نہیں کھولا

کافی دیر گزر گئی تو حياء کے بابا نے کہا

حياء بيٹا چلیں کافی رات ہو گئی ہے اب

ہمیں چلنا چاہیے

بابا میں کیسے جا سکتی ہوں ماہین کو ایسے

چھوڑ کر

سب کو ایسے چھوڑ کر

آخری بات حياء نے مرسلین کی طرف دیکھ

کر کہی



رائیٹر رکن فاطمہ

(352)

حیاء بھی مسلسل رو رہی تھی
نہیں مجھے ابھی نہیں جانا آپ لوگ چلے
جائیں میں نہیں جا رہی جب تک ماہین
دروازہ نہیں کھول لیتی
رہنے دو بیٹا حیاء بیٹی کو یہیں میں خود
ذمہ داری لیتا ہوں اس کی
آغا جان نے کہا
تو وہ دونوں چپ چاپ وہاں سے چلے گئے



رانیٹ رکن فاطمہ

(353)

صبح فجر کے بعد ماہین کمرے سے باہر آئی
سب وہی صوفوں پر بیٹھے تھے
حیاء بھی وہی تھی گھر نہیں گی وہ بھی
دادا جان

جی میرا بچہ
مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے
ہاں بولو بیٹا
ماہین نے آکر کہا
وہ مجھے یہاں نہیں رہنا
یہاں نہیں رہنا کیا مطلب
میں اس گھر میں نہیں رہوں گی اب



رائیٹر رکن فاطمہ

(354)

گھر میں نہیں رہو گی تو کہاں جاؤ گی
ماہین اب کہ سونیا نے پوچھا
ہاسٹل میں

بہت سی لڑکیاں ہاسٹل میں رہ کر پڑھتیں
ہیں میں بھی وہی رہ لوں گی
نہیں بیٹا آپ کہیں نہیں جاؤ گی
اور ہاسٹل میں وہ لڑکیاں رہتی ہیں جن کہ
گھر نہیں ہوتے یا وہ گھر سے دور رہ کر
پڑھتی ہیں
آپ کہیں نہیں جاؤ گی



رائٹر رکن فاطمہ

(355)

ہاں اگر کسی کو آپ سے مسئلہ ہے تو وہ
شوق سے جائے پر میری بیٹی کہیں نہیں
جائے گی

آغا جان نے ارمان کی طرف دیکھ کر کہا
پر دادا جان

تم کہیں نہیں جاؤ گی ماہی
سنا تم نے کہیں نہیں جا رہی ہو تم
میں نے آپ سے نہیں پوچھا اور آپ نے
میری زندگی کے جتنے فیصلے کرنے تھے
کر چکے اب اور مزید آپ کو کوئی حق
نہیں میرے معاملے میں بولنے کا سمجھ
آئی



رائٹر رکن فاطمہ

(356)

ماہین نے بہت بتمیزی سے ارمان کو
جواب دیا

اور خود واپس اپنے روم میں چلی گی
پر اس بار اس نے دروازہ لوک نہیں کیا

ایسے ہی دن گزرتے گئے ماہین کو آغا جان
نے کہیں نہیں جانے دیا

وہ بہت بدل گی زیادہ کسی سے بات
نہیں کرتی

یونی میں بھی زیادہ ٹائم پڑنے میں لگی
رہتی



رائٹر رکن فاطمہ

(357)

آج بھی وہ کلاس سے باہر اکیلی بیٹھی تھی
جب حياءِ آئی
ماہی

حیاء مت لیا کرو میرا یہ نام نفرت ہے مجھے
اس لفظ سے

ماہین اتنی نفرت بھی ٹھیک نہیں ہوتی یار
تم دیکھنا ایک دن ارمان بھائی خود تمہیں
حیاء بات کر رہی تھی جب ماہین نے اس کو
بیچ میں ہی ٹوک دیا

حیاء پلیز مجھے اس بارے میں کوئی بات
نہیں کرنی

اچھا نہیں کرتی تم یہ بتاؤ کہ یہاں اکیلی
بیٹھی کیا کر رہی ہو



رائٹر رکن فاطمہ

(358)

کچھ نہیں

ماہین ناراض ہو مجھ سے

نہیں نہیں تو میں تم سے کیوں ناراض ہوں
گی

پھر بات کیوں نہیں کرتی مجھ سے

کرتی تو ہوں

نہیں ماہین مجھے تو اپنی پہلے والی ماہین
چاہیے

جو ہنستی کھکھلاتی رہتی تھی

وہ ماہین مرگی حياء

وہ تو اسی دن مرگی جس دن

چھوڑو

چلو یار کینٹین میں چل کر کچھ کھاتے ہیں



رائٹر رکن فاطمہ

میں نے صبح سے کچھ نہیں کھایا
ماہین مت کرو اپنے ساتھ ایسا
مت رویا کرو یار تم روتی ہوئے اچھی
نہیں لگتی

تم تو ہنستی ہی اچھی لگتی ہو
حیاء میں جا رہی ہوں تم آ جانا اوکے
ماہین حیاء کی بات کو ان سنی کر کی
خود اٹھ کر چلی گی

وقت تیزی سے گزر رہا تھا
سبھی کچھ بدل گیا کچھ بھی پہلے جیسا
نہیں رہا
آج ارمان کی پھر سے طبیعت خراب تھی



رائٹر رکن فاطمہ

(360)

اور ماہین کی جان پر بنی ہوئی تھی پرے بسی
تو یہ تھی کہ وہ اس سے پوچھ بھی نہیں
سکتی تھی

یُسین ارمان کے روم سے نکلا تب ماہین نے
ججکتے ہوئے اس کو آواز دی

یُسین بھائی

ہاں گڑیا

وہ وہ

کیا ہوا کچھ چاہیے کیا

نہیں وہ وہ مجھے کچھ پوچھنا تھا

کیا پوچھنا ہے پوچھو پر زرا جلدی مجھے جانا

ہے



رائٹر رکن فاطمہ

(361)

ٹھیک ہے آپ جاؤ آپ کو جلدی ہے تو
ارے نہیں اب اتنی بھی جلدی نہیں ہے کہ
اپنی بہن کی بات بھی نہ سن سکوں
اچھا بھائی وہ مجھے یہ پوچھنا تھا کہ ان
کی طبیعت کیسی ہے اب
کس کی ارمان بھائی کی
ہاں

بہتر ہیں پہلے سے
ماہین تم خود جا کر کیوں نہیں پوچھ لیتی
پیچھے سے مرسلین نے آکر کہا
یٰسین تم جاؤ کہیں جا رہے تھے نہ تم



رائٹر رکن فاطمہ

ہاں وہ میں ارمان بھائی کی میڈیسن لینے جا
رہا تھا ڈاکٹر نے بتائی ہے
اوکے تم جاؤ
یُسین کے جانے کے بعد مرسلین ماہین کے
سامنے آ کر کھڑا ہو گیا
ماہین ٹینشن ہو رہی ہے تو خود جا کر پوچھ
لو نہ
نہیں
نہیں تو مجھے ٹینشن نہیں ہو رہی میں تو
بس ویسے ہی پوچھ رہی ہوں
کس سے چھپا رہی ہو ماہین دیکھو بیٹا ایسا
کب تک چلے گا



رائٹر رکن فاطمہ

(363)

ارمان بھائی بھی ایسا ہی کر رہے ہیں اپنے
ساتھ

تم دونوں ہی ظلم کر رہے ہو اپنے ساتھ
پلیز ایسا مت کرو

تم دونوں کو ہی نہیں پتا کہ تم دونوں اپنے
ساتھ ساتھ ہم سب کو بھی تکلیف دے رہے
ہو

آغا جان بابا پایا ماما بلکہ ہم سب آپ
دونوں کو دیکھ دیکھ کر دکھی ہوتے ہیں
اندر ہی اندر گھل رہے ہیں پر کر کچھ نہیں
سکتے کوئی بھی کچھ نہیں کر سکتا



رائٹر رکن فاطمہ

(364)

مرسلین اتنا کہہ کر ماہین کو وہیں
حیران کھڑا چھوڑ کر چلا گیا

تھوری دیر گزری تو بہت سوچ سوچ کر
ماہین ارمان کے روم کی طرف آئی
اب اس سے رہا نہیں جا رہا تھا
ایک نظر دیکھ کر آ جاتی ہوں ہاں یہ
سہی ہے

وہ خود سے کہتی ہوئی دروازے کے
پاس آئی

دروازہ تھوڑا سا کھلا ہوا تھا
وہاں سے اس نے دیکھا ارمان دروازے
کی طرف کمر کر کے لیٹا تھا



رائیٹر رکن فاطمہ

(365)

لگتا ہے سو رہے ہیں
پھر بھی ماہین کی اندر جانے کی ہمت نہیں
ہوئی تو وہی سے واپس آنے لگی
تبھی ارمان نے اسے آواز دی
ماہی

ماہین کے قدم رک گئے پر اس نے موڑ کر
پیچھے نہیں دیکھا
ماہی اندر آؤ
ماہین نہیں ہلی اپنی جگہ سے
اب جب یہاں تک آ ہی گی ہو تو پلیر اندر آؤ
مجھے کچھ بات کرنی ہے تم سے



رائٹر رکن فاطمہ

(366)

ماہین اب بھی ویسے کی ویسی ہی کھڑی رہی
ماہی پلیز ایک بار اندر آؤ تمہیں میری قسم
تو ماہین نے فوراً سے موڑ کر دیکھا اور ساتھ
ہی اپنے قدم اندر کی طرف بڑھا دیئے
بیٹھو

ماہین اندر آئی تو ارمان نے کہا
نہیں میں ٹھیک ہوں آپ کو جو بھی کہنا ہے
جلدی کہیئں مجھے کام ہیں بہت سے
پتہ ہے مجھے تمارے کام
پر پہلے یہ بتاؤ کب تک ایسا کرو گی خود پر
جو ظلم کر رہی ہو کب تک کرو گی



رائٹر رکن فاطمہ

(367)

کب تک میرے ساتھ ایسے کرو گی کب تک
مجھے سزا دو گی
ایک موقع نہیں دو گی ماہی اپنے ڈیئر کزن کو
ہمیشہ سے میں غلطی کرتا آیا ہوں
اور تم مجھے معاف کرتی آئی ہو
اب بھی کر دو ایک آخری بار
آئی پرامس آگے سے کوئی غلطی نہیں ہو گی
ایک آخری موقع دے دو پلیز
ارمان بات کر کہ خاموش ہو گیا
تاکہ ماہین کچھ بول سکے
پر وہ کچھ نہیں بولی اور وہاں سے جانے لگی
تبھی ارمان نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا



ڈیئر رکن فاطمہ

ہاتھ چھوڑیں میرا

نہیں جب تک تم مجھے معاف نہیں کرو گی

تب میں ہاتھ نہیں چھوڑوں گا

کیا بتمیزی ہے یہ میں نے کہا میرا ہاتھ

چھوڑیں

نہیں ماہی میں اب یہ ہاتھ نہیں چھوڑوں گا

کبھی

سہی کہتے ہیں سب میں ہی غلطی پر تھا

لو اب مجھے اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے

کون سی غلطی

آپ نے کوئی غلطی نہیں کی یہ آپ کی زندگی

ہے آپ اپنی زندگی کے فیصلے خود کر سکتے

ہیں



رائٹر رکن فاطمہ

(369)

ہاں لیکن صرف اپنی زندگی کے میری کے نہیں
ہاں مجھے سب پتہ تھا جو بات گھر میں چل
رہی تھی بہت پہلے سے پتہ تھا سب
پر میں یہ ہرگز نہیں جانتی تھی کے دادا جان
زبردستی مجھے آپ پر مصلحت کر رہے تھے
اگر مجھے پہلے پتہ چل جاتا تو یقین جانے
میں یہ سب ہونے ہی نہیں دیتی خود ہی ان کو
سمجھا لیتی پر آپ ایک بار مجھ سے بات تو
کر کے دیکھتے

لیکن کوئی بات نہیں جو ہونا تھا سو ہو گیا اب
ایسی کوئی بات نہیں ہو گی کبھی
ماہی پلیز ایسا مت کہو میں کہہ رہا ہوں نہ



رائٹر رکن فاطمہ

مجھے احساس ہو گیا ہے اپنی غلطی کا
احساس ہوا ہے یا ترس کھا رہے ہیں مجھ پر
نہیں ماہی

میں پیار کرتا ہوں تم سے بہت پیار
جانتی ہوں وہ تو آپ مجھے بچپن سے ہی کرتے
ہیں میری ہر چھوٹی بڑی سہی غلط ہر بات
مانتے آئے ہیں

کچھ نیا نہیں اس میں
سب نیا ہے ماہی سب نیا ہے
اب کہ ارمان اٹھ کر بیٹھ گیا
میرا سوچنے کا انداز نیا ہے



رائٹر رکن فاطمہ

(371)

ہاں میں تمہارے بچپن سے ہی تم سے بہت
پیار کرتا ہوں

جب سے تم پیدا ہوئی ہو تب سے
پر اب میرا سوچنے کا انداز بدل گیا ہے
تمہیں پتہ ہے جب آغا جان مجھے کہتے تھے
نہ کہ میں تم سے شادی کر لوں تو یقین
جانوں مجھے یہ سوچ کر بہت ججک آتی
تھی کہ پتہ نہیں جب تمہیں سب پتہ چلے
گا تو تم میرے بارے میں کیا سوچو گی
پر اب جب مجھے سب کچھ پتہ چل گیا ہے
تو مجھے آج یہ کہنے میں کوئی ججک
کوئی شرم نہیں کہ میں تم سے محبت کرتا
ہوں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں



رائٹر رکن فاطمہ

کیا تم اس بڑی عمر کے کزن سے شادی کرو
گی

ماہین چپ رہی

کیا مجھے ایک موقع دو گی

میری وجہ سے تماری آنکھوں میں جو آنسو
آئے ہیں ان کو خوشیوں میں بدلنا چاہتا ہوں
پلیز ماہی اس بیمار بندے کی فریاد سن لو
انکار مت کرنا پلیز نہیں تو اب یہ بوڑھی جان
سہے نہیں سکے گی

ارمان ماہین کو نرم پڑتا دیکھ کر تھوڑا شوخ
ہونے لگا

ہاں کر دو ماہی جانو
ایک دم سے حیا بنا بتایے وہاں آگی



رائٹر رکن فاطمہ

(373)

دیکھو میرے بھائی کو انکار مت کرو
ورنہ میں پھوپھو کیسے بنوں گی
باہا باہا

حیاء کی بات پر ارمان نے زور کا قہقہہ لگایا
حیاء کی بچی تم نے آج پھر مجھے ماہی کہا
ہاں کہا کیا کر لو گی

اور یہ کیا بکواس کر رہی ہو سب کے سامنے
وہی جو تم نے سنا اور سب کون صرف ارمان
بھائی ہی تو ہیں

حیاء بھی اپنے نام کی ایک تھی
نکلو تم یہاں سے ابھی کے ابھی



رائٹر رکن فاطمہ

ارے ارے میرے بھائی کے روم سے مجھے
نکال رہی ہو

پتہ نہیں جب یہ روم تمارا ہو جائے گا تب
کیا کرو

کیوں ارمان بھائی

تو ارمان ایک بار پھر ہنس پڑا

حیاء آج پھر سے آپ دونوں مل کر میرا

مذاق بنا رہے ہو بے نہ

جاؤ میں نہیں بولتی کسی سے بھی

ارے نہیں پلیز ماہی ایسا مت کرنا اب اور

کنوارہ نہیں رہنا مجھے پہلے ہی چالیس کو

پونچنے والا ہوں



رانیٹر رکن فاطمہ

(375)

اور کب تک آوارہ اکیلا پھیروں گا
ہو چالیس کے کب ہیں آپ
تو کتنے کا ہوں
چھتیس کے ہیں آپ بلا وجہ کیوں چار سال
بڑے بن رہے ہیں
او ہو ماہین یار بڑا حساب رکھا ہوا ہے
ہاں چشمش کیوں کہ میں تماری طرح
حساب کی کچی نہیں ہوں
اور یہ تمارا ہم دونوں کی ہر بات میں بولنا
ضروری ہے
ہاں جی ضروری ہے
جی نہیں کوئی ضروری نہیں سمجھی



رائٹر رکن فاطمہ

(376)

یار تم دونوں بعد میں اپنے حساب کتاب کر
لینا پہلے مجھے تو بتا دو

کیا ارمان بھائی

حیاء پھر سے ماہین سے پہلے بول پڑی
یہی کہ کیا یہ تمہیں پھوپھو بنایے گی
اب دیکھو شادی ہوئی تو تم پھوپھو بنو
گی نہ کیوں حیاء

جی بالکل

میں جا رہی ہوں یہاں سے
ماہین وہاں سے شرما کر اٹھی



رائٹر رکن فاطمہ

(377)

ماہی ڈیئر جاتے ہوئے یہ تو بتا جاؤ کہ کیا
حیاء کے بھتیجے بھتیجی کی ماما تم بنو
گی یا میں کوئی اور ڈھونڈ لوں
کوئی اور زرا یہاں قدم تو رکھے جان لے
لوں گی

کس کی ارمان نے پوچھا
حیاء کے بھتیجے بھتیجی کے ابا کی
ماہین کہہ کر وہاں سے بھاگ گی

ہاہاہاہا

پیچھے سے اس نے ارمان کا قہقہہ سنا



ڈیئر رکن فاطمہ

(378)

غم کے بدل جھٹ گئے اور خوشیاں ہی
خوشیاں آگی دونوں کی زندگی میں
ماہین خاور آپ کا نکاح ارمان یاور سے بیڑ
حق مہر پانچ لاکھ روپے سکے راج ال
وقت کیا جا رہا ہے کیا آپ کو اپنے نکاح میں
قبول ہے

جی قبول ہے
مبارک ہو سب کو
مولانا صاحب نے سب کو مبارک بعد دی



رانیٹ رکن فاطمہ

(379)

نکاح ختم ہوتے ہی سب نے دعا کے لیے ہاتھ
اٹھا لیے

پھر تھوڑی دیر بعد سب لوگ باہر نکل گے
ماہین یار مجھے یقین نہیں ہو رہا کہ تماری
شادی ارمان بھائی سے ہو گی ہے
حیاء نے کہا

کیوں کے اس وقت کمرے میں صرف وہی
اس کے پاس تھی

ہاں یار حیاء مجھے بھی یقین نہیں ہو رہا
سب ایسے خواب سا لگ رہا ہے
حیاء ایسا تو نہیں ہو گا نہ کہ ابھی میری
آنکھ کھلے گی اور سب ختم



رائٹر رکن فاطمہ

(380)

استغفر اللہ ماہین کیسی باتیں کر رہی ہو ایسا
کچھ نہیں ہے یہ سب سچ ہے تم یقین کر لو
حیاء بیٹا

وہ دونوں باتیں کر رہی تھیں جب سونیا اندر
آئیں

جی آنٹی

وہ فوراً ان کو دیکھ کر گھبرا کر کھڑی ہو گی
تو ماہین کی ہنسی نکل گی
کیا ہوا

تم دونوں کو
کچھ نہیں ماما آپ کو کوئی کام تھا
ماہین نے پوچھا



رائیٹر رکن فاطمہ

نکاح ختم ہوتے ہی سب نے دعا کے لیے ہاتھ
اٹھا لیے

پھر تھوڑی دیر بعد سب لوگ باہر نکل گے
ماہین یار مجھے یقین نہیں ہو رہا کہ تماری
شادی ارمان بھائی سے ہو گی ہے
حیاء نے کہا

کیوں کے اس وقت کمرے میں صرف وہی
اس کے پاس تھی

ہاں یار حیاء مجھے بھی یقین نہیں ہو رہا
سب ایسے خواب سا لگ رہا ہے
حیاء ایسا تو نہیں ہو گا نہ کہ ابھی میری
آنکھ کھلے گی اور سب ختم



رائٹر رکن فاطمہ

(380)

ویسے یار ماما سے ڈرنے والی کوئی بھی
بات نہیں ہے میرے خیال سے
میرا بھی یہی خیال ہے ڈیئر
پر اب تم چلو دیر ہو رہی ہے
کیوں کے کوئی بڑی بے صبری سے اپنی
دلہن کو دیکھنے کے انتظار میں ہو گا
اور اگر تھوڑی سی بھی اور دیر ہوئی نہ تو
مجھے تمہارے ان سے بہت سی گالیوں کا
شرف حاصل ہو گا
جو کہ مجھے نہیں چاہیے اس لیے اب اٹھو
اور چلو
اوکے بابا چلو



ڈائریکٹر رکن فاطمہ

(383)

ویسے بڑی ہی بری ہو تم میرے سامنے میرے
نئے نویلے دلہا کی بورایاں کر رہی ہو اللہ
پوچھے گئے تم سے

روزے محشر حساب دینا پڑے گا تمہیں
ہاہاہاہا

وہاں بھی کچھ کر لوں گی پہلے آج یہاں تو بچ
جاؤں

میرج حال میں دونوں کو ساتھ بیٹھایا گیا
سب نے بہت سی پیکس بنائی دونوں کی
آج کوئی اتنا پیارا لگ رہا ہے کہ دل چاہتا ہے



رائٹر رکن فاطمہ

کہ ماہین کی رخصتی کے ساتھ ساتھ تماری
بھی رخصتی کروا لوں کیوں کیا خیال ہے
حیاء اپنے دھیان میں کھڑی تھی جب
مرسلین نے پیچھے سے آکر اس کے کان میں
کہا

تو کروا لیں منا کس نے کیا ہے
پر اس کے لیے آپ کو سب سے بات کرنی
پڑے گی جناب
کر لیں گئے کیا
اتنی ہمت ہے آپ میں
ہائے یار ہمت تو بہت ہے پر بس یہی بات تو
روک دیتی ہے ورنہ کون کافر رکے
مرسلین نے اپنا سر اوپر کر کہ آنکھیں بند کر
کہہ

رائٹر رکن فاطمہ

(385)

اوہ ہیلو مسٹر واپس آ جائیں حیاء نے مرسلین
کہ آگے ہاتھ ہلا کر کہا

واپس آ جائیں سب لوگ دیکھ رہے ہیں

اوہ ہاں یار سہی کہہ رہی ہو

مرسلین

ہاں مستکیم

تم یہاں کھڑے ہو وہاں آغا جان سب کو بلا رہے

ہیں

کیوں

وہ آغا جان کہہ رہے ہیں کہ ہم سارے بھائی مل

کر ماہین کی رخصتی کریں

تو تم جلدی آ جاؤ



رانیٹ رکن فاطمہ

(386)

حیاء تم بھی آؤ ساتھ
اچھا ٹھیک ہے آپ چلو ہم آتے ہیں
اوکے جلدی آؤ دونوں
ہاں
چلو حیاء رخصتی کا ٹائم ہو گیا
ہاں چلیں

سب لوگ واپس گھر آ گئے
ماہین کو ارمان کے روم میں بیٹھایا گیا
کہنے کو تو ماہین ایک کمرے سے دوسرے
کمرے میں آئی تھی پر



رائیٹر رکن فاطمہ

سب لوگ ایسے اداس تھے جیسے وہ ارمان
کے ساتھ شادی کر کے کہی اور چلی گی ہو
ماہین کو کمرے میں آئے ابھی تھوڑی ہی
دیر ہوئی تھی کہ ارمان آ گیا
ویلکم ماہی میرے روم میں میری زندگی

میں

تھینکس ماہین نے کہا

تھوڑی دیر دونوں چپ رہے پھر ارمان بولا

ماہی

جی

تم خوش تو ہو نہ

آپ کو ابھی بھی کوئی شک ہے



دائیں رکن فاطمہ

(388)

بالکل بھی نہیں
تو پھر آپ نے کیوں پوچھا
بس ویسے ہی خیال آیا تھا تو پوچھ لیا
اچھا خیال ہے ویسے اگر میں آپ سے یہی
سوال کروں تو آپ کیا کہیں گئے

میں

ہاں

میں تو یہ کہوں گا کہ میں اس دنیا کا
خوش قسمت انسان ہوں جس کو اس عمر
میں بھی اتنی پیاری سی ماہی مل گی
جو کہ صرف میری ہے



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

(389)

نہیں تو یقین جانو مجھے خود ایسا ہی لگتا
تھا کہ اب لڑکی کا ملنا واقعی ہی مشکل ہے
ہاہاہاہا

آپ کو ابھی تک میری وہ بات یاد ہے
ہاں

وہ تو میں نے ویسے ہی کہہ دی تھی
سچ تھوڑی کہا تھا

پر مجھے تو وہ اپنی زندگی کا سب سے بڑا
سچ لگا تھا

ارمان کی بات سن کر ماہین نے قہقہہ لگایا
پھر کچھ یاد آنے پر فوراً اس نے اپنا ہاتھ
آگے کیا



رائٹر رکن فاطمہ

میرا گفٹ کدھر ہے
کیا کون سا گفٹ
ارمان سمجھ تو گیا پر ایک دم سے انجان بنا
ماہین کے سامنے
ارے میرا گفٹ تو بنتا ہے دیکھیں مجھے پتہ
ہے دلہا اپنی دلہن کو شادی پر گفٹ دیتا ہے
تو اب آپ جلدی کریں نکالیں میرا گفٹ
دیکھیں آپ نے اس دن بھی تڑکے دیا تھا وہ
فضول سی بات کر کہ
پر آج میں نہیں چھوڑنے والی سمجھے



رائٹر رکن فاطمہ

ہاں یار تو میں کب کہہ رہا ہوں کہ مجھے
چھوڑو ہمیشہ اپنے پاس رکھو یہی تو چاہتا
ہوں میں

ارمان بات کو بڑی آسانی سے دوسری طرف لے
گیا

دیکھیں آپ بات کو گھومائیں نہیں آج گفت تو
میں اپنا لے کر ہی رہوں گی چاہے کچھ بھی ہو
جائے

دیتا ہوں یار اتنی جلدی بھی کیا ہے کہی بھاگ
تو نہیں رہا میں

اب کہ ارمان کو ماننا ہی پڑا
ویسے ماہی گفت تو میں تمہیں دوں گا ہی پر
بدلے میں مجھے کیا ملے گا



رائٹر رکن فاطمہ

آپ کو

ہاں

آپ خود بتائیں کہ آپ کو کیا چاہیے

مجھے

ہاں

بتا دوں

ہاں

مجھے وعدہ چاہیے

وعدہ کیسا وعدہ

یہ وعدہ کہ تم ہمیشہ ہنستی مسکراتی رہو گی

کبھی رو گی نہیں اب

بس اتنی سی بات



رائٹر رکن فاطمہ

(393)

اوکے وعدہ اب دیں میرا گفٹ
گفٹ یار وہ تو میں لانا بھول گیا
ارما آپ

ماہین ارمان کا نام لیتے لیتے اک دم رک گی
رک کیوں گی کہو نہ تم ابھی میرا نام لے رہی

تھی بے نہ

ہاں پر

پر کیا لو نہ

نہیں مجھے نہیں لینا

کیوں

بس ویسے ہی

ویسے کیوں



رائٹر رکن فاطمہ

ارے نہیں لینا تو نہیں لینا بات ختم
اچھا مت لو نام پر بتاؤ تو سہی کہ کیوں
نہیں لینا

بتا دوں

ہاں

آپ ہنسے گے تو نہیں

نہیں ہنسوں گا تم بتاؤ

اچھا بتاتی ہوں

وہ نہ وہ مجھے شرم آتی ہے نام لینے میں

باہا باہا

دیکھا آپ ہنس رہے ہیں

وہ اس لیے جان و ارمان کیوں کے تم



رائٹر رکن فاطمہ

اپنی سالگرہ والے دن تو بڑے رعب سے لے
رہی تھی میرا نام
تب تمہیں شرم نہیں آئی تھی
ہاں تو تب مجھے آپ پر غصہ بھی تو اتنا آیا
ہوا تھا
اچھا تو اب نہیں آ رہا غصہ
نہیں
اچھا غصہ نہیں آ رہا تو کیا پیار آ رہا ہے
ارمان نے شرارت سے کہا
جی نہیں مجھے اس وقت صرف نیند آ رہی
ہے اور میں یہ سونے لگی ہوں



رائٹر رکن فاطمہ

گفٹ تو آپ لائے نہیں ہو ماہین نے منہ بنا
کر کہا

ارے اتنی جلدی کیوں سونے لگی ہو
دو بج رہے ہیں اور آپ کو یہ جلدی لگ رہا
ہے

پچھلے دنوں بہت جاگتی رہی ہوں میں
ساری ساری رات اب اس حساب سے
مجھے ان راتوں کی بھی نیند پوری کرنی
ہے

اور صبح جلدی اٹھنا بھی ہے اس لئے
بلکل بھی جلدی نہیں ہے سونے دیں
مجھے اور خود بھی سو جائیں



رائیٹر رکن فاطمہ

اچھا یار جلدی نہیں بے پر پھر بھی اٹھو نہ
باتیں کرتے ہیں سو بھی جاتے ہیں پھر
اتنے دنوں سے ہم نے کوئی ٹھیک سے بات
نہیں کی

چلو اٹھو شاباش اب تھوڑی دیر بعد سو جانا
ارمان نے ماہین کو بازو سے پکڑ کر بیٹھا دیا
کیا بے یار

ماہین برے موڈ کے ساتھ اٹھ کر بیٹھ گی
اچھا ماہی ایک بات تو بتاؤ
پوچھیں اس نے اسی موڈ سے کہا
تم اگر مجھے میرے نام سے نہیں پکارو گی
تو کیا کہو گی



رائٹر رکن فاطمہ

(398)

کیوں کے اب کزن تو تم مجھے کہہ نہیں
سکتی تو کیا کہو گی اب
ارے ہاں یہ تو واقعی سوچنے والی بات ہے
میں نے تو یہ پہلے سوچا ہی نہیں
اور اس حياء کی بچی نے بھی یاد نہیں
کروایا
کل آرہی ہے نہ ولیمے پر خبر لوں گی اس کی
ارے ارے یار اس میں حياء بیچاری کا کیا
قصور

یہ تو تمہارے سوچنے کی بات تھی نہ
ہاں یار اس میں حياء کا کیا قصور یہ تو
مجھے خود سوچنا چاہیے تھا



رائٹر رکن فاطمہ

اب ماہین ایک دم سے بہت پریشان دکھائی
دینے لگی
اب میں کیا کہا کروں گی آپ کو
وہ اسی پریشانی سے بولی
چھوڑو یار کچھ سوچ لیں گئے تم پریشان نہ
ہو
اور یہ دیکھو
ارمان نے ایک ڈبی اس کے آگے کی
اب یہ کیا ہے
تم خود دیکھ لو
کیا ہے اس میں
یار کھول کر تو دیکھو ایک تو تم سوال بہت
کرتی ہو



رائٹر رکن فاطمہ

ماہین نے ڈبی لے کر کھولی تو اس میں
بہت ہی پیارا سا ڈائمنڈ کا لوکٹ سیٹ
تھا

یہ یہ میرے لیے
ہاں تمارا منہ دکھائی کا گفٹ بقول تمہارے
جو دلہا اپنی دلہن کو شادی پر دیتا ہے
پر یہ تو بہت قیمتی ہے
میری ماہی سے زیادہ قیمتی نہیں ہے
تمہیں اچھا لگا
بہت بہت بہت زیادہ
پھر ٹھیک ہے لیتے وقت مجھے ڈر تھا



رائٹر رکن فاطمہ

کہ کیا پتہ تمہیں پسند آئے یا نہیں
پہلے ایسا کبھی ہوا ہے کہ آپ میرے لیے کچھ
لاٹیں ہوں اور وہ مجھے پسند نہ آیا ہو
ہاں یہ تو ہے

اچھا یاد آیا وہ جو تم اپنی سالگرہ پر کہہ
رہی تھی کہ تمہارا گفت ادھار تھا مجھ پر وہ
کیا ہے

کچھ نہیں آپ کا ساتھ مل گیا اور کچھ نہیں
چاہیے مجھے اب

اچھا چلو لاؤ دو مجھے یہ میں پہناتا ہوں
ماہین نے فوراً سیٹ ارمان کو دیا



دائیں رکن فاطمہ

تو اس نے اسے پہنا دیا

Beautiful

اب یہ پیارا لگ رہا ہے اپنی اصل جگہ پر آ کر
ارمان کی بات پر ماہین مسکرا دی
پھر دونوں کافی دیر تک باتیں کرتے رہے
باتوں باتوں میں ماہین نے ارمان کو حياء اور
مرسلین کے بارے میں بھی سب بتا دیا

ولیمے کا دن بھی خیر و عافیت سے گزر گیا
اب رات کے ٹائم سب گھر والے لاونچ میں
ایک ساتھ بیٹھے تھے



رائیٹر رکن فاطمہ

(403)

سب بہت خوش تھے ارمان اور ماہین کو
ایک ساتھ خوش دیکھ کر
آغا جان مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے ارمان
بولا

ہاں کہو بیٹا
آغا جان مجھے معاف کر دیں میں نے آپ سے
بہت بتمیزی کی اس کے لیے میں دل سے
شرمندہ ہوں

چھوڑو بیٹا وہ برا وقت تھا سو گزر گیا
آب آگے اچھا اچھا سوچو اور خوش رہو
اور آغا جان مجھے آپ سب کا شکریہ بھی
ادا کرنا تھا



رائٹر رکن فاطمہ

وہ کس لیے ارمان بیٹا
اب کہ سونیا بولیں
ماما مجھے ماہی کے قابل سمجنے کے لئے
تھینک یو سو مچ فور آل
نہیں بیٹا تم ہمیں نہیں اپنے اس سونے
رب کا شکریہ ادا کرو جس نے تمہیں ماہین
بیٹی کا ساتھ دیا
جوڑے تو آسمانوں پر بنتے ہیں ہم انسان تو
بس وسیلہ بنتے ہیں اور کچھ نہیں
بیشک آغا جان
خاور بیٹا
جی آغا جان



دائیں رکن فاطمہ

بیٹا ارمان اور ماہین کی تو خیر سے اب
شادی ہو گی اب ہمیں اپنے باقی سارے
بچوں کے بارے میں بھی سوچنا چاہیے
کیوں سہی کہہ رہا ہوں نہ میں
جی جی آغا جان آپ بالکل ٹھیک کہہ رہیں
ہیں

میں بھی یہی سوچ رہا تھا
تو پھر ٹھیک بے بتاؤ مائیں اور مستکیم
بیٹا کوئی بے نظر میں دونوں کے تو بتا دو
نہیں آغا جان جہاں آپ کہیں دونوں نے ہی
کہا تھا



رائٹر رکن فاطمہ

تو پھر ٹھیک ہے کل ہی ہم کسی جانے والے
کو کہتے ہیں کہ کوئی اچھا رشتہ دیکھا دے
ٹھیک ہے بیٹا

تبھی سونیا بولی

آغا جان ایک رشتہ میری نظر میں ہے اور
بہت اچھا بھی اپنے ماتین کے لیے
اچھا تو بیٹا بتاؤ نہ پھر

وہ آغا جان اپنی حیا بیٹی

وہ کیسی رہے گی ماتین کے ساتھ

سونیا نے بات کی تھی یا مرسلین کے دل پر
پتھر گرایا پر پھر بھی وہ خاموش رہا
کچھ ہی پل لگے تھے اور وہ سنبھل گیا



رائٹر رکن فاطمہ

(407)

لیکن ماہین مسلسل اسے ہی دیکھ رہی تھی
تبھی آغا جان بولے

وہا سونیا بیٹا یہ تو آپ نے میرے دل کی
بات کہہ دی مجھے بھی بہت پسند ہے حیا
بیٹی اور وہ بہت اچھی بھی لگی گی ماتین
ایک منٹ دادا جان

آغا جان نے ابھی اپنی بات مکمل نہیں کی
تھی کہ ماہین نے انہیں بیچ میں ہی ٹوک
دیا

دادا جان سب سے پہلے تو میں معافی
چاہتی ہوں جو کہ میں نے آپ کی بات ٹوکی
اس کے لیے



رائٹر رکن فاطمہ

پر دادا جان میرا ٹوکنا بہت ضروری تھا
اس وقت نہیں تو بہت غلط ہو جاتا
ماہین بیٹا صاف صاف بات کرو جو بھی
کرنی ہے

وہ دادا جان آپ لوگ چاہتے ہیں نہ کہ حياء
اس گھر کی بہو بنے
ہاں بیٹا

تو پھر آغا جان حياء کی شادی ماتین
بھائی سے نہیں مرسلین بھائی سے ہو گی
کیا ماہین ایسا کیسے ہو سکتا ہے ماتین بڑا
ہے مرسلین سے



رائٹر رکن فاطمہ

تو اس کی پہلے کیسے ہو سکتی ہے اب کہ
سونیا نے کہا

تو ماما میں یہ کب کہہ رہی ہوں کہ
مرسلین بھائی کی شادی آپ لوگ پہلے
کریں

میں تو یہ کہہ رہی ہوں کہ حياء کی شادی
مرسلین بھائی سے کریں

مرسلین بھائی آپ نے تو کچھ کہنا نہیں
چلیں میں ہی بتا دیتی ہوں سب کو
دراصل بات یہ ہے کہ مرسلین بھائی اور
حياء ایک دوسرے کو بہت پسند کرتے ہیں
اور آج سے نہیں کافی سالوں سے



رائٹر رکن فاطمہ

اور پھر ماہین سب بتاتی گی
اس وجہ سے میں یہ بات کر رہی ہوں کسی
کو کوئی اعتراض تو نہیں
نہیں بیٹا بلکل بھی نہیں
آغا جان بولے
اور مرسلین تم ادھر آؤ
جی آغا جان اس نے پاس آ کر ہلکی آواز
میں جی کہا
برخوردار یہ بات تم اگر اپنے منہ سے بھی
بتاتے تو کیا ہم لوگ انکار کرتے
نہیں بیٹا بلکل بھی نہیں
یہ تو اچھا ہوا آغا جان کہ ماہین نے سب بتا
دیا



رائٹر رکن فاطمہ

نہیں تو یہ تو خاموش رہتا اور ہم بہت
کچھ غلط کر دیتے
ماتین نے کہا
ہاں سہی کہہ رہے ہو بیٹا
اور سونیا بیٹا
جی آغا جان
آپ لوگ تیاری کر لو ہم کل ہی حیا بیٹی
کے گھر جا رہے ہیں مرسلین کا رشتہ لے کر
ٹھیک ہے

یاہو

ماہین نے زور سے نارا لگایا
اور رہی بات ماتین اور مستکیم کی تو وہ
بھی ان شا اللہ جلدی ہو جائے گا



رائٹر رکن فاطمہ

(412)

وہ بھی میں کل کہتا ہوں کسی کو ٹھیک ہے
بیٹا

جی بلکل ٹھیک ہے آغا جان
چلو اب تم سب اپنے اپنے کمروں میں جاؤ بہت
رات ہو گی ہے کل دیکھتے ہیں کہ کیا کیا کرنا

ہے

تو سب جی اچھا آغا جان کہہ کر اپنے اپنے
کمروں میں چلے گئے

اگلے دن سب بڑے حیاء کہ گھر گئے جس میں
ماہین بھی شامل تھی
پھر جب آغا جان نے بات کی تو حیاء شرما کر
وہاں سے اٹھ گی



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

ماہین فوراً اس کے پیچھے گی
او ہو کیا بات ہے بڑا شرمایا جا رہا ہے
ماہی کی بچی تم مجھے بتا نہیں سکتی
تھی پہلے

حیاء مجھے ماہی کہا پھر تم نے
ہاں یہی کہوں گی اب
اور میری بچی کہاں ہے ابھی دو دن ہی تو
ہوئے ہیں میری شادی کو
اچھا مجھے تو اپنی شادی کا ایسے بتا رہی
ہو جیسے مجھے تو پتا ہی نہیں ہے
کیا ہے یار حیاء ایک تو میں تمہیں اپنی
بھابھی بنانے آئی ہوں اوپر سے تم نخرے
دیکھا رہی ہو



رائٹر رکن فاطمہ

اور ڈیئر چشمش وہ میں نے اس لیے نہیں
بتایا کیوں کہ میں تمہیں سرپرائز دینا چاہتی
تھی

تو بتاؤ کیسا لگا میرا سرپرائز
ماہین تمارے سرپرائز کے چکر میں میرا ہارٹ
فیل ہونے والا تھا آج جب آغا جان نے بات کی
ہاہاہاہا

تم ہنس رہی ہو بڑی ہی بے شرم ہو گی ہو تم
قسم سے ماہین
ہو اس میں بے شرمی والی کیا بات ہے ایک تو
تمارا رشتہ میں لائی اوپر سے تم مجھے ہی
باتیں سنا رہی ہو



ڈیئر رکن فاطمہ

(415)

جا رہی ہوں میں واپس
ارے نہیں نہیں ماہین جانو تم تو میری اچھی
والی دوست ہو نہ
پلیز اب آپ لاگ آگئے ہو تو مت جاؤ پلیز
نہیں یار تمہیں میرا آنا اچھا نہیں لگا
اب کہ ماہین نے جان بوجھ کر کہا
نہیں نہیں تم تو میری بہن ہو مجھے کبھی برا
لگ سکتا ہے تمہارا آنا
ہاہاہاہا
ماہین ایک بار پھر سے ہنسنا شروع ہو گی اور
ساتھ ہی حياء کو گلے لگا لیا



رائٹر رکن فاطمہ

(416)

حیاء میں مذاق کر رہی تھی یار
میں بہت خوش ہوں کہ تم میری بھابھی بن
کر میرے ساتھ رہو گی ہمیشہ کتنا مزا آئے گا
بے نہ

ہاں بہت مزا آئے گا
اچھا ایک مزے کی بات بتاؤں
ہاں بتاؤ
رات کو جب یہ بات ہوئی نہ تو ماما نے ماتین
بھائی کے ساتھ تمارا نام لے دیا
ماتین بھائی کے ساتھ کیا مطلب
مطلب یہ کہ وہ تمارا اور ماتین بھائی کا رشتہ
جو رٹن بٹھئیں تھیں
کیا



رائیٹر رکن فاطمہ

ہاں سچ کہہ رہی ہوں
اچھا پھر کیا ہوا اور مرسلین کہاں تھے
مرسلین بھائی کا تو تم پوچھو ہی مت وہی
بیٹھے تھے منہ لٹکا کر بالکل چپ
میں نے سب کو بتایا تو
تو کیا
حیاء بہت حیرت اور بے صبری سے سب پوچھ
رہی تھی
تو یہ کہ سب مان گئے اور آج ہم یہاں ہیں
او شکر ہے
اب کہ حیاء نے کھل کر سانس لیا
اتنے میں ارمان وہاں آ کر ان دونوں کو بلا کر لے
گیا



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

پھر سب نے باری باری حياء کی رسم کی اور منہ
میٹھا کروا کر گھر آ گئے خوشی خوشی

رات کو مرسلین نے حياء کو کال کی
مبارک ہو بہت بہت مرسلین نے شوخی سے کہا
بات مت کریں مجھ سے

ارے وہ کیوں

ڈریوک بزدل کہیں کے

او کیا ہوا کچھ بتاؤ گی بھی یا بس مجھے

گالیاں ہی دیتی جاؤ گی

رات کو جب رشتے کی بات ہو رہی تھی تب آپ

چپ کیوں بیٹھے رہے

او اچھا بات پنہچ گی تم تک



رائیٹر رکن فاطمہ

میں سمجھ پتہ نہیں کیا ہو گیا جو میڈم مجھے
باتیں سنا رہی ہیں پر اب تسلی ہو گی کہ اتنی
سی بات پر کہہ رہی تھی
مرسلین یہ اتنی سی بات ہے
نہیں یہ اتنی سی بات نہیں ہے میری پوری
زندگی کا سوال تھا
اگر ماہین بھی چپ رہتی آپ کی طرح تو میرا
کیا ہوتا
او ہو یار ہوا تو نہیں نہ کچھ
مجھے پتہ تھا ماہین چپ نہیں رہے گی تب ہی
میں چپ رہا
اچھا جی تو اب آپ کو جہاں پر بات کرنی



رائٹر رکن فاطمہ

پڑی وہاں آپ ماہین کو کھڑا کر دیں گئے کیا
بات ہے

حیاء میں نے ایسا کچھ نہیں کہا ٹھیک ہے
اور تم پلیز اپنا موڈ ٹھیک کرو
آج بہت خوشی کا دن ہے خود بھی خوش ہو
اور مجھے بھی خوش رہنے دو اوکے
اچھا ٹھیک ہے میں اب کچھ نہیں کہتی پر
آپ آگے سے ایسا کچھ نہیں کریں گئے وعدہ
کریں مجھ سے

اوکے بابا وعدہ اب خوش

ہاں خوش

اچھا اور بتاؤ

کیا



دائیں رکن فاطمہ

یہی کہ شادی کے بعد ہنی مون پر کہاں جانا
پسند کرو گی
مرسلین

پھر وہ دونوں تقریباً ساری رات بات کرتے رہے

دو سال بعد
سب لوگ اپنی اپنی زندگی میں بہت خوش
ہیں
ماتین مستکیم اور مرسلین سب کی شادیاں
ہو چکی ہیں
جبکہ یسین کی بھی مگنی ہو گی ہے
باقی یامین، یاشافین، اور یوسافین ابھی
جاب میں سیٹل ہو رہے ہیں



دائیم رکن فاطمہ

ماتین کے پاس ایک بیٹا جبکہ مستکیم اور
مرسلین کے پاس ایک ایک بیٹی ہے
دوسری طرف ارمان اور ماہین کے پاس بھی
ایک بیٹا ہے برہان جو کہ شکل صورت سے
ارمان پر ہے پر شرأتوں میں بالکل ماہین پر
جیسے وہ ہر وقت شور کرتی رہتی ہے ویسے
ہی برہان

جب بھی ارمان اپنے آفس کا کام کر رہا ہوتا
تب ہی اس کو اپنی کھیلیں یاد آتیں
تو ارمان کو ماہین کا بچپن یاد آ جاتا اور وہ
غصے میں بھی ہنس دیتا



ڈائمنڈ رکن فاطمہ

برہان کہنے کو تو ایک سال کا ہے پر
شراتوں میں اپنی عمر سے ڈبل سے بھی
زیادہ

ابھی بھی ارمان کام کر رہا ہے اور وہ بار
بار اس کے لپٹوپ کو چیڑھ رہا ہے
ارمان ٹائپ کچھ اور کرتا ہے پرسکرین پر
کچھ اور ہی نظر آتا ہے اسے لکھا ہوا
ماہی ارمان نے ماہین کو آواز دی
جی آئی
کیا بات ہے
کہاں ہو یاں تم



رائٹر رکن فاطمہ

وہ ڈیئر ہی میں کچن میں آپ کی فرمائش
پر کوفی بنا رہی تھی آپ نے خود ہی تو کہا
تھا بھول گئے کیا
او ہاں یار بھول گیا
اچھا یہ لیں بن گی
اوکے لاؤ دو اور پکڑو اپنے اس ہم مزاج کو
ذرا مجال ہے جو یہ مجھے کچھ لکھنے دے
ہاں تو خود آپ نے ہی اسے بگاڑا ہے لاڈ پیار
میں میری طرح جیسے مجھے بگاڑا تھا اب
بھوکتیں خود ہی میں تو یہ چلی
کہاں



ڈیئر رکن فاطمہ

وہ حياءِ بتا رہی تھی کہ آپ کے لاڈلے نے آج
سوئی ہوئی دعا کو بازو پر کاٹ لیا
نئے نئے دانت نکل رہے ہیں تو سب کو کاٹ
لیتا ہے پر وہ تو بچی ہے
اور پتا ہے کل دادا جان کو بھی کاٹا اس نے
تو میں ذرا اس کا پتہ کر لوں کے زیادہ تو
نہیں لگی کہیں
اچھا

ویسے یار تمہیں میں نے بگاڑا تھا پر اسے تو
نہیں یہ تو خود بہ خود تم پر چلا گیا
ہاں تو اچھی بات ہے نہ
ایکٹو ہے میری طرح



رائٹر رکن فاطمہ

شکر ہے آپ پر نہیں گیا خاموش سڑو
جی بہت اچھی بات ہے
شکر ہے مجھ پر نہیں
ہے نہ

ماہین اتنی سی بات سے خوش ہو گی
وہ دونوں اپنی باتوں میں کیا لگے اتنے میں
برہان صاحب نے ارمان کے لپٹوپ پر ساری
کوفی گرا دی
برہان یہ کیا کر دیا
ماہین جاتے جاتے موڑی
کیا ہوا

یہ دیکھو اس نے ساری کوفی میرے لپٹوپ پر
گرا دی



رائٹر رکن فاطمہ

اتنا ضروری کام کر رہا تھا میں
ہاں تو آپ کی غلطی ہے نہ رکھتے بیڈ پر
اس میں میرے بیٹے کا کیا قصور
ہاں جی بالکل میری ہی غلطی ہے سب
اب پلیز تم لے جاؤ اسے بھی باہر اپنے ساتھ
مہربانی ہو گی بہت
لے تو جاؤں پر اگر اس نے پھر دعا یا باقی
بچوں کو مارا تو
ماہین نے معصوم صورت بنا کر کہا
یار باہر اس کی پھوپھو ہے نہ سنبھال لے گی
وہ اسے
لے جاؤ پلیز



رائٹر رکن فاطمہ

ڈیئر بی یہ اس کے پاس بھی ہو تو جو
کرنا ہو کر لیتا ہے
آخر بیٹا کس کا ہے
ماہین نے بڑے فخر سے کہا
جی پتا ہے یہ مسس ماہین ارمان کا بیٹا ہے
پر پھر بھی پلیز تم اس کو حياء کے
حوالے کرو
اس کے پاس ٹھیک رہتا ہے یہ پھر بھی
ہاں سہی کہہ رہے ہیں آپ لے ہی جاتی ہوں
آپ کر لیں اپنا کام



ڈیئر رکن فاطمہ

ماہین باہر آئی تو اس کی ساری بھابیاں ایک
ساتھ بیٹھی ہوئی تھیں
سونیا بھی وہی تھیں
ارے وہا آج تو ساری ٹیم ایک ساتھ بیٹھی ہے
ہاں تم بھی آ جاؤ تمارا ہی انتظار تھا
انتظار تھا تو لو میں آ گی
یار ماہین ارمان بھائی کو کیا ہوا ایک دم زور
سے بولے
حیاء نے پوچھا
وہ یار اپنے آفس کا کام کر رہے تھے تو برہان
نے ان کے لیٹوپ پر ساری کوفی گرا دی اس
وجہ سے



رائٹر رکن فاطمہ

(430)

او ہو بہت شرارتی ہے یہ بالکل تماری طرح
حیاء نے برہان کو ماہین سے لے کر اپنی گود
میں بٹھایا

حیاء دعا ٹھیک ہے زیادہ لگی تو نہیں میری
بیٹی کو

ارے نہیں کچھ نہیں ہوا ٹھیک ہے

اچھا پر ہے کہاں وہ

وہ اپنے بابا کہ ساتھ سو رہی ہے مزے سے آج سنڈے تھا
تو دونوں باپ بیٹی نے سارا دن سو کر گزار دیا

اچھا

اور پھر وہ اپنی جیٹھانیوں کو ماہین کے
بچپن کی باتیں بتانے لگ گی اتنے میں سبھی
لوگ لاونج میں آ گئے



رائیٹر رکن فاطمہ

ارمان کا موڈ بھی ٹھیک تھا اب پہلے سے
لیٹوپ کو اس نے اچھے سے صاف کیا تو وہ
چل پڑا

ماشاء اللہ نظر نہ لگے میرے بچوں کو کسی کی
ہمیشہ ایسے ہی رہیں ایک ساتھ
سب ساتھ بیٹھے کتنے اچھے لگ رہے ہیں
آغا جان نے کہا
آمین آغا جان
یاور صاحب نے کہا

پھر سب لوگوں نے دوپہر کا کھانا کھایا
کھانے کھاتے وقت بھی برہان نے ارمان کی
پیلٹ میں ہاتھ مار کر پانی گرا دیا



رائٹر رکن فاطمہ

ماہی یار میں نے تمہیں کتنی بار کہا ہے کہ
کھانا کھانے سے پہلے اسے سلا لیا کرو
یار بہت تنگ کرتا ہے یہ مجھے
ہاں تو ڈیئر بی میں نے بھی آپ کو کتنی
بار بتایا ہے کہ یہ نہیں سوتا جب تک سارے
گھر والے اپنی آدھی نیند پوری نہ کر لیں
آپ ہیں کے سمجھتے ہی نہیں ہیں
اچھا اچھا ٹھیک ہے آب لڑنا چھوڑو اور
چپ چاپ کھانا کھاؤ
نہیں مجھے نہیں کھانا



ڈیئر رکن فاطمہ

(433)

ماہین غصے سے اٹھ کر وہاں سے چلی گی
ارمان بیٹا تم یہ کیوں بھول جاتے ہو کہ جس
کی وجہ سے لڑتے ہو ماہین سے وہ بھی بالکل

ویسی ہی ہے

سہی کہہ رہے ہیں آپ آغا جان

اب جاؤ شاباش اور مناؤ اسے

جی آغا جان

ارمان وہاں سے اٹھا اور کمرے تک جاتے جاتے

یہی سوچتا رہا کہ برہان تو بڑا ہو گا سو ہو گا

پرپتہ نہیں برہان کی ماں کب بڑی ہو گی

چل ارمان آج پھر منا ماہی کو روزیہ تو ہوتا

ہے اب



رائٹر رکن فاطمہ

(434)

یہی سوچتے سوچتے ارمان ہنستے ہوئے اپنے
روم میں داخل ہو گیا
روز ایسے ہی ہوتا تھا اب
پھر اس نے مشکل سے ماہین کو منایا اور باہر
لے کر آیا تھے وہ دونوں اپنا باقی کا کھانا کھا
سکیں

The End

آپ سب کی قیمتی رائے کا انتظار رہے گا
شکریہ



رائٹر رکن فاطمہ

(435)